

اسرار طہارت

کلیدِ مومن
اردو

کتابیں منگوانے کا پتہ

کتب خانہ نشانِ اسلام
راحت مارکیٹ چوک اردو بازار
فون لاہور پاکستان
۷۲۵۱۱۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں اس کام کو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو علیوں کا تقسیم کرنا لاپرواہ اور خفی باتوں کا جاننے والا ہے۔ صبح و شام حمد اس کے لئے ہے۔ اُسی نے اپنے لائق مرجا حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم کو عفو کا لباس پہنا کر علوم کے چہرے پر جلوہ جمال انداز فی فرمایا دلیہم الکتاب والحکمة اللہ تعالیٰ انہیں علم و حکمت سکھاتا ہے جب آنحضرت علم نے زبان معجز نشان سے حقائق علم کی طلب کے بارے میں تہایت عاجزی سے دعا کی کہ مجھے مختلف اشیاء کی وابستہ دکھا۔ تو اس کے جواب میں اللہ نے یہ معانی نشان کلمات تلقین فرمائے وَ قُلْ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا اے محمد! کہنے لے پر دروگاہ! تو میرے علم کو زیادہ کر۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ قدرت کے خزانوں میں علم سے بڑھ کر شریف و نفیس جو ہر نہیں۔ نیز والذین اوتوا العلم جنہیں علم دیا گیا ہے۔ انہیں درجہ عطا ہوا ہے۔ اس بات کی تائید و تاکید ہوتی ہے۔ حضرت علامت رتبہ مظهر عجائب مظهر غرائب دارالمرتبہ دارالمرتبہ دارالمرتبہ دارالمرتبہ اس طرح انوار الرحمن علی الحققی المرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ علماء کی فضیلت اور علم کی شرافت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

مَا أَفْخَىٰ وَلَا أَكَلًا قُلُوبًا لِّعِلْمِ انْصَمَ	علی اللہی لمن اہتدی اوی او لکما
علم بود زندگی جہان و دل	علم دہد تازگی آب و گل
علم یم چمن جہاں بود	رایحہ روضہ رضواں بود
روشنی دیدہ امید دست	واسطہ رحمت جاوید دست
ہر کہ بر چشمہ دانش سید	آب حیات ابدی را چشمہ سید

بلحاظ تقسیم اولیٰ علوم کی دہائیں ہیں۔ ایک جلی و دوسری خفی جلی وہ جو مشہور ہو گیا ہے۔ اور جس کے قوانین و قواعد سے اکثر علماء واقف ہیں۔ اور جس کی کلیات

درجہ نجات کی باریکیوں پر حاوی ہوتے ہیں +

نختی - وہ جو پوشیدہ ہے - اور کسی کو اُس کے اسرار کے حقائق اور آثار کے عجائبات باسانی مانگہ نہیں آئے - ان پوشیدہ اسرار کا قانون استخراج اور طبعاً بلکہ ریاضت و مجاہدہ مشافہ کے معلوم نہیں ہوتا - مخفی علوم میں سے حسب ذیل پار علم ہیں - کہ اُن کے اسماء کے پہلے حروف سے حسب دستور حکمائے یونان کھوپڑ کا بھیڑ معلوم ہوتا ہے - اور ہر ایک نام کے دوسرے دو حروف نہایت فصیح لغت میں اس بات کا اشارہ کرتے ہیں - کہ یہ علم ایسا سمندر ہے جس میں بہت سی عجیب و غریب سمیاں ہیں - جن میں سے ہر ایک میں عجیب و غریب موتی ہیں اور ان علوم کے اسماء کا آخری حرف اور باب طلب کے کانوں میں پیدا کرتا ہے +

مصرعہ - عاشقے گوشت و آواز دل

اول علم - ضاعت استروہ علم ہے - جس میں معدنی اجسام کی قوتوں کو لاجبات ہے - تاکہ ایک دوسرے کی آمیزش وغیرہ سے ادنیٰ درجہ کی دھاتیں جو نہ چاندی میں تبدیل ہو سکیں - اس علم کو علم لیمیا کہتے ہیں - اس علم کے متعلق بہت سی کتابیں موجود ہیں - مثلاً سبلہ و سبیلین - سنجب جابری - شذوذ الذہب و جلالی کے رسائل - بحر بطی حالا کے اشعار و میزان اور حضرت مولوی سلطان ولید ابن محوری وغیرہ کے مخطوطے +

دوم - علم طلسمات وہ علم ہے - جس سے یہ معلوم ہوتا ہے - کہ اسماء فاعلیٰ توئے اسفل المنفل سے کنیز نکالتے ہیں - تاکہ ان سے عجیب و غریب فعل حارث ہو - اس علم کو علم لیمیا کہتے ہیں - اس علم کے متعلق بھی بے شمار تصانیف موجود ہیں مثلاً مصحف ہرئس الہرامیہ - حل المشكلات - حکیم ظلم ہندی کے طلسمات و دلائل اسکندرانی - تائیل ابو بکر بن حبشیہ وغیرہ وغیرہ +

سوم - علم تنخیرات جن سے ساتوں تیاروں کی بابت یہ معلوم ہوتا ہے - کہ بحیثیت فاعل علوی ان کا تصرف عالم سفلی پر کیا ہے - علاوہ بریں ان

زمین پر نہ گرنے پائے۔ در نہ سارا عمل بگڑ جائے گا۔ پھر اس کے سر کو تن سے جدا کر کے دو نو بار دوں میں سے دل کو نکالیں۔ اور سر پر سے تاج الگ کر لیں۔ دو نو بار دیکھی الگ کر لیں +

اور دم کے تین سب سے لمبے پر ان میں ملائیں۔ اس کے سر۔ دل بازو اور دم کے تین لمبے پردوں کو ایک پاک برتن میں نہایت احتیاط سے محفوظ رکھیں باقی کو فضلات سے پاک کر کے معتدل آگ پر پکا لیں۔ اس کا سارا گوشت اور شور باکھانی لیں۔ اس بات کی ضرورت کوشش کرنی چاہیے۔ کہ اس کی کوئی بڑی ہڈی ٹوٹی اور نہ ضائع ہو۔ ہڈی کا ایک ریزہ بھی گم نہیں ہونا چاہیے۔ پھر ان ساری ہڈیوں کو لیکر پانی کے تھال میں ڈالیں۔ اور غور سے دیکھیں +

تو ایک بڑی ہڈی پانی کے اوپر تیرتی ہوگی۔ دوسرے پانی کے وسط میں ہوگی۔ اور تیسری تہ پر۔ ان تینوں ہڈیوں کو اٹھا کر ان پر الگ الگ نشان کر دیں کہ یہ نگوں عمل کا مدار انہیں پر ہے۔ باقی ہڈیاں بعد سر۔ دل اور محفوظ پردوں کے خیشے کے برتن میں ڈال کر گل حکمت کر کے جلا لیں۔ تاکہ خاکستر ہو جائے + اس خاکستر کو رتا داؤل کہتے ہیں۔ اس کو کسی پاکیزہ برتن میں احتیاط سے محفوظ رکھنا چاہیے۔ اس کا طریق استعمال فصل رتا و میں بیان کیا جائیگا اس فصل میں صرف تین مذکورہ بالا ہڈیوں کے اعمال کا ذکر کیا جاتا ہے +

فصل اول

داضح رہے۔ کہ جو ہڈی تہ پر بیٹھ گئی ہے۔ اس کی طبع خاکستر ہے۔ اس کی روحانیت کا نام شمعون ہے۔ اس کا عمل مدنیات۔ نباتات اور پہاڑ و جنگل کی مخلوق استنباط پر ہے +

اس کی ایک خاتمہ ہے۔ جسے خاتمہ الطاعنہ کہتے ہیں۔ جو اس عمل میں بجائے برکت ہے۔ تنجیر جن کے ریم میں ایک رسم ہے کہ عمل کے وقت اسے پڑھا جائے

جو شخص ارضیات کے بارے میں اس ڈی پریٹل کرنا چاہے۔ تو معدنیات
پائیدار ہیں۔ سمندر و مٹی پر چڑھ کر کسی وصات کا ایک تھال سے
اور اس میں وہ ڈیپریٹل کرے۔

جس پر خاتم اور رسم و رعایت لکھا ہوا ہے۔ اور صاحب بن یا صاحب
راست اور صاحب رعایت سے جس میں عمل واقع ہو۔ بدو طلب کرے اور انکا
نام لے اور وہ اسم چچاس دفعہ پڑھے۔ جو اس ٹڈی کی قسم ہے۔ پھر کہے یا شمعون

بخن یعنی پانی اعلیٰ و نازلہ غائم یہ ہے +
 بعد ازاں وہ اس طرح حاضر ہو
 جاتے گا کہ حاضرین کو دکھائی نہ دے گا +
 صرف مجال پر سے ہی اُٹھتی ہوئی معلوم

ہوگی۔ جب ہڈی اٹھ جائے۔ تو پھر نام لینا پس کر دے۔ یہ عمل بطور نمونہ بیان کیا گیا ہے۔ اس ہڈی کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی توفیق اور مدد سے تمام اجزاء ارضی۔ پہاڑوں۔ معدنیات اور گیس پر ہر طرح کا تصرف کر سکتے ہیں۔

وضل دوم

جو پڑی پانی کے وسط میں تھی۔ اس کی طبع ہوائی ہے۔ اور اس میں ردحانیت
ریتوں ہے۔ اس کی خاتم اس طرح لکھی جاتی ہے +

اس کا اسم شحطہ فیئاً ہے۔ اس کا

عمل حیوانات پرندوں - بادل - بجلی کے
بارش برف وغیرہ جڑتا ہے - ہم شال کے گرد

فضل و دم

Scanned by CamScanner

صلیح امر و بابر میں نوکل باغش کیوہ بیوہ تیلہ سبکفالی
 بعد ازاں نکال کر وقت نہ کوہ پر سبز پنڈ پائیں ڈالنا چاہیے۔ پھر مرتن کا
 منہ بند کر کے دفن کرنا چاہیے۔ اگر چار بچے ہوں۔ تو چورستے ہیں۔ اگر تین ہوں
 تو ایسی جگہ جہاں تین رستے ملتے ہوں۔ اگر دو ہوں۔ تو اس مقام پر جہاں دو
 رستے ملتے ہوں۔ دفن کرنا چاہیے۔ اگر ایک ہو۔ تو یہ عمل نہ کرے۔ بہتر یہ ہے۔
 کہ بچوں کی تعداد چار ہو۔ جب دفن کر لیں۔ تو پھر سات دن رات اس کی
 ایسی حفاظت کرنی چاہیے۔ کہ کسی کو نہر تک نہ ہو۔ تاکہ کوئی جانور ان کی لوباکہ
 برتن نہ کھو دے۔ آٹھویں رات جب کہ آدمی سو گئے ہوں اور بالکل سنان ہو
 انہیں نکال کر دیکھو۔ تو بعض ایک دوسرے سے پیٹھ پیرے ہوں گے۔ اور
 بعض بالقابل۔ پھر نہ کوہ بالا اسمارسات مرتبہ پڑھ کر ان پر دم کرے اور
 انہیں نکال کر کشت پوشت اور بود بال برتن میں ڈال کر اس قدر آگ
 دے۔ کہ خاکستر ہو جائیں۔ پھر اس خاکستر کو سنبھال کر رکھتے ہیں۔

تیسری راہ

خاصیت میں پہلی اور دوسری راہ سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اس کے بنانے
 کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک یک رنگ سیاہ بلی جس کا کوئی عضو یا بس کسی اور رنگ
 کا نہ ہو۔ لیکر اسے جب ذیل غذا مندرجہ ذیل طریق سے کھلانی چاہیے
 ایک سیر روٹی لیکر اس کے وزن کا پانچواں حصہ سیاہ زیتوں کا دھن
 ملا کر پانچ دن میں آہستہ آہستہ کھوے۔ حتیٰ کہ مرہم کی طرح ایک بان ہو
 جائے پھر اس کے تین حصے کر کے آٹھ پیر میں ایک دفعہ کھلانا چاہیے۔
 پانی کی بجائے شہادہ می شراب پانی چاہیے جس میں سیاہ زیتوں کا تیل ملا
 ہو۔ اس طرح تین روز کھلانے پلانے کے بعد سٹی کی روغنی غیر متعلقہ اور کوری
 ہند پائیں مولادی ابدار چھری سے ذبح کر کے ڈالنا چاہیے۔

بنائے عمل انہما اس سے حاصل ہوتا ہے۔ جس کی کیفیت یوں ہے کہ سات
 عدد و تخم بید انجیر اور اوبیاسات دن رات سیاہ سا نپکے خون میں تر رکھے پھر
 سات و نرات سیاہی کے خون میں تر کر کے۔ بعد ازاں اس مٹی میں دبائے +
 جس میں رکھ کر اور سیاہ بلی کا خون ملا کر کھینچ لیں یہ دانے حقوڑے
 عرصہ میں آگ آئیں گے۔ اور ان میں نشانیں وغیرہ پیدا ہونگی جب کچے پر آئیں گے
 تو لوبیا اور تخم ازڈ لیکر اپنے پاس رکھتے۔ اور ایک صاف آئینہ لیکر بیٹھ جائے
 ایک ایک دانہ زبان تلے رکھتا جاوے اور آئینہ میں سے اپنا چہرہ دیکھتا جائے
 جس دانے کو زبان تلے رکھنے سے اپنا چہرہ آئینے میں سے دکھائی نہ دے اُسے
 رکھ لے اور ہاتھوں کو پھینک دے۔ وہ کسی کام کے نہیں۔ بس جب چاہے
 کہ اسے کوئی نہ دیکھے تو اس دانے کو زبان تلے رکھ کر جہاں چاہے چلا جائے
 کوئی اسے نہیں دیکھ سکے گا +

وصل سوم

(در خاصیت رماد شمشاد)

یہ نیر سیاہی بنائے عمل اخفاد کے کام آتی ہے جسکی ترکیب یوں ہے کہ
 اس جلے ہوئے دل سے جو تخم ازڈ بن جلے نکلیں انہیں سات روز اس خاکستر
 میں رکھتے۔ پھر نکال کر بوقت ضرورت منہ میں رکھتے۔ اور اسما سے مذکورہ پڑے
 اور حقوڑی سی رکھ کر اپنے جانے کے گریبان پر ڈالے۔ اور حقوڑی سی
 آستین میں پھر جہاں چاہے۔ کوئی اسے نہیں دیکھ سکے گا۔ اس کے باقی خواص
 سیاہی کی فصل میں بیان کیے جا دیں گے +

فصل سوم

روندار رو ششانی

رو ششانی در اصل دھڑی رکھ ہوتی ہے۔ جو خاص چیز سے ملائی جاتی

ہے۔ اور پھر اس سے کچھ لکھا جاتا ہے۔ اس نوشت سے مختلف خاصیتیں حاصل ہوتی ہیں۔

روحانی تین قسم کی ہے۔ جو تینوں قسم کی راکھ سے الگ الگ تیار کی جاتی ہے۔ ان تینوں روحانیوں کے خواص ہم حسب ذیل تینوں صلوں بیان کرتے ہیں

وصل اول

(در خاصیت مدار اول)

اس سے پہلے دوسری فصل کے وصال اول میں ہم بطور پیہم نے اس روحانی کا ذکر کیا ہے کہ اس سے انسان ایک صورت سے دوسری صورت میں آسکتا ہے۔ مثال دیکر آبِ مفصل لکھا جاتا ہے۔

مثلاً۔ اگر انسان کو پرندہ بنانا چاہے۔ تو مذکورہ بالا راکھ کو فصد کے خون میں ملا کر مذکورہ بالا قاعدے کے موافق ایسے اسم میں جس کی طبع ہوائی ہے عمل کرے اور جب چاہے لکھ کر معمول کے ہاتھ میں دے اور اسے لباس کو مخصوصہ دہونی دے۔ اور اس کی روحانیت کے مختصر اسمائے پڑھے۔ اور کہے۔ کہ فلاں شخص جس کے پاس یہ اسم ہیں۔

دیکھنے والوں کی نگاہ میں فلاں پرندہ بنا دے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اس پرندے کی شکل میں دکھائی دیگا۔ جس کا نام لیا جائے گا۔ لیکن ضروری شرط یہ ہے۔ کہ اس کا غنڈہ پر حسب ذیل اشکال لکھے۔

۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

نوع دیگر۔ اگر انسان کو چیدان بنانا چاہے۔ تو مذکورہ بالا راکھ کو چیدان

دو۔ پھر چراغ روشن کر کے اس مکان میں لاؤ۔ اور اسمائے ظاہری پڑھو۔ پھر جو شخص اس مکان میں آئیگا۔ اسے ایک شخص کھڑا ہوا دکھائی دیگا۔ اگر نہ کر کا خون ہے۔ تو مذکر۔ اگر مؤنث کا ہے۔ تو مؤنث وہ مرد عمدہ لباس پہنے ہوئے نہایت خوبصورت رو قبیلہ کھڑا ہوگا۔ اور اگر عورت ہے تو نہایت حسین ہوگی۔ اور شرق کی طرف نہہ کئے ہوگی۔ ایسے شخص کو دیکھ کر لوگ حیران رہ جائیں گے۔ جب تک شاخ پر فلفلیں لکھا رہیگا۔ شکل بھی رہے گی۔ جب صرف شاخ تو وہ صورت بھی نمایاں ہو جائیگی۔ صرف شاخ ہی رہ جائے گی فلفلیں یہ ہے۔

۶۸۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

۱۵۱

خاصیت چہارم

اگر مذکور بالا راکھ کو بارش کے پانی میں حل کر کے حب ذیل حروف نقیض کو اپنے دو نو تلوں میں بکھر جائے۔ مسجد یا عید گاہ یا کسی اور مجمع میں جا کر بیٹھ جائے۔ حتیٰ کہ تمام آدمی جمع ہو جائیں۔ پھر تھوڑی سی پر رکھ دیاں میں بکھرے اور اٹھ کر جلد ہی چائنا شروع کرے۔ اور اسمائے ظاہری پڑھنا شروع کرے۔ لوگوں کو ایسا معنوم ہوگا۔ کہ ہوا میں چل رہا ہے۔ اور وہ مبدم اونچا ہوتا جاتا ہے اس وقت اگر غائب ہوئے والی گویاں اس کے پاس ہے۔ تو زبان سے رکھے۔ تاکہ ان کی نظر سے غائب ہو جائے وہ اسے ہوا میں دیکھیں گے۔ اور وہ اسی جگہ بیٹھا یا کھڑا ہوگا۔ جو کچھ وہ کہیں گے۔ سنیگا۔ پھر اگر اپنے آپ کو نیٹا ہر کرنا چاہے تو ظاہر کرے اور ان کی بتائے جس سے ان کی تیرانی اور بھی بڑھ جائے گی۔ فلفلیں یہ ہے۔

لا تاو چے ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰

۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰

خاصیت ہفتم

اس خاکستر کو جس پرندے کے خون میں چا ہوا۔ چل کر وہ پھر اس سے حسب ذیل نقلیں اپنی پیشانی پر لکھ کر جمع میں آؤ۔ اسرار کو پڑھو۔ اور جس پرندے کے خون میں خاکستر کو ترکیب ہے اس کا نام لے کر تھوڑی سی خاکستر ان آدمیوں کے رو برو بکھرو۔ اور اپنی جگہ سے چل پڑو۔ تو تمہیں اسی پرندے کی شکل و صورت میں دکھائی دینگے۔ حروف یہ ہیں :-

حرف سے سا با ہ ل الم با ک ک م ل

خاصیت ہشتم

اگر تم لوگوں کو دریا یا بڑی ندی دکھانا چاہو۔ پیل ابراہیم اعمالی کا ہے۔ کتاب مسخر الیون کا مؤلف ابن احمد کہتا ہے۔ کہ ہم نے یہ میل شیخ ابراہیم سے بچشم خود دیکھا ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے۔

کہ کسی مقام سے مٹی نکال کر اس جگہ سمندر جمناگ بکھرو۔ اور اسرار ظاہر پڑھنے رہو۔ اور تیسری قسم کی خالص راکھ اس پر بکھادو۔ پھر سمندر یا بڑے دریا کے پانی سے تھوڑی سی یہ راکھ حل کر کے سفید کاغذ کے ٹکڑے پر یہ پانچ کلمات لکھو۔ اور ناظرین کے سامنے رکھ دو۔ تو وہ اس مقام پر لہریں مارتا ہوا دریا دیکھیں گے۔ یہ دریا یا نہر کا دیکھنا عامل کے خیال اور پانی ملی راکھ سے تعلق رکھتا

خاصیت نہم

دم الاخوین و خون سیاوشان، بیکر خوب باریک کر لو۔ اور زنگار سبز میں ملاؤ۔ پھر ایک کورا چمڑا لو۔ اور اس راکھ کو چنبیلی کے تیل میں حل کر لے پانچوں اسرار کو جن کا ذکر چھٹی خاصیت میں کیا گیا ہے۔ اس چمڑے پر لکھو اور وہ لیٹی سی جو بنائی ہے۔ اس کی شمع بنا کر اس چمڑے میں اسیٹو۔ پھر آدھی

رات کے وقت ایک تھال پانی سے بھرا۔ یہ پانی بارش یا کسی بڑے دریا کا ہو۔
 پھر اسی شمع کو اسی پانی کے وسط میں رکھو۔ اور اسمار سے ظاہری پڑھ کر دم
 کرو۔ دم کرنے سے سورنودار ہونگے اور چاروں طرف سے اس تھال کی طرف
 آکر اس کے گرد چھینگے اور اپنی چوئیں اس پانی میں ڈوبیں گے۔ نہایت
 عجیب و غریب نظارہ ہوگا۔ یہ عمل عجیب و غریب ہے *

وصل دوم

دور نوا میس

یہ عمل علم سیمیا اور مخفی علوم کا سب سے بڑا عمل ہے۔ حکمائے اسرار میں
 لکھا ہے کہ علم نورانی کے گونا گے بہت ہیں۔ لیکن محنت بھی بیشمار کرنی
 پڑتی ہے۔ حکیم حسین ابن اسحاق جس نے حکیم افلاطون کے عشر مقالات کا ترجمہ
 کیا ہے۔ لکھتا ہے کہ علم نورانی وہ علم ہے جس سے خلافت عبادت چیزیں
 دکھائی جاتی ہیں۔

عالم اکبر میں بھی اور عالم اصغر میں بھی جو عالم اکبر کے متعلق ہیں وہ علویات
 میں ہیں۔ مثلاً دن کے وقت سورج کو چھپانا۔ رات کی وقت سورج کا نمودار کرنا
 دن کے وقت ستاروں کا ظاہر کرنا۔ سفلیات میں مثلاً پانی پر چلنا۔ غیرت
 میں درختوں میں پھل دکھلایا جانا۔ خشک درخت پر پتوں کا نمودار کرنا۔ درخت
 کا جھکنا۔ اور ان سے سجدہ کروانا وغیرہ زمین و آسمان کے مابین کی ایک
 بجلی برف بارش اوسے وغیرہ کا ذکر ظاہر کرنا *

علم صغیر میں۔ مثلاً انسان و حیوان کی صورت کا بدلنا۔ لوگوں کی نظروں
 سے غائب ہونا۔ اپنے آپ کو یا ان کو مختلف صورتوں میں ظاہر کرنا وغیرہ وغیرہ
 یہ نورانی دو قسم کے ہیں۔ ایک ناموس اکبر۔ دوسرا اصغر۔ ناموس اکبر میں بڑی
 مشکلات اور مہارت ہیں اس کی تاثیر کی کیفیت کی طرح معلوم نہیں اسے ناموس

اعظم بھی کہتے ہیں +

دوسرا ناموس اعتراس میں چھوٹے چھوٹے امور داخل ہیں اس کی تاثیر
بہت سے سلیم الطبع آدمیوں کو معلوم ہے۔ اب دو ناموسوں کا ذکر و تفصیل
میں بیان کیا جاتا ہے۔ ہر الموفق ومنہ الامانتہ +

فصل اول

ان اعمالوں کے بیان میں جو ناموس اعظم سے تعلق رکھتے ہیں ان بے شمار
اعمالوں میں سے صرف دو عمل مشہور ہوتے ہیں۔ تدخین اور تزین ان
تینوں کو دو دو وصول میں بتوفیق الہی لکھا جاتا ہے +

وصل اول

(دور تدخینات)

رخنہ اول (دہونی) اس دہونی کی یہ تاثیر ہے۔ کہ جب کسی پہاڑ
یا جنگل میں جو آبادی سے دور ہو۔ یہ دہونی دیجائے۔ تو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ
رفق شفق آلود ہے۔ اور ہوا میں آگ لگی ہوتی ہے۔ اور ہوا میں سیاہ اور
سفید گھڑے جولا بنیاں کر رہے ہیں + اور ہر گھوڑے پر ایک شخص بیٹھا ہے۔
جس کے ہاتھ میں آگ کا زند پکڑا ہوا ہے اور وہ ایک دوسرے پر حملہ کر رہے
ہیں۔ جو شخص یہ صورتیں دکھلائیں۔ وہ لوگوں کو کہے۔ کہ دیکھو عذاب نازل
ہو رہا ہے۔ تو بہ کرو۔ غفلت دور کرو۔ بُرے کاموں سے باز آ جاؤ۔
اس دہونی کے اجزاء یہ آٹھ چیزیں ہیں۔ اول ولفین نام پھلی کی چربی جو
دریائے بصرہ میں ہوتی ہے۔ دریاے نیل میں بھی جاتی ہے۔

اسے مصری لوگ ولفین کہتے ہیں۔ ہندی نام لولے۔ دوم پھسکی
کی چربی۔ سوم سلا سدر کی چربی یہ بھی پھسکی کی قسم کا ایک جانور ہوتا ہے

جب آگ میں ڈالا جائے۔ تو آگ فی الفور بجھ جاتی ہے۔ چوتھے نظروں
سرخ۔ لوہہ ارمنی۔ یہ چاروں برابر ایک ایک حصہ پانچویں گائے کے پیٹ
اور سینے کی چیزیں نصف حصہ۔ چھٹے پیشانی کے بال۔ ساتویں مجیٹھ آٹھویں
کبوتر کا پنجہ۔ ان تینوں چیزوں میں سے ہر ایک چہارم حصہ ان میں کوٹنے
کے قابل اشبار کو ہر ایک کوٹ چھان کر باقیوں میں ملائیں اور گولیاں بنا کر
سائے میں خشک کر لیں۔ جب کسی بند پہاڑ یا وسیع جنگل میں اُس کی دھونی
دیں۔ تو جن شکلوں کا پہلے ذکر کیا گیا ہے۔ دیکھے ہیں آپس کی جھٹکت ہوئی
ہوتی رہے گی۔

رخت دیگر

اسے اگر دن کے وقت دھونی دی جائے۔ تو مطلع تاریک ہو جائے تیارے
دکھائی دیئے لگیں اور دلوں پر خوب رعب چھا جائے اس کے بنانے کی
ترکیب یہ ہے کہ گندہک شمس تھیر سکھ۔ پرندے کا سر۔ جو بحر ہند میں پانی یا جاتا ہی
اور جیگا ڈر کا سر ہوزن لے کر پس لو۔ اور کھوے کے پتے میں خمیر کر کے
گولیاں بنا کر سائے میں خشک کر لیں جب عمل کرنا چاہو۔ تو اور سبج کی لکڑیوں
کی آگ جلا کر اس پر ایک گولی رکھو۔ یہ عمل دوپہر کیرفت کسی بند مقام
پر کرنا چاہیے۔ تاکہ دن کے وقت تیارے نظر آئیں +

رخت دیگر

اس سے اگر آدھی رات کیرفت دھونی دی جائے۔ اور اس رات کو چودھویں
کا چاند نمودار ہو۔ تو بھی اُس کی روشنی زایل ہو جاتی ہے۔ اس کے بنانے کی
ترکیب یہ ہے۔ اس درخت کے پتے لو۔ جسے سراج القطرب کہتے ہیں۔ اور
انہیں کوٹ کر برہ اور گائے کے پتوں اور پہاڑی بھیر کے مغز سر میں

ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر سائے میں خشک کر لو۔ جب کسی رات یہ عمل کرنا
 چاہو۔ تو کسی مقام پر لید کی آگ جلانے کا دھوئی دو۔ یہ عمل قمری مہینے کے پہلے دس
 یا پچھلے دس دنوں میں رات کے وقت کرنا چاہیے۔ تاکہ چاند گرہن معلوم ہو۔ شرعاً
 سہ ماہی کی کتاب میں لکھا ہے۔ کہ جب یہ دھوئی دن کے وقت دی جائے۔ تو آسمان
 پر ستارے دکھائی دیتے ہیں اور ساتھ ہی بڑے بڑے اور مختلف رنگ اور شکل
 کے پرندے نظر آئیں گے۔

رخسہ دیگر

اس کی دھوئی سے ہوا میں چرپائے اور مور تیں مثلاً گھوڑے سوار اور لشکر
 دکھائی دیتے ہیں۔ یہ ان ملاطونی دھوئی سے اس کے اجزاء یہ ہیں۔ زفت۔ غودھنی
 پارہ دریائی کتنے کی چربی۔ سندھ دسی۔ آلو۔ ہر ایک دس درم۔ داری درخت
 کا گوند ایک مثقال ۴ ہر ایک کو علیحدہ کوٹ کر پارے میں ملا لیں۔ پھر اسی میں ایک
 رطل زیتوں کا تیل ملا کر تیس تیس درم کی گولیاں بنا دیں۔ جب خشک ہو جائیں تو
 سرخ بھیڑ کی مہنگنیوں کی آگ پر جلا لیں۔ تاکہ عجائبات مذکورہ بالا دکھائی دیں۔

رخسہ دیگر

اس دھوئی کو رخسہ الرجال کہتے ہیں۔ اس دھوئی سے ہوا میں مرد دکھائی
 دیتے ہیں جن کے پاؤں زمین پر اور سر آسمان پر ہوتے ہیں۔

ان کے بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ مرد اسنگ۔ مازو۔ زنگار۔ اقلیمیا ذہبی
 سرخ ہڑمال۔ جلا جو انا بنا۔ زحفہ پھنوں کا خون خشک ہر ایک دس حبتہ کیج۔
 پانچ حصہ قوت کا درخت ان سب کے وزن کے برابر لیکر سب کو کوٹ چھان لو
 اور پھل کی چربی اور توت کے پانی میں گوندھ کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنا لیں
 سائے میں خشک کر لو۔ جب عمل کرنا چاہو۔ تو اوپلوں کی جب انگار ہو جائیں
 انگاروں پر گولیاں رکھتے جاؤ۔ یہ عمل دن کی بوقت کسی بلند مقام پر کرو۔

رخت دیکھ

اسے رختہ اناطار و لہارہ کی دھوئی کہتے ہیں۔ یہ تمام دھوئیلوں سے اعلیٰ
ہے۔ اس کے ٹرانچ ہمارے ہیں۔ جب موسم گرما میں جب کہ کوئی بڑی شہادت کی
ہو یا رشتہ دانا ہو۔ تو گرگٹ کو لوی کر کے اچھے دن کو خشک کر لو۔ پھر ایک رنگ سیاہ
پس کر دیا ہوگی ہو تو اور بھی اچھے ہے۔ لیکن باندھو۔ اور اسے گرگٹ کا خشک کن
کئے کے گرگٹ پر ڈال کر ملاؤ۔ پھر گرگٹ نہ کر کو چڑھا کر اسے پکاؤ۔
جب ٹوبہ مکمل ہوا ہے تو اس کے مشورے کو محفوظ رکھو۔ اس نرعلی کو یہ مشورہ ہائے کو
بعد ازاں پانی پلاؤ۔ پھر اس میں دن تک اسے چھو کا پیاسا رکھو۔ جب اسے اچھی
طرح پھوک گئے۔ تو پھر نئے روز چھپوکل شعور حنا سفید رنگ کی اسے کھنڈو۔
اس کے کھانے سے پیاس غالب آجائے گی جب یہ مشورہ۔ تو سراج الفطرب
ور خشک کا پانی پھونک کر ان اذیہ لو۔ اور اس پانی میں الجین اوقیہ پرائی شراب ملا کر
پلاؤ۔ جب آٹھ پھر گزر جائیں تو دوسرے روز صبح کی وقت اسے ذبح کرو۔
اس کے خون کا ایک قطرہ بھی مبالغہ نہ ہونے دو۔
پھر اس بے کو پڑا رہنے دو۔ تاکہ خشک ہو۔ پھر اسکی ہڈیاں اور گوشت
و لیمبر کو ٹک کر پرائی شراب میں ملاؤ۔ اور اس کے خون میں تر کر دو۔ پھر خشک
کر کے بانوں کی پھلنی میں بچھاؤ۔ جس قدر اس کا خون ہو اسی قدر کتنے کے بال اور
اس کی جلی ہوئی ہڈیاں اس میں ملاؤ۔

اور یہی وہ۔ تاکہ اچھی طرح آپس میں مل جائیں جب عمل کرنا چاہو۔ تو ایک
انگلی پٹی میں ورختہ برنونی کے کوکے سلگا کر ان پر سفوف نہ کر ڈالو۔ قدرت
الہی سے جب وہ ہواں اوپر جا پڑگا۔ بارش ہونے لگے گی۔ جب تک یہ دھوئی دیتے
سہو کے بارش ہوگی رہے گی۔

وصف سوم

دور ترینیات

اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔ جن میں سے یہاں صرف پہلی کا ذکر کیا جاتا ہے

نوع اول

جن سے دلوں کے حالات و خیالات معلوم ہوتے ہیں یہ حکیم انڈاٹون کا ایجاد ہے۔ پھر اسے پاک پانی میں ڈالو۔ اگر بارش کا پانی ہو۔ تو بہتر۔ اگر بحر یا جھیل یا نیل یا فرات میں سے کسی ایک کا پانی ہو۔ تو اور بھی اچھا ہے نہیں تو کسی اور دریا کے پانی میں اس قدر ڈبو دو۔ کہ مر جائے پھر اسے خشک کر کے گوشت کے تھوڑے سا کچھ دان نام پرندہ کا گوشت اور بندر کا دل باتیں کر نیوالے طوطے کا دل پہنے دونوں کے مجموعی وزن کا آٹھواں حصہ لیکر سبکو کو ٹکڑا کر ملا لو اور خشک کرنے کے محفوظ رکھو۔ جب اس کا گوشت کا ایک درہم کسی مٹھائی میں ڈال کر کھاؤ گے۔ تو ایک لمحہ بعد حکمت کی باتیں کرنے لگو گے +
اور جو کچھ سندرگے۔ فوراً یاد ہو جائیگا۔ اور لوگوں کے دل خیالات سے آگاہ ہو جائے گا

نوع دیگر

جو صاحب شامل اکبر نے لکھا ہے اگرچہ یہ عمل علم عزائم کے متعلق ہے۔ لیکن چونکہ اس کتاب میں درج ہے۔ اس واسطے ہم نے بھی لکھ دیا ہے۔ کیونکہ

اس کا فائدہ بہت ہے +

جو شخص لوگوں کے دل خیالات سے واقف ہونا چاہے۔ اسے چاہیے کہ ایک ہفتہ روزے رکھے۔ اور گوشت نہ کھائے اور ان سات اسماء کو جو بزرگ نام

ہیں اور انہیں مفاہیج العلم و العلم کی چابیاں کہتے ہیں، پر ہوتا ہے +
 نام یہ ہیں۔ سَمِيعٌ بَصِيرٌ لَا يَهْدِيَنَّ رَمَّةَ عَوْثٍ دَا جَنِي فَمَا هَكُودٌ انہیں
 ہر روز ہزار بار پڑھنا کرے۔ اور اخیر ہر گیارہ مرتبہ درود شریف پھر تین مرتبہ یہ
 دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ عَن قَلْبِي حِجَابَ الْفَقْلَةِ وَ عِلْمِي مَا لَمْ اَكُنْ وَ بَيْنَ لِي سُنَّ كَلِّ مَا سَكَلَ عَنْهُ مِلَالُ
 اَلْهَلَالِ وَ لَا مَبْجُودِ سِوَاهُ۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ جب چھ روز اس
 طرح لکڑیاں تو ساتویں روز اسی کا اثر ظاہر ہوگا۔ جو شخص اسکے پاس آئے گا
 وہ جو کچھ خیال کرے گا۔ فوراً اس کی اطلاع اُسے ہو جائیگی۔ اس بارے میں
 اس کی شہرت ہو جائے گی +

زعمان

سُحُوتِ سیر کے لئے اس سے ایک ماہ کا سفر اکیدین میں بلا تکلیف طے ہوتا ہے۔ یہ تریخین حکیم الادب طرابلسی سے کتاب سرالاسرار میں منقول ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ اتر دہا اور سفید مرغابی کی کھالیں نیلے رنگ کے مرغ کی گردن کی کھال اور بچو کے چہرے کی کھال۔ سوٹی تازی مرغی کا چمڑا۔ ہرن کا چمڑا گھوڑے کا چمڑا بشرطیکہ ذبح کیا ہو۔

ان تمام چٹروں کو پاک صاف کر دو۔ اور عطار و مستقیم اسیر ہو۔ اور قمر بھی ایک
تارے کے متصل ہو۔ ان چٹروں کی جوتی اس طرح بناؤ کہ تارے اور پرگھوڑے
کا چمڑا ہو۔ اور بیچ میں باقی۔ جب کسی ایک مقام سے دوسرے مقام میں
بدلتا تکلیف جانا پڑا ہو۔ تو روزہ کھور اور وضو کر کے ان جوتیوں کو پہن لو تو یہاں
نئے رستہ لیٹنا جائے گا۔

ایک مغربی شیخ نے سرغنہ ایسر کا ایک طریق بتایا ہے۔ جس کی ترکیبوں سے
کہ جیتے اور مرغی دونوں کو ذبح کر کے اُنکی کھال اُتار لو۔ پھر انہیں پاک صاف
لکھ کے تلے اُپر چیتے کی کھال اور بیچ میں مرغی کی کھال رکھ کر اسوقت جوئی بناد

مشری کی تلیث پر ہو۔ جب ذیل تلفظ لکھے۔ جو اسمائے البینس کے نام سے
مشہور رہے۔ پھر نیک گھڑی میں پہنے اور وہ کلام پڑھے۔ جو اسمائے الخ
کے نام سے مشہور رہے اور قدم پانی پر رکھے۔ تو غرق نہیں ہوگا۔
بلکہ پانی پر چل بکے گا۔ چنانچہ عام لوگ اسے پانی پر چلتا ہوا دیکھیں گے
تلفظ یہ ہے +

سہ ماہی الاماہ اہلہ لہ لہ

۱۱۸۱۹/۱۱۸۱۹ ۸۸

کلام مذکور یہ ہے یا تہر نقہر یا شکوت یا جبر یا شکریہ یا لحم یا مشک اعینونی
علی ذاک +

ایک مشہور دروی بزرگ اپنے محفوظات میں یوں لکھتے ہیں۔ کہ جو شخص پانی
پر چلتا چاہے وہ ڈیفن کا چمڑا لے کر چھ کی کھال۔ اور سمندری مچھلی کی کھال۔
اور پانی گھوٹے کی کھال لیکر پاک صاف کر کے اس طرح جوتی بنائے۔ کہ تلے
اور پر مگر مچھ کی کھال ہو۔ اور ایندول کی بیج میں +

بشرطیکہ ان چاروں کھالوں پر ریج ہو اعیانیم بادل۔ نار۔ آگ۔ مطنہ
کے حروف لکھے اور جوتی بنائے وقت قمر عطار دس کے متصل ہو۔ اور برج
آبی میں ہو۔

جب یہ جوتی پہن کر پانی پر قدم رکھیں اور فصل دن اور گھڑی کے اصحاب کے
نام لے گا۔ تو قدرت الہی سے پانی پر اس طرح چلے گا۔ کہ اس کا پاؤں بھی تر
نہ ہوگا حروف اربعہ جو ہر جلد پر لکھتے جائیں یہ ہیں +

حروف الريح ۹۹ ۹۹ حروف النہیم
حروف النار حروف الطرمہ

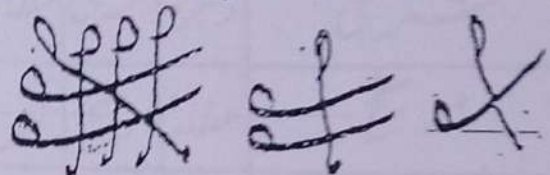
نوع پنجم

ایک شہر سے اڑ کروا سرے شہر میں اپنا حکیم ابو عبد اللہ مسیحی کتاب سندہ
میں لکھتے ہیں کہ درخت سندہ کی ایک سبز شاخ ہو۔ اس سے سلطان کی
شکل بنادے پھر اسے جڑوں اور مرغابی کی کھال میں لپیٹ دے۔ پھر سات نرکل لوجہ
اندر سے خالی ہوں۔ ہر ایک ٹکڑا محل میں بالشت ہو۔ انہیں موسیقار کی طرح
ترتیب دو۔ اور ان اسماء عظیمہ کو گھسے کے خون سے شتر مرغ کی کھال کے
سات ٹکڑوں پر لپیٹو۔ اور کلام صیت سات مرتبہ پڑھو۔ اور ان نرکلوں پر دم
کرو۔ اور ان کھال کے ٹکڑوں کو نلیوں کے سروں میں رکھو۔ اور پھر ان نلیوں
میں پھونک مار کر باؤ اڑا دینا کہو یا خدا ہم ہذا الاسمارا رفعہ فی من ہذا المكان الی
سكان کذا فی البلد الفلانیہ۔ بعد ازاں کلام صیت
کو سات بار پڑھو۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اوپر اٹھو گے۔ اور جہاں چاہو گے
پہنچ جاؤ گے۔ پھر اسے پر جو اسماء عظیمہ لکھے جاتے ہیں۔ یہ ہیں۔ سلطنت ہو
صیال العجیل کیسب ہمیشہ الخندھیال العجل الوحال ساعۃ الساعۃ مجا امر کم بکار
العامل +

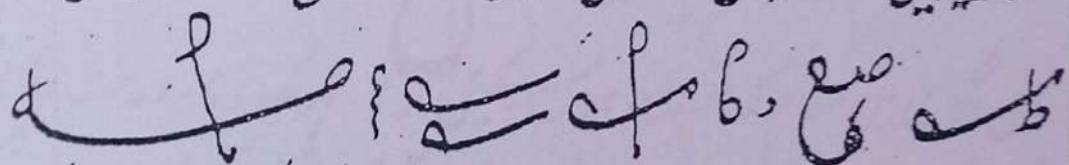
کلام صیت یہ ہیں۔ خلف اسما ذولش سلخند ویش الا مار فتمو فی من ہذا المكان
لی البلد الفلانیہ +

اس محل کے ارسلو کے ایک شاگرد نے سرزمین یونان میں کیا تھا جس نے
تجربہ کے بعد اس کی ترکیب یوں لکھی کہ جب آفتاب برج حمل میں ہو اور حمل
برج میزان میں۔ تو وہ نرکل کو جو اسی سال اُگا ہو۔ اس کی جڑھ سے سات
گرہ کن کر آٹھ سو کے شتر مرغ سے کاٹ لو۔ لیکن کاٹتے وقت منہ مشرق کی
طرف رکھو اور کاٹتے وقت یہ کلمات پڑھو۔ محنت لھیطیر لھیطیر ویش بھول
تسمو لیشا +

یہ منزل بمنزلہ گھوڑے کے ہے بعد ازاں حسب ذیل اسماء کو ہرن کی کھال
پر گدھ اور عقاب کے خون سے لکھو۔ اور اسے عود ہندی۔ تیج۔ بیردج
ضمنی۔ مصطکی۔ اور مصفا خون رومی کا بخور دو۔ جو فرنگی اور رومی یہودی
اپنے معبودوں میں جلایا کرتے ہیں۔ اسماء یہ ہیں۔ کشنج۔ مھتاس۔ مھتاش۔ مھتاش
مجدیش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔



دان جب یہ اسماء لکھ لو۔ تو بخور دے کر اس
کھال کو سفید موم۔ مشک اور کافور میں پیٹید۔
پھر درخت زیتوں کی شاخ لیکر ایک سرے میں
جگہ خالی کرو۔ اور حسب ذیل اسماء کو ہرن کے چمڑے پر مشک و زعفران سے
لیکھ کر پیٹید اس شاخ زیتوں کی خالی کی ہوئی جگہ میں رکھ کر اسکی منہ لیکر باندھو
اسما یہ ہیں۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔



یہ شاخ بجائے تازیانہ دکوڑے، ہے پھر سات رنگ کی رومی سات کنواری
مختلف رنگ کی لڑکیوں سے کتو اگر اس کی رستی ہو۔ اور بطور نگام اس گھوڑے
کے منہ میں ڈالو اور گائے کے چمڑے کا تین تسموں کا بٹا ہوا کوڑا بنا کر اس میں
سات گرہ دو جب یہ گھوڑا اور کوڑا تیار ہو جائے اور ایک سفید ریشم کا ایک رمال
لیکر حسب ذیل اسماء کو اس پر مشک و زعفران سے لکھو۔
اسما یہ ہیں۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔
باطریش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔ مھتاش۔
جب اسماء لکھ چکو۔ تو اس رمال کو بھی حفاظت سے رکھو۔ جب اُڑنے کا ارادہ

یہ عمل بھی نہایت عجیب و غریب ہے۔ جسکی اسے ایک مہر خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس عمل کو کرے۔ تو نہایت فائدہ عظیم دیکھے۔ لیکن باشرط اسے اول یہ کہ ہر ایک کام میں نیک و بد ساعستہ دیکھ لینی چاہیے۔ ان رات کی ساعت اور بتاروں کی فہرست کے لئے صفحہ ۲۴ +

دل کی گھڑیوں کی حسب ذیل فہرست ہے ان کے مطابق عمل کرو

جمعه	جہرات بدھ	منگل	پیر	الوار	ہفتہ	دن کی گھڑیاں
زہرہ	مشتی مریخ	شعر	شمس	زحل	عطارد	نیم چاشت
شعر	شمس زحل	زہرہ	مشتی	عطارد	مریخ	قریب زوال
عطارد	مریخ	شعر	شمس زحل	زہرہ	مشتی	نیم چاشت
زحل	زہرہ	مشتی	عطارد	مریخ	شعر	ظہر
مشتی	عطارد	مریخ	شعر	شمس زحل	زہرہ	میان دو نماز
مریخ	شعر	شمس زحل	زہرہ	مشتی	عطارد	نماز عصر
شعر	زحل	زہرہ	مشتی	عطارد	مریخ	دن کا آخر دن

رات کی گھڑیوں کی حسب ذیل نہرست ہے ان کے مطابق عمل کرو۔

جمعہ	جماعت بدھ	منگل	پیر	اتوار	ہفتہ	رات کی گھڑیاں
زحل	شش	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مربع
مشتري	زہرہ	مشتري	عطارد	مربع	شش	عشائر کا وقت
مربع	عطارد	مربع	شش	زحل	زہرہ	آدھی رات
شش	شش	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	آدھی رات کا سہوا
مربع	زحل	زہرہ	مشتري	عطارد	مربع	شش
زہرہ	مشتري	عطارد	مربع	شش	زحل	صبح کا ذب
عطارد	مربع	شش	زحل	زہرہ	مشتري	صبح صادق

زحل

اس گھڑی میں مقام کرنا۔ شاوی کرنا۔ کھیتی کرنا۔ نہر کھودنا۔ درخت لگانا۔ گار آباد کرنا۔ کسانوں سے کام لینا۔ پوشیدہ کام کرنا۔ دشمنی کے لئے طلسمات کرنا۔ فروخت اچھا ہے۔ جو بچہ اس گھڑی میں پیدا ہوگا اس کی عمر دراز ہو۔ صاحب دولت لیکن اس گھڑی میں سنگنی کرنا۔ سفر کرنا۔ نصہ کرنا۔ پھنسنے لگانا۔ علاج کرنا۔ بادشاہ اور امیروں کی ملاقات کرنا۔ آلات حرب بنانا۔ نیا لباس پہننا قطع کرنا درست نہیں

مشتري

اس گھڑی میں سنگنی کرنا۔ کوئی حاجت طلب کرنا۔ نقل حرکت اور سفر کرنا اور بادشاہوں اور امیروں کی ملاقات کرنا بڑے کاموں کو شروع کرنا نیا لباس پہننا قطع کرنا غریب و فروخت کرنا اچھا ہے جو بچہ اس گھڑی میں پیدا ہو۔ صالح پاکیزہ اور پرہیزگار ہو لیکن اس گھڑی میں پوشیدہ کام کرنا۔ آلات حرب بنانا فساد

کرنے کا مشورہ دیکھنا بڑے عمل کرنا اچھا نہیں ہے

شرح

اس گھڑی میں آفات حرب بنانا۔ طلسمات کرنا۔ شکاکھیلنا۔ لباس قطع کرنا۔
نہا و کا کام کرنا۔ اور بادشاہوں اور بڑے آدمیوں سے طاقات کرنا منع کرنا۔
طلب حاجت کرنا۔ سفر و تجارت اور لباس پہننا اچھا ہے۔ جو بچہ اس گھڑی
میں پیدا ہو۔ وہ خون ریزی کا بڑا مستحق ہوتا ہے۔

شمس

اس ساعت میں بڑے کام شروع کرنا۔ یا لباس قطع کرنا یا پہننا۔ خرید و فروخت
کرنا۔ اور دوستی کے لئے طلسم کرنا اچھا ہے۔ جو بچہ اس گھڑی میں پیدا ہو۔
مذاکرہ اقبال اور صاحب علم ہو۔ لیکن تجارت و حرکت دشمنی کے لئے طلسم کرنا منع ہے۔

زہرہ

اس گھڑی میں نکاح کرنا۔ دشمنی کرنا۔ طلسم اُلفت بنانا۔ دیار زناں کرنا۔ بیمار کا
علاج کرنا۔ یا لباس قطع کرنا یا پہننا اچھا ہے۔ جو بچہ اس گھڑی میں پیدا ہو۔
دست اور غلبہ پسند ہو۔ لیکن اس گھڑی میں بچے کو تعلیم شروع کرنا۔ بڑے
کاموں کو شروع کرنا۔ دشمنی کے لئے طلسم بنانا وغیرہ منع ہے۔

عطارد

اس گھڑی میں بچے کی تعلیم شروع کرنا۔ کہتے ہیں شروع کرنا سے کام کا آغاز کرنا
نکاح کرنا۔ یا لباس قطع کرنا۔ اُلفت و محبت کے طلسمات بنانا اچھا ہے۔ جو بچہ اس
گھڑی میں پیدا ہو۔ عالم دانا اور سیدیا نہ ہو۔ اس گھڑی میں فساد کرنا یا پیچھے

لگوانا۔ سیر و سفر کرنا۔ لباس قطع کرنا۔ آلات عرب بنانا۔ خداداد جیجکے کام کرنا۔
بیمار کا علاج کرنا۔ اور پویشیدہ کام کرنا منع ہے +

فصل

اس گھڑی میں پیغام بھیجنا۔ فسد کرنا۔ پھینکے گونا۔ دوا کا استعمال کرنا لوگوں
سے ملاقات کرنا۔ سیر و سفر کرنا۔ لباس پہننا اور قطع کرنا وغیرہ چھانچا۔ اللہ اعلم بالصواب

نوع ششم

ہر وقت مبینہ برسا۔ یہ عمل عجیب ہے۔ اور برہنوں میں غلام علود پر مشہور ہے اس
کی ترکیب یوں ہے کہ ایک ہرن لیکر کسی قسم کے پانی میں ڈبو کر ہلاک کر دے پھر ایک
نہایت سیاہ کتے کو ایک گھڑی میں بند کر دے کہ وہ ہرن کا گوشت کھلا دے اور جس پانی میں
ڈبو کر ہرن ہلاک کیا ہے۔ وہ اس کتے کو پلاؤ۔ پہلے روز وہ بہت چنچو اور جلا کر کھا
لیکن اس بات کی ذرا پرواہ نہ کرنا۔ دوسرے روز ایک نہایت سیاہ بلی لیکر اسے
بھی پانی میں ڈبو کر ہلاک کر دے اور کتے کو اس کا گوشت خوب کھلا دے اور جس پانی میں
ڈبو کر بلی کو ہلاک کیا ہے۔ وہ اس کتے کو پلاؤ۔ تیسرے روز مردہ ہرن کا گوشت اور
وہی پانی دو چوتھے روز بلی مذکور کا گوشت غرضیکہ دس دن تک اسے ایک ہرن کا
اور دوسرے دن بلی کا گوشت کھلا دے۔ اور جس پانی میں وہ ڈبو کر ہلاک کیے گئے ہیں۔
وہ پانی پلاؤ۔ گیارہویں دن کتے کی آنکھیں الٹ جائیں گی۔ جنہیں وہ کھول نہیں
سکیگا۔ یہ علامت صحت عمل پر دلالت کرتی ہے۔ پھر درخت میوہ سدس کے
تیلے اور دیہ چھوٹا سا پلوہ اہوتا ہے، جس کے پتے ریزہ دار اور سراب کے پتے کے
مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کا پھول یا فکائے پھول کی طرح ہوتا ہے۔ یہ پودا مین اور ہرن
میں کثرت ملتا ہے۔ ان پتوں سے تین اوقیہ پانی پھر ڈلو اور اس کتے کو پلاؤ جو
فوراً پی جائے گا۔ اور رونے لگے گا۔ اور بڑا شہوہ بچائے گا +

پھر مٹی کی ایک بڑی ہنڈیا فرارخ منہ والی لیکر اس میں اس کتے کے پاؤں باندھ کر
 ڈال دو۔ اور اس میں پانی بھر کر منہ بند کر کے چوڑے پر چڑھا کر نیچے تیز آگے کر دو۔
 جب وہ خوب گھجائے تو اٹا کر سر د کر لو۔ پھر دریائے گنگا کے کنارے لگا کر پانی کے اندر اس کی
 منہ کھولو۔ جو ہڈی پہلے پانی پر تیرا گئے۔ اسے پکڑ لو اور اس کے بعد جو پانی
 پر آئے وہ بھی لے لو۔ اس عمل میں صرف یہی دو ہڈیاں کام آتی ہیں۔
 یہ ہڈیاں لیکر حفاظت سے رکھو۔ جب مینہ برسنا چاہو۔ تو ان ہڈیوں کی نکل
 آسمان کی طرف کرو۔ تو بارش ہونے لگے گی۔ جب بارش بند کرنا چاہو تو ان
 ہڈیوں کو چھپا لو۔ ہن۔ستان اور چین میں لوگ اس طرح کرتے ہیں تو قدرت
 الہی سے بارش ہونے لگتی ہے +

فصل دوم

اس کی ویسے تو بہت سی قسمیں ہیں۔ لیکن یہاں پر صرف پانچ قسموں کا ذکر
 پانچ فصلوں میں لکھا جاتا ہے +

فصل اول

(در تعفینات)

تعفین اکبر کی یہ ترکیب ہے۔ کہ عفن کی تپیوں کو اونٹ کے خون اور اسکے
 روشن میں چرب کر کے رانگ کے برتن میں ڈال کر اچھی طرح بند کر کے بعد میں
 دبا دو۔ اور سید کو حسب ذیل بتاتے رہو۔ سانپ کی شکل۔ حتیٰ کہ اس برتن میں ایک
 حیوان سانپ کی شکل اور اونٹ کے سر والا پیدا ہو جائے اس کی دونوں گھجیں
 بچیاہ ہوں گی۔ اور دو چھوٹے چھوٹے بازو ہوں گے۔ اس وقت تمہارے پاس اونٹ
 کا خون ہونا چاہیے۔ جب وہ آنکھ کھولے تو مقتدر اس خون اس پر ڈالو۔ اٹھ پھر
 میں رطل کا چوتھا حقہ خون ایسے کھلا نا چاہیے۔ تین روز ایسا کرے پھر چوتھے روز

اسے اونٹ کا پیچہ کھلاؤ۔ جسے وہ فوراً نگل جائے گا۔
 چار روزہ یہی کھلاؤ۔ جب اسے پیدا ہوتے سات دن گذر جائیں تو وہ چھوٹا
 گول شکل کا بن جائے گا۔ اسے برتن پر اسے اونٹ کا پیشک پلانا چاہیے۔ جس
 اس کی حرکت کمزور ہو جائے گی۔
 پھر تین گھڑی تک برتن کا منہ بند رکھو۔ بعد ازاں ایک نہایت تیز چھری
 کے اندر لیجا کر اس کی گردن پر رکھو اور زور سے دباؤ تاکہ اس کا خون
 برتن میں ہی ہو جائے۔

اس خون کے خواص بہت ہیں۔ جو شخص اس خون کو تلووں میں لگا کر پانی پر
 چلے اس کے پاؤں تک نہ بھیگیں گے۔ اگر آگ پر چلے۔ تو پاؤں نہیں جلنے
 بلکہ اس وقت تک چلے جائیں گے۔ اگر سفر کرے گا تو بہت جلد طے ہوگا۔ اور تکلیف بھی
 کم ہوگی۔ یہ خون تھوڑا سا اپنے چہرے پر ملے۔ تو لوگوں کی نظروں سے غائب ہو
 جائیگا۔ اگر سر پر ملے آسمان تلے سے سر کھڑا ہو۔ تو فی الفور بارش ہونے لگے
 مگر نجم کتاب کی راستے ہے۔ کہ یہ تقفین ناموس اکبر کے باب میں ہوتی۔ تو
 اچھا تھا۔ لیکن چونکہ مولف کتاب نے اسے اسی باب میں لکھا ہے۔ اس لئے
 میں بھی اسی باب میں درج کرتا ہوں۔

تقفین دیگر

اس کو بھی نوامیس اکبر سے خیال کرنا چاہیے۔ اس کی ترکیب یوں ہے۔ کہ
 لوبیا کو گدھے کے خون میں تر کر کے گدھے کی میاں میں تین ہفتے تک دبائے
 رکھے اور زمین کو گدھے کے بول سے تر کرتا رہے۔ تین ہفتے گزرنے پر
 اس میں سرخ رنگ ڈراؤنی شکل کے زہریلے سانپ پیدا ہوں گے۔
 انہیں لیبر منہ کے موٹے شیشے کے برتن میں ڈالو اور ایک ہفتہ گدھے کا
 خون بطور خوراک انہیں دو۔ بعد ازاں برتن کا منہ خوب مضبوطی سے بند

اسے اونٹ کا پیپڑا کھلاؤ۔ جسے دو فوراً نگل جائے گا۔
 چار روزہ زہری کھلاؤ۔ جب اسے پیدا ہوتے سات دن گذر جائیں تو وہ چھوٹا
 گول شکل کا بن جائے گا۔ ایسے موقع پر اسے اونٹ کا پیپڑا پلانا چاہیے۔ جس سے
 اس کی حرکت کمزور ہو جائے گی۔
 پھر تین گھڑی تک برتن کا منہ بند رکھو۔ بعد ازاں ایک نہایت تیز چھری برتن
 کے اندر لیجا کر اس کی گردن پر رکھو اور زور سے دباؤ تاکہ اس کا خون جھک کر
 برتن میں ہی ہو جائے۔

اس خون کے خواص بہت ہیں۔ جو شخص اس خون کو تلوؤں میں لگا کر بانی پر
 ملے اس کے پاؤں تک نہ بھیگیں گے۔ اگر آگ پر چلے۔ تو پاؤں نہیں جھنسکے
 بلکہ اُس وقت تھک جائیگی۔ اگر سفر کرے گا تو بہت جلد طے ہو گا۔ اور تکلیف بھی
 کم ہو گی۔ یہ خون تھوڑا سا اپنے چہرے پر ملے۔ تو لوگوں کی نظروں سے غائب ہو
 جائیگا۔ اگر سر پر ملے آسمان تلے نہ گھرے گا۔ تو فی الفور بارش ہونے لگے
 مگر حجہ کتاب کی راستے ہے۔ کہ یہ لعفیں ناموس اکبر کے باب میں ہوتی۔ تو
 اچھا تھا۔ لیکن چونکہ مولف کتاب نے اسے اسی باب میں لکھا ہے۔ اس لیے
 میں بھی اسی باب میں درج کرتا ہوں۔

لغیفین دیگر

اس کو بھی نوامیس اکبر سے خیال کرنا چاہیے۔ اس کی ترکیب یوں ہے۔ کہ
 لوبیا کو گدھے کے خون میں تر کر کے گدھے کی میاں میں تین ہفتے تک دبائے
 رکھے اور زمین کو گدھے کے بول سے تر کرتا رہے۔ تین ہفتے گزرنے پر
 اس میں سرخ رنگ ڈراؤنی شکل کے زہریلے سانپ پیدا ہوں گے۔
 انہیں لیگر منہ کے موٹے شیشے کے برتن میں ڈالو اور ایک ہفتہ گدھے کا
 خون بطور خوراک انہیں دو۔ بعد ازاں برتن کا منہ خوب مضبوطی سے بند

کر دو۔ بلکہ مٹی سے بند کر دو۔ تین ہفتے کے اندر یہ سانپ ایک دوسرے کو کھا جائیگا
صرف ایک باقی رہ جائیگا۔ جسکے کئی رنگ ہونگے اسے پرانی رنگ ظلموں کہتے ہیں
اس کے سر پر مرغ کے تاج کی طرح ایک تاج ہوگا اور اس کے کندھوں
کے قریب دو بازو ہوں گے جن سے وہ برتن میں اڑ سکے گا۔

ایسے موقع پر اس کی بوسے بچنا چاہیے۔ اسے آئنا عرصہ اور نہ ہنسنے دے
کہ حرکت نہ کر سکے پھر اپنے نھنوں کو بھٹشہ و روغن بادام میں تیر کی ہوتی روتی
سے بند کر کے ہاتھوں پر چڑے کے دستاں پہنہ۔ اور نہایت تیز فولادی
چھری لیکر برتن کا منہ کھول کر بائیں ہاتھ سے اسے مٹی کے پچے ہوئے برتن میں
الٹا دو۔ اگر مٹی کے کا برتن کا منہ ٹنگا ہو۔ تو اسے توڑ کر اس میں مٹی کا لوہا
نکلتے ہی اس کے حلق پر چھری رکھ دو۔ اس موقع پر وہ بڑا گھبرائے گا لیکن چھری
نہ اٹھانا۔ جب سر جائے اور تڑپ نہا بند ہو۔ تو اس کا خون لیکر خشک کر لو
یہ خون علم سیمیا میں کسی کام نہیں آتا۔ بلکہ علم اکسیر میں کام آتا ہے۔

پچھنے والے اجسام پر ڈال کر انہیں رنگ دیا جاتا ہے۔
علم سیمیا میں اس کا سرد اور گوشت کا کام آتا ہے۔ اگر اس کے سیر کو لیکر
بائش کی وقت آسمان کو دکھائیں۔ تو بارش بند ہو جاتی ہے مولف کتاب
فرماتے ہیں کہ علم سیمیا کے اکثر اعمال اس جالوز کے متعلق ہیں۔

مشورہ
نظروں سے غائب ہونا۔ بھوڑے عرصہ میں بہت سفر
لے کرنا۔ ہوا میں اڑنا۔ پانی پر چلنا۔ وغیرہ وغیرہ۔

لیکن ان کی مفصل کیفیت بیان نہیں کی۔ صرف عامل کے سمجھ پر چھوڑ دیا
ہے۔ مگر سیمیا فی اعمال کے علاوہ چند اور خاصیتیں بیان کی ہیں چنانچہ
جس شخص کے پاس یہ سر ہو۔ اگر وہ کسی لشکر کا سردار ہو۔ تو ہر جگہ فتح پائیگا
اگر قلعے کا رخ کرے گا۔ تو قلعہ فتح ہو جائیگا۔ جس ضرورت کا خیال کرے گا
پوری ہو جائے گی۔

کر دو۔ بلکہ مٹی سے بند کر دو۔ تین ہفتے کے اندر یہ سانپ ایک دو سر کیو کھا جائیگا
صرف ایک باقی رہ جائیگا۔ جسکے کئی رنگ ہونگے اسے یونانی لوگ طلسمس کہتے ہیں
اس کے سر پر تیرنگ کے تاج کی طرح ایک تاج ہوگا اور اس کے کندہ ہوں
کے قریب دو بازو ہوں گے جن سے وہ برتن میں اڑ سکے گا۔

ایسے موقع پر اس کی بو سے بچنا چاہیے۔ اسے اتنا عرصہ اور نہ ہنسنے دے
کہ حرکت نہ کر سکے پھر اپنے ہتھوں کو نبشتہ وردغن بادم میں تیر کی ہوتی روتی
سے بند کر کے ہاتھوں پر چڑے کے دستاں پہن دے۔ اور نہایت تیز فریاد دے
چھری لیکر برتن کا منہ کھول کر بائیں ہاتھ سے اسے مٹی کے پکے ہوئے برتن میں
الٹا دو۔ اگر ٹیشے کا برتن کا برتن کا منہ نہ ٹکے ہو۔ تو اسے توڑ کر اس میں مٹی بھریگا
نیکلتے ہی اسکے حلق پر چھری رکھ دو۔ اس موقع پر وہ بڑا گھبرائے گا لیکن چھری
نہ اٹھانا۔ جب ستر جائے اور تر پنا بند ہو۔ تو اس کا خون لیکر خشک کر لو
یہ خون علم سمیا میں کسی کام نہیں آتا۔ بلکہ علم اکسیر میں کام آتا ہے۔

پکھنے والے اجسام پر ڈال کر انہیں رنگ دیا جاتا ہے۔
علم سمیا میں اس کا سراور گوشت کام آتا ہے۔ اگر اس کے سیر کو لیکر
بائش کی وقت آسمان کو دکھائیں۔ تو بارش بند ہو جاتی ہے مولف کتاب
فرماتے ہیں کہ علم سمیا کے اکثر اعمال اس جاؤز کے متعلق ہیں۔

مشکل نظروں سے غائب ہونا۔ تھوڑے عرصہ میں بہت سفر
لے کرنا۔ ہوا میں اڑنا۔ پانی پر چلنا۔ وغیرہ وغیرہ
لیکن ان کی مفصل کیفیت بیان نہیں کی۔ صرف عامل کے سمجھ پر چھوڑ دیا
ہے۔ مگر سمیا کی اعمال کے علاوہ چند اور خاصیتیں بیان کی ہیں چنانچہ
جس شخص کے پاس یہ سر ہو۔ اگر وہ کسی لشکر کا سردار ہو۔ تو ہر جگہ فتح پائیگا
اگر قلعے کا رُخ کرے گا۔ تو قلعہ فتح ہو جائیگا۔ جس ضرورت کا خیال کرے گا
پوری ہو جائے گی۔

جو بیمار اپنے پاس رکھے گا۔ شفا پائے گا۔ اگر عورت یا بچہ اسے اپنے پاس رکھے گا۔ جنوں کے آسیب سے محفوظ رہے گا۔
 جس کے پاس پیر ہو گا۔ جہاں جائیگا۔ لوگ اُسکے مطیع اور فرمانبردار ہو جائیں گے۔ اگر اُس کا گوشت ایک رات کے برابر کسی کو کھلا دیں۔ تو فوراً اس کی آستین کٹ جائیں۔ اور وہ مر جائے گا۔

بعض کتابوں میں اس کی اور خاصیتیں بھی لکھی ہیں۔
مشکل جب مملوس کو ہلاک کریں تو سات کوڑوں کو ذبح کر کے ان کا خون
 کسی بھی اس کے خون میں ملا لیں۔ پھر پالیں۔ رہ نہ تک گھوڑے کی
 تازہ لید میں دبائے رکھیں۔ تو ایک جانور پیدا ہو گا۔ جس کا سرخ کی طرح
 ہو گا۔ اور جس کی آنکھیں اندھیرے میں چراغ کی طرح روشن ہوں گی۔
 اس جانور کا نام سکھائے لیڈان نے کو مار لیں رکھا ہو ان کا اعتقاد ہے کہ
 اس کی عمر بہت ہوتی ہے۔ جلدی نہیں مرتا۔ اور علم سیمیا کے بہت
 سے اعمال میں کام آتا ہے۔ جس کے پاس یہ جانور ہو۔ لوگوں کے
 خیالات میں جو تصرف کرنا چاہے۔ کر سکتا ہے جس صورت کا اپنے دل میں
 خیال کرے وہ دوسرے کے دل میں جا پڑتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

تفصیل دیگر

ایسے مسور کے دانے لو۔ جو کبھی بھی اور چھانی ہوئی مٹی میں بکری تیار کر لیں
 ہوں۔ پھر انہیں بکری کے خون میں تر کر کے تانبے یا کاستی کے برتن میں رکھ دو۔
 اور برتن کا منہ بند کر کے گھوڑے کی شیر میں دبا دو۔ ختم کہ عفونت
 پیدا ہو۔ اور مرغ کی شکل کا ایک جانور اس میں پیدا ہو۔ جس کا چہرہ
 انسان کے مشابہ ہو گا۔ اور باقی بدن مرغ کا ہو گا۔ وہ بازو ہونگے۔ یہ جانور
 سات روز سے زیادہ زندہ نہیں رہ سکتا۔

بلکہ اس عرصے کے اندر ہی مرجاتا ہے جب یہ مرحلے تیار سے موسمی موسمیاتی اور
شراب میں آلودہ کر کے ریلی کے نئے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھو۔
اس سے جب ذیل عجیب خواص ظہور میں آئیں گے۔ اول مغرور از قنوط عرصے
میں آسانی طے ہوگا۔ دوم جو درندہ۔ مثلاً شیر۔ چیتا۔ بھیڑیا وغیرہ سامنے آئیگا۔
طبع ہو جائیگا۔ حتیٰ کہ اسپر سوار سی کرے گا۔ سوم چالیس روز تک کھانے
پینے کی ضرورت محسوس نہ ہوگی۔

اگر اس کے مرنے سے پہلے اس کا پیٹ پھاڑ کر اندر کے پانی کو شیشے کے
برتن میں محفوظ رکھیں۔ پھر کسی لکڑی کا سیراڑ کر کے کان میں رکھیں تو جنوں کی
باتیں سن سکتے ہیں۔ اور حیدرات کی گفتگو سمجھ سکتے ہیں یہ پوشیدہ بھید ہے اللہ تعالیٰ
اس شخص پر رحم کرے جس نے معلوم کر کے اسے چھپایا۔

وصل دوم

(روزنامہ چیتا)

ترجمہ۔ درخت کو ٹیڑھا کرنے اور عامل کی طرف مائل کرنے کے لئے اس کے
بلانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ گدھے کے سر کا مغز۔ سانپ کی ہڈیاں۔ انسان کی ہڈیاں
سب کو ملا کر کوٹ لو۔ اور چالیس روز نناک نہ بن مین دیا کر رکھو۔ پھر نکال کر
جھٹکا کر دو پھر ایک حصہ بہادر ایک حصہ انسان کی پانی ہڈیاں ملا کر کوٹ لو۔ جس روز
درخت کے تلے اس کی دھونی دو گئے۔ اس کی شاخیں جھک آئیں گی حتیٰ کہ زمین تک
پہنچ جائیں گی۔ اور جب تک دھونی دیتے رہو گے وہ اسی حالت میں رہے گی۔

ترجمہ دیگر

اگر درختوں کے جھکانے کے لئے گزشتہ دھونی سے یہ کہیں برہہ کر عجیب ہے
بلانے کی ترکیب یہ ہے۔ دیر کے سر سے انسان کی انگلیاں اور اس کے

بکواس عرصے کے اندر ہی مرجاتا ہے جب یہ مرتبے تواریسے موصافی مومیا کی اور
شراب میں آلودہ کر کے روئی کے نئے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھو +
اس سے جب ذیل عجیب خواص ظہور میں آئیں گے۔ اول مفروزہ از فھوڑے عرصے
میں آسانی طے ہوگا۔ دوم جو زردہ۔ مثلاً شیر۔ چھینا۔ بھیڑیا وغیرہ سامنے آئیگا۔
طبع ہو جائیگا۔ حتیٰ کہ اسپر سوری کرے گا۔ سوم چالیس روز تک کھانے
پینے کی ضرورت محسوس نہ ہوگی +

اگر اس کے مرنے سے پہلے اس کا پیٹ پھاڑ کر اندر کے پانی کو شیشے کے
برتن میں محفوظ رکھیں۔ پھر کسی لکڑی کا سیرا تر کر کے کان میں رکھیں تو جنوں کی
باتیں سن سکتے ہیں۔ اور حیوانات کی گفتگو سمجھ سکتے ہیں یہ پو شیمیدہ بھیید ہے اللہ تعالیٰ
اس شخص پر رحم کرے جس نے معلوم کر کے اسے چھپایا +

وصل دوم

(روزہ خینا ت)

ترجمہ۔ درخت کو ٹیڑھا کرنے اور عامل کی طرف بائیں کرنے کے لئے اس کے
بلانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ گدھے کے سر کا مغز۔ سانپ کی ہڈیاں۔ انسان کی ہڈیاں
سب کو ملا کر کوٹ لو۔ اور چالیس روز نہناک زمین میں دبائ کر رکھو۔ پھر نکال کر
شک کر دو پھر ایک حصہ یہ اور ایک حصہ انسان کی پرانی ہڈیاں ملا کر کوٹ لو۔ جس روز
درخت کے تلے اس کی دھونی دو گے۔ اس کی شاخیں ٹھک آئیں گی حتیٰ کہ زمین تک
پہنچ جائیں گی۔ اور جب تک دھونی دیتے رہو گے وہ اسی حالت میں رہے گی +

ترجمہ دیکھ

ان دونوں کے چمکانے کے لئے گزشتہ دھونی سے یہ کہیں برہم کر عجیب ہے
بلانے کی ترکیب یہ ہے۔ دیر کے سر سے انسان کی انگلیاں اور اس کے

دانت اور باقی پرانی یاں درخت زین النہار کے پتے۔ گلستان اندر۔ اور دانت
 تنگو ذرا سب کو لگا کر بار یک کرٹ لو۔ پھر اس مرکب کی دھونی ایک نہایت اُدنی
 کھجور کے درخت کے اُدنی درجہ دھواں اُسے پیچھا۔ تو درخت ٹیڑھا ہو کر اس دھونی
 کی طرف آئے گا۔ حتیٰ کہ زمین کے قریب تک پہنچ جائے گا۔ شرط یہ ہے کہ آگ بھی
 کھجور کے کوکوں کی ہو۔

درخت دیگر

یہ سب سے اعلیٰ درجہ کی دھونی ہے۔ مناسب تو یہ تھا کہ اس کا ذکرنا ہو سکا ہو
 میں کیا جاتا۔ چونکہ مولف کتاب نے یہیں ذکر کیا ہے۔ اس واسطے میں بھی اسباب
 میں اس کا ترجمہ کرتا ہوں۔ حکماء نے ہند اور اہل بابل اس دھونی کو اعمال سیہی کی
 اصل سمجھتے ہیں۔ اس سے لوگوں کے خیالات میں تصرف کر سکتے ہیں ان کے ہر دم
 خیالات پر قابض ہو سکتے ہیں روحانیت کو حاضر کر سکتے ہیں۔ نظریں ہی کا کام کر سکتے
 ہیں۔ ہا دل مینہ جادو ات کا حرکت کرنا۔ بھرکتی ہوئی آگ۔ برق۔ رعد۔ اسے دیکھا
 سکتے ہیں۔ حیوانات وغیرہ کو مسخر کر سکتے ہیں!

غرضیکہ جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ بیردج انجم
 ایک حصہ۔ عورت کا خون ایک حصہ ان سب کو خشک کر کے گوند تر کا خون ایک حصہ
 خشک کر کے پس لو۔ پھر ان میں رغن شیرج اس قدر ملاؤ کہ گوند ہوا جیسے پھر ٹکیاں
 بنا رکھو۔ جب عجائبات دیکھنے دکھانے کا شوق ہو۔ تو کسی کو کہو کہ آنکھیں بند
 کرے۔ پھر اس کا منہ دوسری طرف کر کے خود دیکھ دھونی در۔ اور اسماء سبعہ پڑھتے
 جادو اور کہو۔ بِیْدَا اَیْہَا اَرْدَا مَیْمُوْنَا اِنَّا اَتٰی عَمْرُوْا اَخْبَرُوْنِیْ اَوْ مَلٰوْا بِنَا اِم
 لو۔ پھر کہو کہ آنکھ کھولتے۔ جو اس کا مطلوب ہوگا۔ اسے دیکھے گا۔

اسمائے سبعہ یہ ہیں جَنْفَلَا مَنْطَلَا نِجَا عِلْبَرَنْ مَقَانِیْطُ سَمَاعِیْطُ یٰ اِیْنَ اَلَا سَمَاعِیْطُ
 اَلَسِّنِیْ رَا لَمَّحَاتِ الْعَدَا الْعِیَا رَا لَمَّحَاتِ الْعَدَا رَا لَمَّحَاتِ الْعَدَا رَا لَمَّحَاتِ الْعَدَا
 طٰی لَعِیْنِیْنَ وَ لَفَعْلُوْنِیْ مَنْ کَذٰوْا کَذٰوْا جَمِیْعًا اَیْہَا اَلَا رَا حِ الْعَاسِیَہِ سَیِّئِیْنَ مَنْ قَالِیْ لَیْلَہُ لَمَّحَاتِ الْعَدَا

قَالَ تَاوُكُهَا. قَالَتْ اَتَيْنَا طَائِفِينَ - اَبَيْنَ دَرَبَتِ اَلْعَالِيَيْنَ .

وصف السوم

در نوامیس الطمہ و اشتر

کھانے کے نوامیس اسلجور کے ہیں۔ مہشتا صاحب منشادام شیریں کے کہ
صلکا دور کر دے۔ اور روغن نمادہ میں جو بیٹھا اور پاکیزہ ہو۔ جوش دوختی کہ چھڑی ہیں
پھر اس کا چوتھا حصہ تر و تازہ بنفشتہ اس میں خوب ملا دے۔ اور کسی ٹنڈی جگہ
سائے میں رکھو ۔

انفلاطوں کے کہا ہے۔ کہ گھوڑے کی بید میں دبا کر رکھ دے۔ جب وہ گل جائے
وہ بنفشتہ پاک جائے تو اسے آہستہ سے دو کر دے۔ اور تر و تازہ بنفشتہ اس پر ڈال دے
سات۔ و زسات دفن ایہی کر دے پھر اس دوا کے ہر اطل پر ایک منتقال کا نو قیو
ملا دے۔ در تین نخل کر شیشے کے برتن میں حفاظت سے رکھو پھر ہرن کا جگر نہیں
بھیر کا جگر نہیں درم۔ انفلاطوں کے مجوزہ نسخے میں بھیر کا گشت خور اکھا ہے۔
لیکن خشک کر کے پس لے۔ پھر اس میں روغن مذکور بار بار اس قدر ڈال دے۔
اور روغن مذکور نہ کر سکے۔ پھر اسے شیشے کے برتن میں حفاظت سے رکھو
جب چاہو۔ چند روز کی ریاضت کے بعد ایک منتقال کھلا دے۔ دو تین ہفتہ
کے بعد اس کی ضرورت محسوس نہیں ہوگی ۔

لو عید یگر

یہ پیلے کی نسبت عجیب ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اونٹ کے جگر کو شیشے
پانی میں جوش سے کر دے پھر اس پر ایک گالہ لگا کر دے۔ بعد ازاں اسے ایک
پس لے۔ پھر اس میں اس کے ہونڈن صاف کئے ہوئے بادام اور صاف
شکر سفید ملا دے۔ لیکن پہلے ہر ایک کو الگ الگ کوٹ لے۔ پھر ملا کر پیو

دود دوا گے کے برابر گولیاں بنالو۔ جب معده طعام سے خالی ہو۔ تو ایک گول
بھل جاؤ۔ ایک ہفتے تک غذا کی ضرورت محسوس نہ کر دے۔ یہ دوا کھانے کے
بعد کھانا ہرگز نہ کھانا۔ ورنہ سر جاوے گے۔ دود آگ سے زیادہ کھانا بھی ٹھہکا ہے
کیونکہ یہ دل کو قبض کرتا ہے۔

متاخرین نے تو شرط لگا دی ہے۔ کہ پہلے روی اخلاط کا تصفیہ کر لینا چاہیے
پھر دس سیریم پانی پی کر دوا استعمال کرنی چاہیے۔ اگر پھر اصلی حالت پیدا نہ
جاء۔ تو دوبارہ سدرہ خطمی سے تنقیہ کرو۔ تاکہ دوا پیٹ میں سے کونے کی شکل میں
پھر تھوڑی تھوڑی غذا کھانی شروع کرو۔ حتیٰ کہ اصلی مفاد پر پہنچ کر پوری ہو جائے
کہتے ہیں۔ اگر ٹونٹے کا جگر پانی میں ابال کر خشک کر کے پیس لیں۔ اور اس
کو دو منتقال میں ایک رطل مسبوہ ملا کر کھلائیں تو بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔ مینے
ایک ہفتے تک جھوک نہیں لگتی۔ لیکن ریاضت بہت ضروری ہے۔

نوشہ دیگر

بادام مقشر تازہ دودھ میں رات بھر بھگوئے رکھو۔ صبح نکال کر پاک کپڑے
میں بکھیر دھوپ میں رکھ کر خشک کر لو۔ پھر تازہ دودھ میں رات کو بھگو کر دن کو
بطریق مذکور خشک کرو۔

ہندوہ دین بھی عمل کرو۔ جب موم کی طرح نرم ہو جائیں اور دودھ جذب نہ
کر سکیں اور نہ دھوپ میں خشک ہوں۔ بلکہ نرم ہی رہیں۔ تو اس کے ہم وزن خشک
کھجور دھو ارا پیس کر ملاؤ۔ پھر شیشی میں ڈال کر اس میں قدرے روغن بادام
ملاؤ۔ اگر روغن بنفشہ ہو۔ تو اور بھی اچھا ہے۔ تاکہ اس میں شراند پیدا نہ ہو۔ پھر
ایک ہفتہ ریاضت میں مشغول رہ کر سدرہ خطمی سے تنقیہ کرو۔ اگر پہلے ہی اخلاط
ادویکا تنقیہ کر لو۔ تو اور بھی اچھا ہے۔ پھر بوقت ضرورت افروٹ بھر یہ دوا کھلاؤ اگر
عمل میں کسی قسم کا قصور نہیں سوا۔ تو اکہیس روز تک طعام کی ضرورت نہ پڑے گی

۴۵
اگر کوتاہی ہو گئی ہے۔ تو چمچہ دروزہ کا یہ عمل چوکشی۔ گوشہ نشین۔ مسافر اور
نقطہ زدہ کے لئے فائدہ بخش ہے +

نوع دیگر

ہرن کا جگر رینہ اور رینہ کر کے سائے میں خشک کر لو۔ اور اس کے ہم وزن
صاف کتے ہوئے بادام ملا کر دو نو خوب باریک کر دو۔ پھر روغن بنفشہ یا روغن
بادام سے اسے اس قدر تر کر دو کہ روغن جذب نہ کر سکے۔ پھر خشک کر کے
مفاظت سے رکھ دو۔ بوقت ضرورت اس کا ایک مثقال تین ہفتوں کے لئے
کافی ہے۔ لیکن ریاضت ضروری ہے۔ اور اس کے کھانے پینے طعام کا ترک
کرنا ضروری ہے +

نوع دیگر

یہ آسان ترکیب ہے۔ ہرن کے جگر کو خشک کر کے باریک پسین لو۔ پھر اسے
ان باداموں کے روغن میں ملاؤ جو بنفشہ کے پھولوں میں پٹائے گئے ہیں
جب نمیر ہو جائے۔ تو مفاظت سے رکھ دو۔ حتیٰ کہ خشک ہو کر سفوف بن جائے
ضرورت کے وقت بقدر ایک ذرہ لنگل جاؤ۔ ایک ہفتے تک غذا کی ضرورت نہ رہے گی

نوع دیگر

شیخ سہروردی قدس سرہ کا مجوزہ نسخہ جس کی بابت میرا خیال ہے۔ کہ
کھل ٹھیک ہو گا۔ کسی حلال جانور کا جگر لے کر اس سے رگیں دور کر دو۔ پھر
چھ رطل عرق گلاب میں اسے رکھو۔ حتیٰ کہ سب جذب کر جائے۔ پھر آدھا
عرق گلاب شیشے میں ڈالو۔ اور دو درم زعفران۔ نصف دانگ کستوری نصف
دانگ کافور اسے شیشے میں ڈالو۔ جب یہ ساری چیزیں خشک ہو جائیں تو پسین

بوقت ضرورت پر سفوف بقدر دود آگاہ کھالو۔ دس روز تک غذا کی ضرورت نہ ہوگی۔ لیکن اس کھانے سے پہلے چند روز کی ریاضت ضروری ہے۔ تاکہ بدن مادہ سے پاک صاف ہو جائے +

نوع دیگر

یہ متاخرین کا عمل ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ افروٹ اور فندقی کا پانی تیلوں کا آملا شیر سب ہم وزن لیکر ان کے مجموعی وزن کے برابر ہرن پلے تیرے کا جگر لو۔ اور اس قدر شہد ملا دے کہ سبجوں ہو جائے لیکن افروٹ فندقی اور رگل وغیرہ مقشروں سے بچھڑا کر بطریق سابق استعمال کرو +

نوع امیس

اشرہ سے وہ سفوف سراہیں جن کے استعمال سے کسی مکی دن تک پانی کی ضرورت نہیں پڑتی۔ ان میں سے چند ایک کے بنانے کی ترکیبیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں +

اول

کوئے کا بچہ خشک کر کے پیس لو۔ اور جنگل چوہے کے دل میں ملا دو لیکن پہلے جنگل چوہے کو کاٹ کر اس کا دل اسی فارسی نرگل سے نکالنا چاہیے جسے آٹھ پہر شراب میں تر کرنے کے بعد خشک کر کے تیز کر لیا ہو پھر اس دل کو خشک کر کے پیس لو۔ اور کوئے کے خشک شدہ اور پیسے ہوئے میں ملا دو۔ اس سفوف میں سے تھوڑا سا پانی پر ڈال کر پی جاوے۔ اور اس کے بعد سیاہ گائے کا گھی پیو۔ تاکہ اس کے حرز کی اصلاح کرے مدت کا پانی پینے کی ضرورت نہ ہوگی +

دیگر

کموں کر مانی کو پانی میں جوش دے کر خشک کر کے کوٹ لو۔ پھر صاف شدہ
شہا میں ملا کر بقدر انفرادت کھاؤ۔ دیر تک پیاس غلبہ نہ کرے گی۔

دیگر

اس سے کھانے پینے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ کہتے ہیں کہ افلاطون ہر چالیس
روز کے بعد یہ دو البقدرا ایک مشقال کھا لیا کرتا تھا۔ پھر اسے غذا کی ضرورت
نہ ہوا کرتی تھی۔ ترکیب یہ ہے دو رطل بادام لے کر چھلکاؤ و رکرو۔ اور لاؤ لا
کے روغن میں پکا کر خشک کر لو۔ پھر بنفشے کے پتے اس میں ملا کر گھوڑے کی
ادھری میں تین دن دبائے کے بعد نکال کر اس کا روغن پھینچ لو اس روغن
کو محفوظ رکھو۔ پھر ہرن کا جگر اور سوسمار دگوہ کا جگر لیکر روغن لاؤ اس میں پکاؤ
لیکن ساتھ ہی۔ بنفشے کے پتے ڈال لو۔ جب پک جائے تو خشک کر کے روغن
خود ساختہ مذکور میں گوندھ لو۔ بوقت ضرورت استعمال کرو ہر چالیس روز
روز بعد سا ایک مشقال کھا لیا کرو۔ تو رت الہی سے کھانے پینے کی ضرورت نہیں ہوگی

فضل چھبام

(در ناموس السحر)

جو شخص چاہے کہ مجھے نین نہ آئے۔ تو ایک چمکاؤر لیکر ذبح کرے اور
حسب ذیل اشکال کو سننے کیلئے پڑھ کر جب کہ تیر منزل صرفہ میں ہوا سے
چمکاؤر مذکور کے سر اور دل کے درمیان رکھ کر کسی چیز سے سی دے پھر اسی
نمن سے اس شخص کا نام پکھے۔ جس کے گلے میں پہنا نا چاہتا ہے۔ جب
تک یہ شے اس کی گردن میں لٹکی رہے گی اسے نین نہیں آئے گی

دیگر

کوتوں کو پانی میں جوش دے کر خشک کر کے کوٹ لو۔ پھر صاف شدہ شہ میں ملا کر بقدر ضرورت کھاؤ۔ دیر تک پیاس غلبہ نہ کرے گی۔

دیگر

اس سے کھانے پینے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ کہتے ہیں کہ افلاطون ہر چالیس روز کے بعد یہ دوا بقدر ایک منتقال کھا لیا کرتا تھا۔ پھر اسے غذا کی ضرورت نہ ہوا کرتی تھی۔ ترکیب یہ ہے دو رطل بادام لے کر چھلکاؤ و رکرو۔ اور لاوا لائے روغن میں پکا کر خشک کر لو۔ پھر بنفشے کے پتے اس میں ملا کر گھوڑے کی ادھری میں تین دن دبائے کے بعد نکال کر اس کا روغن کھینچ لو اس روغن کو محفوظ رکھو۔ پھر ہرن کا جگر اور سوسمار دگدہ کا جگر لیکر روغن لاوا میں پکاؤ لیکن ساتھ ہی بنفشے کے پتے ڈال لو۔ جب پک جائے تو خشک کر کے روغن خود ساختہ مذکور میں گوندھ لو۔ بوقت ضرورت استعمال کرو ہر چالیس دن روز بعد ایک منتقال کھا لیا کر۔ تو رت الہی سے کھانے پینے کی ضرورت نہیں ہوگی

فصل چہارم

(در ناموس السحر)

جو شخص چاہے کہ مجھے نین نہ آئے۔ تو ایک چمکاؤر لیکر ذبح کرے اور حسب ذیل اشکال کو نئے کپڑے پر لکھ کر جب کہ تیر منزل صرفہ میں ہوا سے پکاؤر مذکور کے سر اور دل کے درمیان رکھ کر کسی چیز سے سیسے پھر اسی فن سے اس شخص کا نام لکھے۔ جس کے گلے میں پہنا نا چاہتا ہے۔ جب ملک پر شے اس کی گردن میں لٹکی رہے گی اسے نین نہیں آئے گی

اشکال یہ ہیں۔ طاروش کلوش برابجا بھرتی۔ توکل عنقود ایچی ہندام الایمان
 رانعمود ویا الایمنہ العظیم الذی الفرج الماعطوس علیہ السلام ہر سکتہ من
 القصر۔ دالجمود و ہونی دالاس دس

نوع دیگر

ایک اُتوے کر ایسے ذبح کر دو۔ ذبح کرتے وقت اس کی ایک آنکھ کھلی
 ہوگی۔ اور دوسری بند۔ کھلی آنکھ کو کسی پاک کپڑے میں پیٹ کر جس کے ہاتھ
 میں لٹکا دے۔ اسے نیند نہیں آئے گی۔ جب اُتار لو گے تو سو جائے گا
 کہتے ہیں۔ بندہ کی آنکھ کی بھی یہی خاصیت ہے۔

نوع دیگر

اصطک زیتوں کا گوند۔ حب النیل۔ کبوتر کی بیٹ راش جندہ بیدستر
 سب ہمدن لیکر باریک کوٹ پھان لو۔ کوٹے روشن کر کے اس کی دھونی دو۔
 جس کے دماغ میں اس کی بو پہنچے۔ اسے نیند نہیں آئے گی۔

وصف پنجم

(در ناموس الکمال)

سب سے اچھا سرمہ وہ ہے۔ جس کے لگانے سے روحانی نظر آئیں ایسے
 سرمے کو اکمل اعظم سب سے بڑا سرمہ جس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے۔
 بھیرے کی آنکھ۔ ہند کی آنکھ۔ ابابیل کے تین بچوں کی آنکھیں من کی آنکھ
 بکے کا پتہ۔ جنگلی سیاہ۔ بٹے کی آنکھ۔ اس کا پتہ ان سب کو ایسے مکان میں
 لٹک کر خشک کر دو۔ جہاں مرغ کی آواز نہ پہنچتی ہو۔ خشک ہو جانے کے بعد پیکر
 ایسے شہد میں معجون سی بنا لو۔ جسے آگ پر نہ رکھا گیا ہو۔ پھر اسے جلا کر شیشے یا

یہاں قلعی کئے جاتے ہیں اس کا بھل آپ ڈلو۔ اگر صبح کے وقت بیری کی
کڑی کا شہرہ بنا کر اس سے پھر لکھیں لگا جائیں۔ اور وہ ہر تھک آنکھیں بند
رکھیں۔ پھر آدھی رات کو شہرہ لگا جائیں۔ اور کھولیں۔ تو روحانی دکھائی دینے
لگیں۔ اگر اس کا بھل ہیں لو کی آنکھ اور اس کا پتہ ملا کر آنکھوں میں لگائیں۔
زمین دکھلا دیں۔ اور ہر شے کے پاس ایک جن دکھائی دے۔ اگر مجنون
ہو۔ تو اسے شیطان بھی دکھائی دے۔

کحل دیگر

اس کے استعمال سے بھی جن دکھلائی دیتے ہیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے
چونچنیوں کے انڈے اور سبز کھجوروں کے سر کا مضر پیس کر بطور شہرہ لگانے
سے جن دکھائی دیتے ہیں۔

کحل دیگر

سیاہ بٹے کا پتہ۔ سیاہ مرغی کا پتہ دو لو کو خشک کر کے پیس لو۔ اس کے
لگانے سے بھی جن دکھائی کو بیٹھے۔ بعض کہتے ہیں کہ خشک کرنے یا پینے کی ضرورت
نہیں۔ صرف دونوں مذکورہ بالائیوں کو ملا کر شہرہ سے آنکھ میں لگانا
کافی ہے۔

کحل دیگر

اس کے لگانے سے زمین کے دبے ہوئے خزانے دکھائی دیتے ہیں۔ ترکیب
یہ ہے۔ کہ یک رنگ سیاہ بٹی لیکر کھڑی میں بند کر دو۔ جب اسے اچھی
طرح جھوڑ لگے۔ تو دس سیر گائے کا گھی جب اس سے پلاو۔ اور اسے اٹا کر
کرنیچے پر تن رکھو۔ تاکہ وہ روغن اس کے ملنے سے اس پر تن میں پکے

یہ تلعی کہتے ہیں کہ برترم میں اس کا جمل اُپٹو لو۔ اگر تلعی کے ذریعہ ہیرا کی
 لکڑی کا سر جو بنا کر اس سے یہ سر سے لگا دیا جائے۔ اور وہ ہیرا لگا جائے۔
 رکھیں۔ پھر آدھی رات کو سر سے لگا دیں۔ اور رکھ دیں۔ اور دھاتی دکھائی دینے
 لگیں۔ اگر اس کا جمل میں اُلو کی آنکھ اور اس کا پتہ ملا کر آنکھوں میں لگا دیں۔
 زمین دکھائی دینے اور ہر شخص کے پاس ایک جن دکھائی دے۔ اگر جنوں
 ہو۔ تو اسے شیطان بھی دکھائی دے۔

کحل دیگر

اس کے استعمال سے بھی جن دکھائی دیتے ہیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے
 جیونٹیوں کے انڈے اور سبز کھجوروں کے سر کا مغز پیس کر بطور دھاتی دکھائی
 دیتے ہیں۔

کحل دیگر

سیاہ بٹے کا پتہ۔ سیاہ مرغی کا پتہ دو لاکھ خشاک کے پیس لو۔ اس کے
 لگانے سے بھی جن دکھائی دیتے۔ بعض کہتے ہیں کہ خشاک کرنے یا پٹنے کی ضرورت
 نہیں۔ صرف دونوں مذکورہ بالائیوں کو ملا کر سمجھ سے آٹھ میں لگانا
 کافی ہے۔

کحل دیگر

اس کے لگانے سے زمین کے دبے ہوئے خزانے دکھائی دیتے ہیں۔ ترکیب
 یہ ہے۔ کہ لکڑی کے سیاہی بلی لیکر کوٹھڑی میں بنا کر دو۔ جب اسے آٹھ
 میں لگا دیں۔ تو اس سے سیرگاہے کا گھم جبرائیل سے پلاؤ۔ اور اس سے آٹھ
 میں لگا دیں۔ برتن رکھو۔ تاکہ وہ ردغن اس کے حلق سے اس برتن میں پئے

کچھ اس روغن کا جل اُپا کر آنکھوں میں لگاؤ۔ تو زہن کے اندر کے
خزانے دکھائی دیں گے +

کچل دیکھ

دفتینہ دیکھنے کے لئے۔ بنائے کی یہ ترکیب ہے۔ گوشت کی زبان اور پٹ پٹ کا
دل سلتے ہیں خشک کر کے پیس لو۔ اور شہد ہیں ملا کر آنکھوں میں لگاؤ۔ تو زہن
کے اندر کے خزانے نظر کرنے لگیں +

کحل دیکھ

عجیب و غریب چیزیں دیکھنے کے لئے سیاہ پٹی کا پتہ اور مرغ کا خون خشک
کر کے پیس لو۔ اور بلور مرمرہ لگا کر آنکھوں میں لگاؤ۔ تو نہایت عجیب و
غریب اشیا بر مشاہدہ کر جس کی آنکھ میں لگاؤ گے۔ اُسے بھی دکھائی دیں +

کحل دیکھ

دفتینہ اور احوال غائب خواب میں معلوم کرنے کے لئے۔ بنانے کی ترکیب۔ کبوتر
کا خشک خون۔ مہیہ اور بھیڑیے کی چربی ہمدزن کے کر ملاؤ۔ اور اس کی چوٹی
دیکر کحل العجایب جس کا ذکر اوپر ہوا ہے اس میں ہیلہ زر و کو بار ایک پیسہ پین
کر ملاؤ۔ اور بلور مرمرہ لگا کر سو جاؤ۔ تو خواب میں مطلوبہ چیزیں یا احوال کشف
ہو جائیں گے +

فصل سوم

در اعمال اخفام

اس سے پہلے بھی اسباب سے میں فقوڑا عسانہ ذکر ہوا ہے لیکن چونکہ یہ ایک

عمل عظیم ہے۔ اس واسطے بزرگوں نے ایسے الگ اسباب میں بیان کیا ہے اور مختلف عمل کئے ہیں۔ جو کئی بھی ہیں اور جزوی بھی ہیں۔ دونوں کا بیان و فضل میں کیا جاتا ہے +

فصل اول

دور اعمال کا سبب

اس فصل میں صرف ان اعمالوں کا ذکر کیا جائیگا جو پہلے نہیں لکھے گئے۔ واضح ہے کہ نظر سے غائب ہونے کے جتنے عمل ہیں۔ ان کا اصل اصول تخم اڑنا ہے۔ جس پر کئی طرح کا عمل کیا جاتا ہے۔ لیکن ارنڈ کے بیج کے سوا باقی چیزوں پر بھی تجربہ کیا گیا ہے۔ مگر جزویات میں۔ اس بیج پر جتنے اعمال کئے جاتے ہیں۔ وہ تین قسم کے ہیں۔ یعنی کبیر۔ وسیط اور صغیر جنہیں الگ الگ تین فصلوں میں بیان کیا جاتا ہے +

فصل اول

دور عمل کبیر

اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ سراج القطرب کو مہیا کر دو۔ جو ایک قسم کی گھاس مہتی ہے۔ اور بحالت ترد تا رگی رات کی وقت چراغ کی طرح چمکتی ہے۔ پھر ایک ہڈی لیکر اس کے پیرتے ذبح کر دو۔ اس کے خون کو اس پودے کی جڑوں میں ڈالو۔ اور اس پودے کے دل کو اس پیرتے دبا دو۔ دوسرے روز اس دل کو نکال کر اس خالی مکان میں باندھو۔ جہاں یکے کے پاس بارہ بنایت سیاہ جھگی ملی بندھی ہوئی ہو۔ اور اس ملی کو اکھٹا کر تیسرے روز نکالو۔ پیرے کے پاس ایک رومہ دیکھا کر ترکیب سابق ذبح کر دو۔ خون پیر کی جڑوں پر گرا دو۔ اور دل دبا دو پودے کے روز دہل چکا کر اسی ملی کو کھلا دو۔ پانچویں روز پھر اسی طرح کر دو۔ چھٹے روز دل کو اسی طرح

دو ساتویں روز اگر اس پیر اور دل و دلو کو اکھڑا دے کہ وہ لو جب گھر پہنچے تو
 پیر کو کھڑے کھڑے کر کے پانی میں اس قدر جوش دے کہ بالکل گل جائے۔ پھر اسی پانی
 کو صاف کر کے ٹھنڈا کر دے۔ بعد ازاں وہ دل و دلو کو کھلا دے۔ کھانے کے بعد پانی پئے
 پر ماسن کے بتیا ب ہو جائیگی۔ اس کی آنکھوں سے آگ نکلنے لگیگی۔ پھر نہ کوہ
 بالا پانی پر یہ پھر پلا دے۔ سیراب ہوتے ہی ٹھہرائے گی۔ اسکی آنکھیں کھل رہیں گی۔
 اور قریب الگ ہو جائیگی۔ اسی وقت اسے ایک نیز فولادی چھری سے
 ذبح کرو۔ لیکن ساعت مرتب ہو۔ اگر دن اور ساعت مرتب ہیں ذبح کرو۔ تو بلا
 بھی بہتر ہے۔ پھر شیشے کے ایک بڑے برتن پاک میں مٹی ڈالو۔ اور اس میں پانی
 کے سر کو رکھ کر اس کی آنکھوں میں تخم ارند رکھو۔ اور اسی خاک میں باکرہ رکھو اور
 اس بقی کے باقی جسم۔ خون اور آنتوں وغیرہ کو پانی میں ملا کر وہ پانی اس مٹی
 پر ڈالتے رہو۔ حتیٰ کہ پیراگ آئے۔ چالیس دن کے بعد اس میں تین نے پیدا
 ہوئے۔ انہیں سے کرہتے پانی کے کناسے چلے جاؤ۔ تینوں کو پانی میں پھینک دے۔
 ان میں سے ایک پانی پر تیرا بیگا۔ اسے لیکر منہ میں رکھ لو۔ اور بات نہ کرو۔
 لوگوں کی نظروں سے غائب رہو گے۔ جب تک کلام نہ کر دے گا تب رہو گے۔
 جب بات کرے۔ تو عمل باطل ہو جائیگا۔ اور لوگ تمہیں دیکھنے لگیں گے۔

وصل دوم

دور عمل بسیط

اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ تخم ارند کو سات روز فص کے خون میں تر رکھو کہ
 بعد خشک کر کے انسان کی دہری میں رکھ کر کسی ایسی جگہ دباؤ۔ جہاں ہانگ
 نماڑ سنائی نہ دے۔ اس کھد پری میں ملتانی مٹی پر کر دے۔ پھر اس کی پرورش
 کر دہنی کہ پودا پھلے پیوے۔ بعد ازاں اس کے تمام دانوں کو جمع کرو۔
 ایک کو بھی ضائع نہ ہونے دے۔ پھر کسی خالی جگہ بیج کر باہر سے لاندہ آئینہ پکڑ

دو۔ ساتویں روز اگر اس پیر اور دل و دند کو اکھیر اور کسود لو جب گھر پہنچو تو
 پیر کو کھڑے کمرے کر کے پانی میں اس قدر جوش دو کہ بالکل گل جائے۔ پھر سی پانی
 کو صاف کر کے ٹھنڈا کرو۔ بعد ازاں وہ دل بنی کو کھلاؤ۔ کھانے کے بعد بتی لائے
 پیاس کے بیتاب ہو جائیگی۔ اس کی آنکھوں سے آگ نکلنے لگیگی۔ پھر نہ کوڑ
 بال پانی پر یہ پھر پلاؤ۔ سیراب ہوتے ہی ٹھہرائے گی۔ اسکی آنکھیں کھلی رہیں گی۔
 اور قریب الگ ہو جائیگی۔ اسی وقت اسے ایک نیز فولادی پھری سے
 ذبح کرو۔ لیکن ساعت مرتب ہو۔ اگر دن اور ساعت مرتب ہیں ذبح کرو۔ تو
 بھی بہتر ہے۔ پھر شیشے کے ایک بڑے برتن پاک میں مٹی ڈالو۔ اور اس میں بتی
 کے سر کو رکھو۔ اس کی آنکھوں میں تخم ارند رکھو۔ اور اسی خاک میں باکرہ کھڑا
 اس بتی کے باقی جسم۔ خون اور آنتوں وغیرہ کو پانی میں ملا کر وہ پانی اس مٹی
 پر ڈالتے رہو۔ حتیٰ کہ پیراگ آئے۔ چالیس دن کے بعد اس میں تین دانے پیدا
 ہونگے۔ انہیں بے کرہ پتے پانی کے کناسے چلے جاؤ۔ تینوں کو پانی میں پھینک دو
 ان میں سے ایک پانی پر تیرا بیگا۔ اسے لیکر منہ میں رکھو۔ اور بات نہ کرو۔ تو
 لوگوں کی نظروں سے غائب رہو گے۔ جب تک کلام نہ کر دے غائب رہو گے
 جب بات کرے۔ تو عمل باطل ہو جائیگا۔ اور لوگ نہیں دیکھنے لگیں گے۔

وصل دوم

دور عمل بسیط

اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ تخم ارند کو سات روز فصد کے خون میں تر رکھو
 بعد خشک کر کے انسان کی دہری میں رکھ کر کسی ایسی جگہ دباؤ۔ جہاں باغ
 نماز سنائی نہ دے۔ اس کھد پری میں تکتا مٹی پر کر دو۔ پھر اس کی پرورش
 کر دہنی کہ پودا پھلے پیوے۔ بعد ازاں اس کے تمام دانہ پن کو جمع کرو +
 ایک کو بھی ضائع نہ ہونے دو۔ پھر کسی خالی جگہ بیج کر با بیس ماہ نہ آئینہ بکڑ

اپنے سامنے رکھو۔ اور دایم اٹھ سے ایک ایک دانہ زبان تلے رکھتے جاؤ۔
 جس دانے کے رکھنے سے نہیں آتے میں اپنی شکل دکھائی نہ دے۔
 رکھو۔ اور باقیوں کو بھینک دو۔
 بوقت ضرورت اس دانے کو زبان کے تلے دباؤ۔ تو کوئی شخص نہیں
 نہیں دیکھے گا۔ صحت عمل کی علامت یہ ہے۔ کہ دانہ مذکور کو اگر انسان کے
 خون میں لویا جاوے۔ تو فی الفور سبب ہو جاتا ہے۔ اگر نہ ہو۔ تو سمجھو کہ عمل
 میں کوتاہی ہو گئی ہے پھر کرنا چاہیے +

در عمل سوم

در عمل صغیر

اس کی ترکیب یہ ہے۔ سیاہ بلائے کر زندہ اس کھیت میں دباؤ۔ جس میں
 دھنیا بویا گیا ہے۔ اس کی دونوں آنکھوں میں ارٹھکے دو بیج رکھو۔ اور
 آدمی کے خون سے اسے سیراب کرو۔ اس کے گرد فولادی چھری سے دائرہ
 کھینچو اور جہاں دائرہ ختم ہو۔ وہاں چھری لگاؤ۔ اس طرح اندر باہر سات اترے
 کھینچو ہر روز آدمی کا خون ڈالتے رہو۔ کہ بیجوں تک پہنچ جائے۔ حتیٰ کہ بیج لگ
 کر اس میں دلے لگیں۔ پھر ان دونوں کو لے کر بطریق سابق آئینہ سے منظر کرنا
 چاہیے مترجم کا قول ہے۔ کہ ازند کا بیج اسی عمل کے علاوہ اور بہت سے اعمال
 میں آتا ہے۔ چنانچہ کتاب سترالاسرار میں اس عمل کو شیخ موح۔ و محقق حسین بن
 منصور حلاج قدس اللہ سرہ سے منسوب کیا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ
 مولف بن احمد ملاج ہے۔ جو صاحب شعبان و طسمات ہو گا۔ راہ النشار اللہ
 کتاب سترالاسرار کا ترجمہ اصل چہارم میں درج کیا جائے گا +

در عمل صغیر

فصل دوم

در اعمال تہذیبیہ اختتام

یہ اعمال تین قسم کے ہیں۔ تعلیق۔ اکتال۔ اقتساح۔ میں سے ہر ایک کو الگ الگ تین صب ذیل دوسلوں میں بیان کیا جاتا ہے +

مبحث اول

در تعلیق

تعلیق سے مراد کسی چیز کا اپنے کسی عضو سے بانڈھنا ہے۔ اس کے متعلق پانچ اعمال کا کیا جاتا ہے +

اول۔ حسب ذیل حروف کو زنجیروں کی لکڑی سے بنائے جیسے قلم سے سروج بنائے جیسے سے پہلے مشک اور زعفران سے لکھ کر موم میں لپیٹ کر گئے میں لٹکاؤ۔ جہاں بجاؤ گے۔ تمہیں کوئی نہیں دیکھیگا۔ ہفتے میں تھراہ کسی دن لکھو۔ لیکن اگر بدھ کو لکھو۔ تو بہتر ہے۔ حروف یہ ہیں۔ حسب الحکے تھا۔ عطار کے ان عطارد کی ساعت میں سفید۔ کاغذ پر حسب ذیل اسماء رکھ کر لپیٹو۔ اور سناری پھل کی خورڈی سی جڑی اسی میں ملا کر کسی پاکیزہ کپڑے میں سی کر اپنے پاس رکھو۔ تو بقدرت الہی لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہوئے۔ اسماء یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا تحیتا یا تہیتا یا امین یا لیلیثا یا رھیتا یا اھلیا یا اعدیتا یا لعدیتا یا خلتا یا سالتا یا یحیتا یہ مذکورہ بالا دونوں عمل محتاج نحرہ ہیں +

سوم۔ جیگا ڈر کا دایاں بازو نئے کپڑے میں لپیٹ کر بائیں بازو پر بانہم سوار کر کسی سے ہنسوز بات کرو۔ تاکہ تم سب کو دیکھو اور تمہیں کوئی نہ دیکھ

بجز مہذبہ یا مہذبہ یا مہذبہ

سیاہ بلخ کو ذبح کر کے اسی کی کھال اتار لو۔ اور اس کے
 چہرے کو ساتھ تھوڑا سا بھیڑیے کا چوڑا مثال کر لو۔ پھر کنواری لڑکی
 کے ہاتھ کا کاٹا ہوا سوت لیکر دھاگا بنو۔ اور ایسے سے ان چھروں کو سی کر اپنے
 بازو پر باندھو۔ تو جہاں جاؤ گے۔ تمہیں کوئی نہیں دیکھے گا +
 پھر بڑھاپا بھیڑ کو ذبح کر کے اس کا خون۔ مٹھیرہ اور دونوں آنکھیں
 آٹا کر ساع میں خشک کر کے کوٹ لو۔ پھر اسی کے پیرے کی تھیلی
 بنا کر اس میں پر کر دو۔ اور اسی کے دھاگے سے سی کہ خشک کر کے کوٹ لو
 اپنے درمیان بازو پر باندھو۔ جہاں جاؤ گے۔ تمہیں کوئی نہیں دیکھے گا +

وصلِ ستوم

در اکتال اگر گوش کا چہ سیاہ بنی گی آنکھیں اور لپٹا ہوا سر سے تینوں کو
 ملاؤ۔ اور خشک کر کے ہر ایک میں لو۔ پھر ہرن کی کھال پر حسبِ اسی سار لٹکا
 اس کی سر سیاہی بنا دو۔ لیکن بناتے وقت اسما۔ اند۔ کی طرف رہیں۔ پھر اس میں
 مذکورہ سر سے ڈالو۔ جب اسے آنکھوں میں لگاؤ گے۔ تو لوگوں کی نگراں سے غائب
 ہو گے۔ اسما یہ ہیں بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بسم اللہ یا سر یا ربنا یا دلہ یا ملکہ
 ۱۹۸۱ھ ۱۱۱۱ھ ۱۱۱۱ھ ۱۱۱۱ھ ۱۱۱۱ھ ۱۱۱۱ھ ۱۱۱۱ھ ۱۱۱۱ھ ۱۱۱۱ھ ۱۱۱۱ھ

وصلِ ستوم

در اکتال اس کی ترکیب تین قسمیں ہیں +
 فصل فریف کے آخر میں سات منیاک لیکر ان کی کھالیں اتار لیں۔
 پھر حسبِ دستور انہیں اس طرح پاک کرنا کہ جو جیسے بھیڑ بکری کی
 کھال کو کرتے ہیں۔ ہر ایک کھال پر یہ اشکال لکھو +
 پھر انہیں کاغذ کی لڑپی پر سی کر سر پر رکھو تو لوگوں کی نظروں سے

(میں نے یہ کتب
 لکھی ہیں)

ہے جسے دو انگ انگ وصلوں میں لکھا گیا ہے +

وصل اول

از مذکورہ کتب لیکر زبان کے اتنا عرصہ رکھو کہ پھوٹ نکلے پھر سیاہ بنی لیکر اس کی آکھیں نکالو۔ اور ان کی بجائے مٹی بھر دو۔ اور اس دانے کو اس کی آکھ میں بھر دو۔ پھر اسے پانی سے تر کر دو۔ جس میں انسان کا دل ملا یا گیا ہو۔ چل ہفتہ کے روز کرنا چاہیے۔ جب کہ آفتاب برج حمل کے شروع میں مقیم ہو۔ اگر درجہ شمس میں ہو۔ تو اور بھی بہتر ہے پانی دینے وقت کہو۔ ارنی ہذا البدر فی علو زحل ورفعتہ +

اگر ان کلمات کو کبھی مرتبہ پڑھو۔ تو اور بھی بہتر ہے جب تیرہ دن گزر جائیں۔ اور وہ دن بدھ کا ہو گا۔ پھر اسی پانی سے تر کر کے یہ کلمات پڑھو۔ ارنی ہذا البدر فی سعادت المشتري فینہ پھر جب اور تیرہ دن گزر جائیں وہ دن منگل کا ہو گا۔ پھر اسی پانی سے تر کر کے یہ کلمات لکھو، ارنی ہذا البدر فی سلطنة الشمس و بعد لذریا۔ پھر تیرہ دن بن۔ بروز جمعہ اسی پانی سے تر کر کے کلمات پڑھو۔ ارنی ہذا البدر فی طرب الزہرہ و عیشہا،، +

پھر تیرہ دن بعد بروز بدھ اسی پانی سے تر کر کے یہ پڑھو۔ ارنی ہذا البدر فی کیا ستہ عطار دو روز نہ پھر تیرہ دن اور گزرنے پر بروز ہفتہ اسی پانی سے تر کر کے لکھو، ارنی ہذا البدر فی سرعۃ القمر و عملیۃ +

پھر اسے پانی نہ دو۔ تاکہ خشک ہو جائے پھر اس درخت کے ہر خوشے کو مضبوط پھیل میں ڈال کر رکھو۔ تاکہ کوئی دانہ ضائع نہ ہو۔ اور نہ زہر یا پر لپٹے پڑے۔ ورنہ عمل باطل ہو جائے گا +

پانی دینے وقت ہر ایک ستارے کی دعوت بھی اس کے عدد کے موافق پڑھو۔ تاکہ عمل اور بھی قوی ہو جائے۔ یہ دعوات کتاب سرالاسرار میں راج

ہیں ہیں۔ میں نے حضرت شیخ المشائخ قدوة العرفان شیخ قطب الدین محمد
امیر بخش فاضل صراط سے سن کر یاد کر لیا۔ اور طالبان علم کے فائدہ کیلئے
یہاں تکد یا تاکہ اس عمل میں کسی قسم کی کمی نہ رہ جائے +

فصل دوم

(در دعوات کو اکب سب سے)

دعوت زحل - یہ ہفتہ کے متعلق ہے۔ جب کہ پہلی مرتبہ پانی دیا جاتا ہے۔
مہم - فجاج - الحج - طہار - طہور - بے ریح - مشہور -
فقد ریح - معدوش - الوش - صنیوش - ابوش - اچب بالذی امطاک علوش
و بالاسم الذی استجب بہ نور ایتانی سما و الغیوب اچب یا کشفائیل بحق ہذا
الاسمار۔ اس دعوت کو کبیر ہیں پتیا لیش مرتبہ وسط میں اٹھارہ مرتبہ اور
صغیر ہیں جتنی مرتبہ چاہو پڑھو +

دعوت مشتری - یہ چجرات کے متعلق ہے۔ جب کہ دوسری دفعہ
پانی دیا جاتا ہے۔ بعلقباش قد لبش آشنہ
نباش مستعال اچب یا صرتیا بیل بحق ہذا الاسمار و الکلمات المطہرات معجفہ
صوفیہ کش کشت مقطع طشال العجل العجل یا صرخیائیل بحق الخدمۃ الخائمنہ
در بایئل وعد بایئل و صرخیائیل اس دعوت کو مکمل کبیر میں نو سو پچاس مرتبہ
وسط میں چودہ مرتبہ اور صغیر میں پانچ مرتبہ پڑھو +

دعوت مریخ یہ منگل کے دن تیسری مرتبہ پانی دیتے وقت متعلق ہے۔
نیہون قرقر ہر فریوش اسیر دیش - صیروش رب العز
والسلطان طو باطو یا عرتیا صیشا ہجیسر عبد صیشا الذی العجل اللہ العجل
یا صرخیائیل بحق ہذا الاسمار بیل اچب اس دعوت کو مکمل کبیر میں آٹھ سو پچاس
مرتبہ وسط میں تیرہ اور صغیر میں چار مرتبہ پڑھو +

یہ اذکار کے دن چوتھی مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔ بعد از
دعوت

اجب یا روفیل بحق اذکار الاسرار یا روفیل یا روفیل یا روفیل۔ اس دعوت

کو عمل کبیر میں چار سو مرتبہ وسیط میں تیرہ اور صغیر میں چار مرتبہ پڑھو۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

دعوت

یہ جمعہ کے دن یا پنجویں مرتبہ پانی دینے کے متعلق ہے۔

فصل دوم

(در خواص سنہ فاعلین جوب)

یہ ایک کتاب ہے کہ ان خوشوں کو محفوظ کھیلی سے محفوظ رکھنا چاہیے تاکہ ایک دانہ بھی ضائع نہ ہونے پائے جب دانے خشک ہو جائیں

9 19 143 ✓ 143 ✓ 43 ✓ 199 ✓ 15

ان دلای الیہ الیہ

0 1 4 0 1 4 1 1 1 0 1

0 1 4 6 9 1 0 9 1 9

0 201.12121212121212

جبرائیل

۱. در هر روز یک بار دعا بخواند.

17160172467 . 7 61

وصل دوم

ان دالوں کے فوائد میں جو پانی کی سطح پر تیر آئیں۔ واضح رہے۔ کہ دالوں کے استعمال سے بادشاہوں اور بڑے آدمیوں کے اہل معزز ہو جاتا ہے ان سے ضروریات پوری ہو سکتی ہیں۔ آدمیوں میں عزت و حرمت اور جہاد و شجاعت زیادہ ہو جاتی ہے۔ خلق سے استفادہ حاصل ہوتا ہے۔ جب ان باتوں کی خواہش ہو۔ تو ارنگ کے دہشت دانے لو۔ جو کہ پانی کے اوپر تیرتے ہیں پھر ان کے سات دانے سیاہ جو کہ سات دانے سفید۔ جو کہ سات دانے رانی سفید۔ اور سات دانے سفید۔ مرچ کے اور سات کنکریاں اندانی نمک کی جس میں سے ہر ایک جو بھر ہو ملا کر پاکیزہ کپڑے میں لپیٹ دالیں بازو پر باندھو تاکہ مذکورہ بالا فوائد تمہیں حاصل ہوں۔

ووصل سوم

ان فلموں کے ذرائع میں جربانی کی تہ پر بیٹھ گئے تھے۔ یہ دانے عمارت بنانے اور پورے لگانے وقت اس طرح کام آتے ہیں کہ جس عمارت کی

وصل پنجم

ان دانوں کے فوائد میں جو پانی میں سلقن تھے۔ اس سے چور کپڑے کئے ہیں۔
بھاگے ہوئے واپس آتے ہیں۔ غائب کی خبر لگ جاتی ہے۔ طریق استعمال یہ
ہے۔ کہ ان میں سے ایک دانہ لے کر اس کے ساتھ قدرے سنہروس ملا کر
آگ پر رکھیں۔ اور اس شخص یا حیوان کا نام لیں۔ تو قدرت الہی سے وہ جس
مکان میں ہوگا۔ وہاں حرکت نہیں کر سکے گا۔ تا وقتیکہ کوئی جا کر اسے کپڑے نہ لے

وصل ششم

ان دانوں کے فوائد میں جو پھٹے ہوئے تھے یہ بغض و نفرت کے لئے کام آتے
ہیں۔ طریق استعمال یہ ہے۔ کہ جب دشمنی ڈالنا چاہو۔ تو دو پھٹے ہوئے دانے
لو۔ اور ہر ایک کے دو ٹکڑے کر لو۔ اور روٹی میں ایسی ترکیب رکھو۔ کہ
جب روٹی کے ٹکڑے کئے جائیں۔ تو اس کے دونوں حصوں میں لگا لگا
حصہ آجائے۔ پھر مطلوبہ دو آدمیوں کے نام پر ایک کتے کو دوسرے کتے
کو کھلا کر دو۔ تو ان کی آپس میں عداوت ہو جائے گی +

وصل ہفتم

ان دانوں کے فوائد میں جو ایک دوسرے سے ملے ہوئے تھے یہ اُلفت
و محبت کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ طریق استعمال یہ ہے۔ کہ دو ملے
ہوئے دانے بیکر یا پیکر شکر میں ملا لو۔ پھر انہیں کھانے پینے کی چیزیں ملا کر جن دو
شخصوں کو کھلا دے ان کی آپس میں بڑی کھری دوستی ہو جائیگی اگر کھلا نہ سکے
تو اس لپی ہوئی چیز کو کسی حوض کو میں یا کونے میں ڈال دو۔ جہاں سے دونوں پانی
پیتے ہوں۔ ان کی اس طرح محبت ہو جائے گی۔ کہ ایک دوسرے کے لئے بھی ایک

دوسرے سے فہمائے ہوئے، والہم بالصواب یہ
یہاں پر کتاب مراد مندرجہ ختم ہوا۔ اب اس کے منصف سے چار قسم
کے اور اعمال لکھے جاتے ہیں۔ ان چاروں کے بعد خاتمہ کتاب لکھیں گے۔

لوغہ لکیر

ازند کے پس پانے لیکر ان کے ہمدون خونچان لو۔ اور دو نو کو خوب بار بار
پہن کر مبدے کی اس روئی میں ملا کر سیاہی کو کھلاؤ۔ جو صاف شدہ منقہ
کے دانوں سے لی ہوئی ہو۔ لیکن بی کو پہلے دو روز بھوکا رکھ کر تیسرے روز
پیر روئی کھلاؤ۔ چوتھے روز علی الصبح پتھر کی چھوٹا ہنڈیا میں اسی بی کو
ذبح کرے اور بی کے خون کا ایک قطرہ بھی ضائع نہ ہونے دو۔

اگر ایک قطرہ بھی ضائع ہوا۔ تو عمل باطل ہو جائیگا۔ جب اس کے جسم سے
تمام خون نکل چکے۔ تو سفوف مذکور اس پر چھڑک دو اور بی کے دل کو نکال کر
بھاڑ دو اور اس میں ازند کے مہات دانے رکھ کر دھوا گے سے اچھی طرح
سن دو۔ اور پھر ازند میں ڈال کر رات بھر تیز آہنی پیر رکھو۔ تاکہ جو کچھ ہنڈیا
میں ہی چل جائے۔ دوسرے دن ہنڈیا کا ڈھکنا اٹھا کر دانوں کو دیکھو۔ جو
نکل گئے ہیں۔ انہیں پھر ہنڈیا میں ڈال دو۔ اور جو سلاست ہیں۔ ان کو الگ رکھو۔
ہنڈیا باغے اندر کی رکھ کر اند میں محفوظ رکھو۔ جب لوگوں کی نظر سے غائب
ہونا چاہو۔ تو ایک دانہ زبان تلے رکھو۔ اور رطل کی دعوت کے اسماء بخیر
دوفا کستر مذکورہ گریبان اور استین پر چھڑک دو اسی وقت لوگوں کی
ہروں سے غائب ہو جائے۔ اس سے پہلے بھی خاکستر کی فصل میں اس قسم کا
عمل نکل چکا ہے۔ لیکن چونکہ اس کی ترکیب اس سے مختلف تھی۔ اس لئے
یہاں درج کیا گیا ہے۔

خاکستر بہ شہر تہ

نوع دیگر

ایک رنگ سیاہ جی جس کا بال بھی سفید نہ ہو۔ لیکن اس کے ساتھ دالوں میں دو۔ اس کی زرد نو آنکھوں میں اور یا سنج منہ میں اس دقت و کھٹو جب کہ زحل شرف میں ہو۔ اگر زحل کے متعلق ملک یا شہر میں پھل کیا جائے۔ تو اور بھی بہتر ہے۔

اگر اس دقت زحل شرف میں نہ ہو۔ تو اپنے دو خالوں میں کسی ایک میں ضرور ہو یا شتری کے کسی خانے میں ہو۔ اگر یہ بھی نہ ہو۔ تو مشتری کے قریب یا تثلیث یا تسد میں پر غار کی نگاہ ہو۔ اور دسے دکتے دقت زحل کی دعوت مخصوص ضرور پڑے ہو۔ اور روحانیت ہو کہ سے مدد مانگو۔ پھر اسی سر کو ایسے کیفیت میں دفن کرو۔ جہاں دفن کیا ہوا ہو۔ اس بھیت میں ایک ہاتھ کے قریب گہرا گڑھا کھود کر اس میں اسی سر کو دبا دو۔ اور پاک مٹی اس پر ڈالو۔ پھر اسے اس پانی سے تر کرتے رہو جس میں انسانی خون ملایا گیا ہو۔ چالیس روز تک یہی پانی دیتے رہو۔ جب اس میں پھل لگے۔ تو ہفتہ کے روز سورج نکلنے سے پہلے دالوں کو چن لو۔ اور آئینہ سے بہ ترکیب سابق امتحان کر کے جب اخفا حاصل کرو جب حاصل ہو جائے تو دعوت زحل پڑھ کر یہ کہو۔ اخفونی بحق ائذہ الاسماء فی الفور لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جاؤ گے۔

نوع سوم

بڑا اور چمکا ڈر و دلو کو مار ڈالو۔ پھر انہیں اس سرگ دالے کی پیشانی پر رکھو جسے بڑھو کے روز مرض مذکور کا دورہ ہوتا ہو۔ پھر ان دلوں کے سر پر بڑا کر لو اور پاک اور نئے کپڑے پر حسب ذیل اسماء کے گھونسلے کے تینے

سے غائب ہونے کی سبب بہتر ترکیب ہے۔ واللہ اعلم۔ نیز ان طلسمات کو
بکھل کر پہلے جلاتا چاہیے +

ل	ا	د	س	ط	ا	ل	ط	م	ن	و	ط	ع	ل	م	ن	ح	ل
ا	ف	ط	ع	و	ط	ع	ط	م	ن	ط	ع	ط	ص	س	ف	د	ل
ا	ع	ل	س	ط	ع	و	ک	ط	ع	س	ط	ع	ن	و	ل	ط	و
ا	و	ا	م	ط	ط	ع	ع	س	ط	ع	ف	ا	ل	م	ن	و	د

۱۹۹۹	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۱۹۹۹
۱۹۹۹	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۱۹۹۹
۱۹۹۹	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۱۹۹۹
۱۹۹۹	۱۹۹۹	۱۹۹۹	۱۹۹۹

ان ۱۹۹۹ سال
۱۹۹۹ سال

ط ع ل م ن ط ع ر ط ع ص ط

ط ع ل م ن ط ع ر ط ع ص ط

فرج کی تدبیر کا مدار سینڈ کی پر ہے۔ یہ عمل کئی طریق سے کیا جاتا ہے جو مشہور
ہیں وہ دو یہاں درج کئے جاتے ہیں +
۱۔ عام مشہور ہے کہ ہر ستم بہار میں شرع میں لیکن صحیح یہ ہے کہ ستم
بہار کے اخیر میں جہاد کے درخت کی لکڑی نو۔ جو یہاں میں لگا ہوا
ہو۔ اس کی نوک نیز کہ نو اور نندی کنارے چلے جاؤ جہاں دو سینڈ کتنے
اوپر دیکھو آہستہ سے وہ سینڈ ان کی پیٹھ پر رکھ کر اس قدر زور دیاؤ کہ وہ دو

سے پار ہو کر زمین سے جا بیٹھے۔ پھر دونوں کے منہ میں ایک ایک دم یار و پیہ بکھڑے
 ہوئے۔ ان کے منہ سے کڑی سیخ نکال کر۔ بعد ازاں ہر ایک کو الگ الگ گتے
 میں بند کر کے چوراسے میں جہاں پانی بھی بہتا ہو۔ نہری کے کناروں پر
 الگ الگ ایک ایک گتہ گہرا گھڑا کھود کر دفن کر دو۔ تین دن رات وہیں رہا
 ہے لیکن اس عرصے میں دن رات ان کی پوری پوری محافظت کرو۔
 اس اثنا میں انہیں مختلف صورتوں کے آدمی آکر ڈرائیں گے لیکن ان کی دوا
 دوا نہ کرنا۔ دعوت ملنا اور اس کی روحانیت کے اسرار پر ہنسنے رہنا تین
 بات کے بعد کوزوں کو نکال کر دیکھو گے تو وہ نو مہینے تک ایک میں ہونگے
 نے سے پہلے نشان کر دینا چاہیے۔ تاکہ معلوم ہو جائے کہ کون سا اپنی جگہ چھوڑ
 کرے گا پاس گیا ہے۔ سو متحرک کے منہ میں جو ورم ہو۔ اس کو فرج کرو
 دوسرے کو اپنے پاس رکھو۔ وہ پھر تنہا رہے پاس آجائیگا۔ مترجم کہتا ہے
 یہ عمل ٹھیک ہے لیکن اس میں دوسرے کو نقصان پہنچتا ہے۔ یہ روزی کا
 سان تری طریقہ ہے۔ اس عمل کے عامل ایک بزرگ نے بیان کیا۔ کیونکہ وہ خدا
 کی بات کے پاس نہیں رہتا ہے جہاں اس کے ساتھ کا ورم ہوتا ہے وہیں
 جاتا ہے۔ اس واسطے اس کا فرج کرنا دشوار ہے +

طریق دوم

دو اشرفیاں یاد و روپے کر ان میں سے ایک کی طرف سورہ اخلاص
 کے نصف صرف جوتی۔ دین تیس ہوتے ہیں الگ الگ اس طرح لکھو
 ہاں م ال ل ہاں م ال د ح ی م ق ل ہ و ا ل ل ہ
 ا ح د ا ل ل ہ ا د س کے دوسری طرف یہ طے لکھو +
 ا ح د ا ل ل ہ ا د س ا ح د ا ل ل ہ ا د س

گتہ پھر دوسرے کی ایک طرف باقی کے نصف صرف جوتی۔ دین تیس ہیں

اس طرح لکھو۔ حال صدمہ دل می دل دول می دل دول می ک ن ل
 حک ف د ا ح د۔ اور دوسری طرف یہ طلسم لکھو۔ ۱۹۸۱ ۱۹۸۱
 ۱۱۱ ۱۰۱ ۸۱ ۱۸۱ اس کو بھی الگ رکھو۔ پھر ایک مینڈک
 اور ایک مینڈکی لے کر پہلے کو مینڈک کے منہ میں رکھ کر سبزدانے سے سی دی
 اور دوسرے کو مینڈکی کے منہ میں رکھ کر شرخ دہانے سے سی دی۔ پھر ایک
 ہاتھ کے قریب گہرا گڑھا کھود کر دونوں کو دبا دو +
 سات دن بعد کھود کر دیکھو۔ کہ کون سی اشرفی پارو پے کے پاس آگیا
 جو حل کر آیا ہے۔ اسے خرچ کر دو۔ اور دوسرے کو اپنے پاس رکھو فی الحال
 خرچ کیا ہوا تمہارے پاس آجائے گا +

۱۸۱

خاتمہ

چند متفرق اشیاء کے بیان میں جو خالی از فائدہ نہیں ہیں۔ اس میں دو تفصیلات ہیں

فصل اول

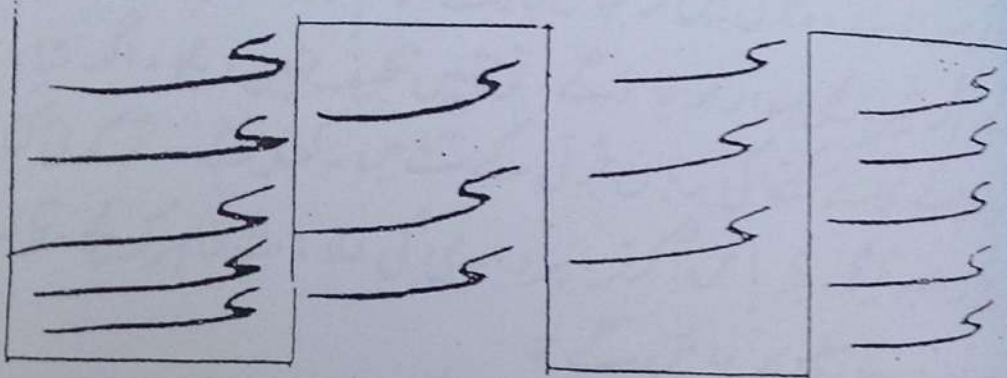
چند عجیب و غریب تزاکیب ہیں جن کی ضرورت پڑا کرتی ہے
 اس فصل میں حسب ذیل پانچ فصل ہیں +

صل اول

سوئے ہوئے دلی بھی دریا نت کرنا۔ جب تم کسی کے افعال
 و احوال سے واقف ہونا چاہو۔ تو اوتار کے دل کو اس شخص کو
 سینے پر رکھ دو۔ جب کہ وہ سویا ہوا ہو۔ اگر وہ عورت ہے تو بہت جلد ہی اثر کریگا
 نے الفور دلی راز سے آگاہ کر دے گی +
 دیگر۔ اسی مطلب کے لئے بھیڑیے کی چربی ہاتھ میں لیکر یا ہتھیلی پر لے کر
 سوئے ہوئے کے دل پر رکھو اس سے جو کچھ پوچھو گے بتا دیگا۔ اور اسی غرض سے
 دیگر۔ اسی مطلب کے لئے سسوی ہونی عورت کے سینے پر چرخ کی زبان رکھو
 جو کچھ پوچھو گے۔ بتائے گی +

وصل دوم

دقیقہ وغیرہ معلوم کرنے کے لئے اس سے پہلے بھی شری کے فصل میں اس کا
 بیان کیا ہے۔ عمل جو لکھا جاتا ہے معلوم سببیا کے متعلق نہیں۔ بلکہ عزائم سے
 ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ بعینہ کی حیرتہ اللہ اپنے رسالہ خواص الحروف میں لکھتے
 ہیں کہ حسب ذیل اشکال چاندی کے ورق پر لکھ کر نیلے رنگ کے مرغ کے
 تانے میں ڈالو اور جہاں دھننے کا شک ہو چھوڑ دو۔ جہاں پر زمین کو کڑی ہوگا
 اس دقیقہ ہوگا۔ شکل یہ ہے +



لکھ کر۔ ایک اردو کتاب میں لکھا ہے۔ کہ سیاہ مرغ لہ۔ اور سفید سیاہ
 کے گھر بلو کبوتر کے خون سے یہ کلمہ لکھ کر اس کی گردن میں باندھ دو۔ او
 اس کے کان میں تھوڑا سا پارہ ڈال دو۔ اور آنکھیں بند کر دو۔ جہاں
 دھن ہوگا۔ رہیں جا کر کھڑا ہوگا۔ کلمہ یہ ہے۔ ط ط ر +

وصل سوم

(جہات کے دیکھنے کے بیان میں)

پیشوں کی وصل میں اس کے تین طریقے پہلے لکھے گئے ہیں یہاں پر علم غز
 متعلق اور پانچ طریق لکھے جاتے ہیں +
 اول امام بعینہ کی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ سانپ کی کھال پر سفید کبوتر

خواب میں تھیں ایک پرے کی۔ اس سے جو کچھ پوچھو گے۔ بتا دیگی +
 بچہ۔ اپنے لہو کے انگوٹھے پتھر ان بھدہ شروہش وہ بکھ کر سو جاؤ۔ اور سونے
 وہ ہم سے بیشتر کسی سے کلام نہ کرے۔ تو خواب میں تھیں ایک جن سے گے جو خبر اس
 سے پوچھو گے۔ بتا دیگا۔ لیکن اپنا دل تو ہی رکھنا +

وصل چہارم

دردنوں کی تنجیر کے بیان میں

ترکیب یہ ہے۔ کہ سیاہ بلی کی زبان جوتی کے تلے میں زونوں چڑھوں کے اندر
 رکھ کر سلواؤ۔ تو وہ جوتی پہن کر جہاں جاؤ گے۔ تمام دردنوں سے تنہا رہے صلح ہو جائیں
 گے۔ اگر شیر پر بھی سوار ہو جاؤ گے۔ تو تنہیں تکلیف نہیں دیکھا۔ اگر سیاہ بلی کی
 زبان کے بجائے کتے کی زبان جوتی کے تلے میں رکھو گے۔ تو کوئی کتا تنہیں
 نہیں بھونکے گا۔ بلکہ پاس آکر فرمانبرداری کی علامات ظاہر کرے گا۔ تمام چوپائے
 اور دردنوں سے صلح ہو جائیں گے +

وصل پنجم

فی اللہ کسی چیز کو بکرہ ہرا بھرا کرنے کی ترکیب میں۔ یہ نہایت عجیب و غریب صنعت
 ہے۔ اس میں بیج بونے ہی تھوڑی دیر بعد پودا ہرا بھرا ہو کر اس میں پھل
 لگ آئے۔ ترکیب یہ ہے۔ ہندی جو اور لکڑی دہنجابی ترے کے بیج نصہ کے
 خون ڈال کر سات روز دھوپ میں رکھو۔ پھر نکال کر کاغذ پر بکھیر دھوپ
 میں سات روز تک خشک کر لو۔ پھر سفید لٹاٹ میں محفوظ رکھو۔ بوقت استعمال
 چھلکاتے وقت چھٹی ہل پیٹھ پاتی ہے۔ وہ لیکر خشک کر لو۔ تھوڑی سی پیٹھی
 بکھا کر اس میں مذکورہ بالادانے بودو۔ اور گرم پانی اس پر ڈالو۔ تاکہ دانوں
 کی بیج باہر پھر دال سے ہلکے دور اور اظہرین کو باقوی میں مشغول رکھو

ایک گھڑی بعد پودا اُنک کر اس پتے پھول اور پھل لگے ہوئے ہونگے۔ خود بھی کھا
اور دوسروں کو بھی کھلاؤ۔ ایک اور کتاب میں لکھا ہے۔ کہ خون میں ترسے
ہوئے نیل دم کے بیج سائے میں خشک کرنے چاہئیں۔ نہ کہ ڈھوپ میں لیکن
یہ بات تجربے پر موقوف ہے۔ ایک معتبر صاحب تجربہ آدمی سے سنا گیا ہے
کہ مذکورہ بالا بیج سائے میں سات روز تک بکھیر کر خشک کرنے چاہئیں۔

لو غرہ دیگر

ہل پر کی مٹی لے کر ہار یک کر دو۔ اور شہد اسچ ہندی دشا ہاندہ اس میں
لو کر سرد پانی اس پر چھڑک دو۔ اور دال سے ڈالک دو سیت ہندی اُل میگا۔
تھوڑی جگہ صاف کر کے اس کے چاروں طرف لو ہے کی چار سیخوں کو
ڈالک دو۔ اور سیخوں پر دمال ڈال دو۔ پھر دمال تلے ہل کی مٹی ہار یک
شدہ بکھا کر کالی سہبانی پر سبزی سی ہوتی ہے۔ بکھیرا اور ایمان کے بیج اس
میں بکھیر دو۔ اور مذکورہ بالا واسے اس میں چھپا دو۔ اور پانی دو ٹھوڑے
اسی عرصہ میں ان میں پھل لگ جائے گا۔

مقصود ثانی

در علم ربیب

اس میں شعبہات اور ان کے متعلقہ امور کا ذکر ہے۔ مثلاً جیسے نیرنگ وغیرہ۔
انہیں ہم دو اصل اور ایک فائدے میں بیان کریں گے۔ اصل اور شعبہات
کے بیان میں۔ ویسے تو اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔ لیکن ہم ان میں سے صرف
چار کو چار فصل میں بیان کرتے ہیں۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

ایک گھڑی بعد پوواٹک گھر اس پتے پھول اور پھل لگے ہوئے ہونے۔ خود بھی کھا
اور دوسروں کو بھی کھلا دے۔ ایک اور کتاب میں لکھا ہے۔ کہ خون میں ترسے
ہوئے نیل و دم کے بیچ سائے میں خشک کر کے چاہئیں۔ نہ کہ دھوپ میں لیکن
پہاٹتہ تجربے پر موقوف ہے۔ ایک معتبر صاحب تجربہ آدمی سے سنا گیا ہے
کہ مذکورہ بالا بیج سائے میں سات روز تک بکھیر کر خشک کرنے چاہئیں +

لوہ دیکھ

ہل پر کی مٹی لے کر ہار یک کر لو۔ اور شہدہ انج ہندی دشاہانہ اس میں
لو کر سرد پانی اس پر چھڑک دو۔ اور رومال سے ڈھانک دو سیٹ ہندی اگلے بیگا۔
و بکھیر دو۔ جگہ صاف کر کے اس کے چاروں طرف لڑھے کی چار میخوں کو
دھکے گاڑ دو۔ اور میخوں پر رومال ڈال دو۔ پھر رومال تلے ہل کی مٹی ہار یک
شدہ بکھا کر کالی سوجھانی پر سبزی سی ہوتی ہے۔ بکھیرو اور ایمان کے بیج اس
میں بکھیر دو۔ اور مذکورہ بالا واسطے اس میں چھپا دو۔ اور پانی دو تھوڑے
ہی عرصہ میں ان میں پھل لگ جائے گا +

مقصد ثانی

در علم رمیہ

اس میں شہدات اور ان کے متعلقہ امور کا ذکر ہے۔ مثلاً جیسے نیرنگ وغیرہ۔
انہیں ہم دو اصل اور ایک خاتے میں بیان کریں گے۔ اصل اور شہدات
کے بیان میں۔ ویسے تو اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔ لیکن ہم ان میں سے صرف
چار کو چار فصل میں بیان کرتے ہیں +

در علم رمیہ

فصل اول

درجائے ہریت ہیں۔ اس میں پانچ وصال ہیں،

وصال اول

سہری گھر پر ایسا مکان ہوتا ہے۔ جو اندر کی طرف سے خاص سرنے کا بنا ہوا رکھائی ہوتا ہے۔ چین و ہند کے بادشاہ ایسا کیا کرتے ہیں۔ ایسے مکان میں دشمن داخل ہوتا ہے۔ بسبب چمک اس کی آنکھیں چند صیبا جاتی ہیں۔ وہ بخوبی اسے دیکھ نہیں سکتا۔ ترکیب یہ ہے۔ پورہ ارمنی لے کر پانی میں گھوڑیں۔ پھر اندھے کی زردی سل پٹے سے تین دن رات بندھو۔ اور اس میں پورہ ارمنی کا پانی ڈالتے رہو۔ غبار سے اسے بچاؤ۔ پھر رقیث اڑھیں جو نہایت زرد ہو۔ خوب کوٹ کر شیشے کے برتن میں ڈالو۔ اور اس پر کھٹا سر کا اڈا کھٹا پھل، کا پانی اس میں اس قدر ڈالو۔ کہ قریب دو انگلی سپر پھرا رہے۔ لیکن میں تین مرتبہ ہلاتے رہو۔ جب سر کہ سپاہ ہو جائے تو اسے گرا کر اس کی بجائے اور تازہ صاف سر کہ ڈالتے رہو۔ جسے کہ سر کے کہ رنگ نہ بدے پھر اسے خشک کر کے اندھے کی نڈ کو رہا لاپسی ہوئی زردی میں ملا کر تین دن رات پھر پھرو۔ پھر مٹی کے برتن میں گھونٹ کر کے رات بھر مقننل آسج دو۔ بعض نے لکھا ہے۔ کہ شیشے کے برتن میں حرارت دینی چاہیے صبح سرد ہو پھر بکالو۔ غبار اور ارمنی سے اسے بچائے رکھو۔

پھر دوسرے یہ دوا اور ایک حصہ پانی میں پیسی ہوئی ہڑال دودھ کو اندھے کی زردی اور زعفران میں حل کر دو۔ پھوڑی سی بٹم بھی ڈال لو۔ اور آگ پر رکھ کر ملا لو۔ پھر ایک ایک اور مخصوص مکان میں اس مرکب کا طلا کر دو جب خشک ہو جائے۔ تو چینی روغن اس پر پھیر دو۔ تاکہ سہری۔ آگ نہ پھرائے۔ یہ

یہ اس قدر چمکدار ہوگا کہ ناظرین نظر اٹھا کر نہیں دیکھ سکیں گے۔

وصل دوم

آگ کا گھر یہ ایسا مکان ہوتا ہے کہ جو شخص اس میں آتا ہے۔ اسے اس کی دیواروں پر آگ جلتی نظر آتی ہے اور جب دھوپ اس مکان میں داخل ہو۔ تو اور بھی آگ بھڑکتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے بن بھنے چرنے کو خشک حالت میں پس لے۔ پھر اس کے وزن کے نصف کے برابر سر د کا گوند لے۔ اور چوٹھائی جتنہ الفراء کا گوند لے کر دو ٹوک پیسے آ۔ چوٹے میں ملا۔ پھر باہر گندک چھڑنے کے ہم وزن لے کر پس لے۔ اور ملا کر پھر پیسے آ۔ اسی طرح مل جائیں۔ پھر اسے زیتون کے تیل میں ملا کر دیواروں پر لگا دو۔ جب خشک ہو جائے تو خالص روغن بلسان مقدور اٹھوڑا چھڑ دو۔ اس کے ملتے ہی شعلے نمودار ہونگے۔ جب دھوپ داخل ہوگے۔ تو شعلے اور بھی بلند ہونگے۔ جسے دیکھ کر ناظرین دنگ رہ جائیں گے۔

وصل سوم

سورج کا گھر! جو شخص ایسے مکان میں رات کو داخل ہوگا اسے آفتاب دکھائی دیگا۔ ترکیب یہ ہے۔ انڈے کی زردی لے کر نئے کوزے میں ڈالو۔ اور اسی قدر زرد ہر تال میکس اس میں ملا دو۔ پھر ان دو ٹوکے ساتھ آدھی کا خون ملا کر دھوپ میں بھکا دو۔ جسے کہ اس میں گیرے پیدا ہو جائیں پھر انہیں نکال کر کسی اور برتن میں ڈالو۔ اور انڈوں کی زردی انہیں کھانے کے لئے دو۔ جب اسے کھا چکیں تو پھر انہیں رہنے دو۔ تاکہ ایک دوسرے کو کھالیں۔ آخر میں ایک بڑا کیترا رہ جائیگا۔ اسے دھوپ میں رکھ دو۔ حتیٰ کہ مر کر خشک ہو جائے۔ پھر میکس سفید کوزے پر اس کا طلا کر دو۔ اور اسے مکان کے اندر کسی طاقچہ میں رکھ کر دانیپ دو۔

پھر ایک دانگ ذرا رنج کے کر بخوردو۔ تاکہ وہ مکان تاریک ہو جائے۔ پھر اسی
 کدو سے پرے کپڑا اٹھا دو۔ تودہ آفتاب کی طرح روشن ہوگا۔ بلکہ اس سے
 بھی زیادہ روشن۔ اگر خشک پے ہوئے مذکورہ بالا کدو سے ہیں اس کے
 برابر ذرا ترچ۔ اس سے تین گنا سرخ القطرب اور اس کے برابر بیڑج ملا کر
 پس لو۔ اور پھنوں کے خون سے گوندھ لو پھر ساسے میں خشک کر جب کسی
 زائیرے مکان میں اس کی ایک ٹولی کا بخوردو گے۔ تو روشنی آفتاب بھی
 زیادہ نظر آئے گی۔

وصل چہارم

سوت اور دشت کا گھر۔ ایسے مکان میں جو شخص داخل ہوگا۔ وہ فی الفور بیہوش
 ہو جائے گا۔ اگر ایک گھڑی بھی اس میں ٹھیرے گا۔ تو مرجائیگا۔ ہندوستان
 کے بادشاہ ایسے مکان بنوا کر تے تھے۔ وہ بھی بکلی مصلحت کے۔ اے ترکیب ہے
 ہیل کی گردن کی رگوں کا خون لو۔ اور اس کے برابر پھنوں کا خون اور اس کے
 برابر گھوڑے کے کانوں کا خون تینوں کو شیشے کے برتن میں ڈال کر کسی لکڑی سے
 اس قدر ہلاؤ۔ کہ آپس میں خوب مل جائیں۔ ان سب کے وزن کا چوتھا حصہ
 اتنی شبرم کا دودھ ملا کر مکان کی دیواروں اور چھت پر ملاؤ۔ اس مرکب کے
 ملتے وقت شخصوں میں وہ زولی رکھو۔ جو روغن بنفشہ سے ترکی ہوئی ہو۔ ملنے
 کے بعد فی الفور مکان سے باہر آ جاؤ۔ جب اسی کام سے فارغ ہو چکو تو اس مکان
 کے اندر ذرا رنج۔ تما شیر۔ بیش برہمی اور جو شیر ہونے کے کر دہوئی دو۔ جب ہونی
 دے چکو۔ تو اسے ایسا بلند کر دو۔ کہ ہوا اندر باہر جا سکے۔ تین دن کے
 بعد جو شخص اس کے اندر آ جائیگا۔ بیہوش ہو جائے گا۔ اگر ایک دو گھڑی اندر
 رہ جائے گا۔ تو مرجائے گا۔ اگر بیہوش کو بدش میں لانا چاہیں۔ تو اسے اس
 مکان کے پاس دوڑے جا کر بنفشہ کا خالص روغن بطور لباس سونگھانا چاہیے۔

وَصْلُ الْخَبَرِ

جوتوں کا گھر۔ جو ٹٹوں ایسے مکان ہیں داخل ہو گا۔ وہ حیران و دلدادہ ہو جائیگا
مرگی کی علامات اس پر ظاہر ہونے لگے گی۔ ایک گھڑی بعد ہوش میں آئے گا
بنائے کی ترکیب یہ ہے۔ بلا وہ اللہ پر کرم و بار پاک کر لو۔ پھر اس کی چھٹائی
مرقشہ بنائے وہی اس میں ملا کر پانی میں حل کر دو۔ اور اس سے مکان کی صاف کاری
دیر اور ہر ایک ہیبت ناک شکل بنادو۔

جس کے سر پر پیلر پھل کے پتے سے ایک تاج بنادو۔ اس کی دائیں طرف
ایک سرو کی شکل بنادو۔ جس کے ماتھے میں پھل ہو۔ اور بائیں اللہ ایک عورت کی
شکل بنادو۔ جس کے ماتھے میں ٹائی ہو۔ پھر نقشا طیس پتھر کو نہایت بار پاک پس
کر اس رکھ لو۔ جب کسی کو حیران و دلدادہ بنانا چاہو۔ تو پیا ہوا نقشا طیس بطور
سرہنڈی کی آنکھوں میں لگا دو۔ اور اس مکان میں داخل ہو۔ فی الفور اس کے
ہوش گم ہو جائیں گے۔ دیر بعد ہوش میں آئے گا۔

فصل دوم

دکڑوں اور فنتیوں کے بیان میں

اس فصل میں حسب ذیل افسار و صدیں ہیں۔

وَصْلُ اَوَّل

شعل کا گومر۔ جب اسے جلایا جائے۔ تو پھر نہیں بجھتا۔ اگر پانی یا سیرالہ سپر
ڈالا جاوے۔ تو اور بھی بھڑک اٹھتا ہے۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ سرخ طوفانی
تانبے کا ایک گولا بنا لو۔ پھر ایک چمٹہ بن بھالو۔ نصف چمٹہ تانبے کے کرالیں
میں ملاؤ۔ تانبے کے برابر بری اور بکری کھجور کے پتے بھی ان میں ملا دو۔ بعد ازاں

جس نذر چاہو، خشک ذرا رنج لو۔ اور ان کے بازو سر اور دم دھڑک رہے ہیں
انہیں پس کران کے برابر زہن کا روغن ملا کر تازہ بید میں چاہیں، روزانہ
رکھو۔ ہر پانچویں روز بدلتے رہو۔ اور اگر گرم پانی اس پر ڈالتے رہو۔ چاہیں
روزانہ روغن کی رنگت زرد پڑ جائے گی۔

اس طائفہ کو اس روغن سے تر کر کے پس ہونی چیزوں کو اس کی
ڈال کر خشک کر لو۔ تاوقتیکہ اس پر اچھی طرح جم جائیں۔ پھر اسے روغن مذکور
سے تر کر کے جلاؤ۔ اس کے بچھانے کی اس کے سوائے اور کوئی چیز
ترکیب نہیں۔ کہ ندے کو تین دن رات سرکہ میں بھگو کر اس کو لے کر پھیٹا کر
تین دن رکھ چھوڑیں۔ یہ گوشت مشعل میں رکھ کر جلانا چاہیے۔ بادشاہ اسے
رات کے وقت سواری کے موقع پر جب کہ سنت کی بارش ہو۔ آندھی یا بجل
ہوتے استعمال کرتے ہیں۔

لوہیہ لکھ

بیاض رنگندہ کو خشک کر کے زہن کے خالص روغن میں پس کر لو۔ اور صاف
شفاف شیشے میں ڈال کر اس کا ٹنہ چونے اور نمک سے خوب مضبوط بند
کر کے بید میں رکھو۔ ہر ساتویں روز بید بدلتے رہو۔ جب جگنو اس روغن
میں حل ہو جائے۔ تو پھر مونگے یا لہے کی گولی کسی جگہ رکھ کر اسے اس روغن
سے جگنو کے پر کے ساتھ تر کر دو۔ اور جلاؤ۔ خواہ کشتی ہی زور کی باز ش ہو۔
یا آندھی چلے یا سٹی اس پر چھڑکی جائے وہ بھجگا نہیں۔ جو ن جو ن پانی اسپر
چھڑکیں گے۔ اور زیادہ مہر کے گا۔ اور کسی طرح یہ نہیں بچھے گا۔ ان سرے
میں تر کیا سوا لہ لپیٹ دو گے۔ تو بچھ جائے گا۔

وصل و مہر نیتلہ الملک۔ یہ نیتلہ جب روشن کیا جاتا ہے۔ تو آدمی ایک
ادھر سے کو فرشتوں کی صورت میں دیکھتے ہیں۔ جو آگ سے

پیدا ہوتے ہوں۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ سلوے کی دو نو آنکھیں لے کر باہم
 سا کر شیشے کے برتن میں ڈال کر سات روز بھون لو۔ سلوے ایک پرندہ ہے۔
 جس کو سائی بھی کہتے ہیں۔ ہندی میں اسے بٹیر کہتے ہیں۔ مین کی ولایت میں
 بکثرت ہوتا ہے قرآن شریف میں بھی اس کا ذکر آیا ہے۔ حضرت موسیٰ
 علیہ السلام کی قوم کے لیے اللہ تعالیٰ نے من و سلوی بھیجا۔ جیسا کہ اس آیت
 سے ظاہر ہے۔ **وَإِذَا نَزَّلْنَاهُ عَلٰی كَذٰلِكَ اَلْمُنٰی وَالْمَسْلُوٰی** پھر اس میں
 قدرے روغن زیتون کا ملا کر سبز چراغ میں ڈالو۔ روٹی کی تہی بنا کر اسے
 بھی اس سے تر کر کے مجلس کے درمیان جلاؤ۔ حاضرین ایک دوسرے کو آگ
 سے پیدا شدہ فرشتے کی صورت میں دیکھیں گے۔ یہ نہایت عجیب بتی ہے +

وصل سوم

تقلید التزیج۔ اس بتی کی روشنی میں حاضرین ایک دوسرے کو نیکی و سائی
 شکل میں دکھائی دیں گے۔ جن کے چہرے سیاہ بال گھونگھر یا لے۔ اور سب
 موٹے ہونٹے۔ ترکیب یہ ہے گندہ ہونے بالوں کی بتی کو سیاہ کپڑے
 میں لپیٹ کر روغن زیتون اور پھنوں کے خون سے تر کر کے سیدھا چراغ
 میں رکھ کر جلاؤ۔ حاضرین ایک دوسرے کو مذکورہ بالا شکل میں دیکھیں گے +

لوعد لکیر

دم الاخین سے بتی تیار کر کے لوہے کے چراغ میں رکھ لا دلہ کا روغن ڈال کر
 روغن کر ویشہ طیکہ اس مکان میں اور کوئی چراغ نہ ہو۔ نشے کی وقت اس کا
 اثر اور بھی زیادہ ہوتا ہے +

لوعد لکیر۔ روغن بنفشہ میں قدرے دار قضا دین ملا کر چراغ میں ڈالو۔
 اور اسی کے خالص کپڑے کی بتی بنا کر چراغ مذکور میں رکھ کر جلاؤ۔

نوع

ممبر براق انچ اسودد جوان فراسانی کوٹ کر آپس میں ملاو۔ اور گوری
پر سے گرا پڑا چھوٹا اٹھا کر اس کی بتی بناو۔ اور سفوف مذکور سے آلودہ کر کے
ردغن زیتوں میں جلاؤ +

وصل چہرہ شام

فتیلہ السوخ۔ اس کی روشنی میں حاضرین کی شکلیں نہایت مکروہ اور گھناؤنی
نظر آتی ہیں۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ ان کی صورتیں مسخ ہو گئی ہیں ترکیب ہے
سیاہ کتے کے دم کی ہڈیاں لو بشر لیکہ اس کے بدن کسی اور رنگ کا ایک بال بھی نہ
ہو۔ ان ہڈیوں کو باریک پیس کر ان میں سے کتے کی چربی پگھلا کر ملاؤ بالوں
کو کپڑے کا فتیلہ بنا کر اس سے تر کر کے سبز چراغ میں رکھ کر جلاؤ +

چراغ ردغن زیتوں سے پُر ہونا چاہیے۔ اس کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کسی حیوان
کی چربی سے کہ اسی کے بالوں میں ملاؤ۔ اور بالوں کے کپڑے کی بتی بنا کر ان
سے چیر کر پھر اس پر زنگار چھڑک کر ردغن لادو۔ میں رکھ کر جلاؤ۔ تو حاضرین
کے چہرے اسی میدان کی شکل کے دکھائی دیں گے۔ ان اعمالوں میں ضروری
شرط یہ ہے کہ دروازے مکان کے اس طرح بند ہوں کہ باہر کی ہوا اندر
نہ آ سکے نقل از صحیفہ اسکندریہ +

وصل پنجہ شام

فتیلہ الہیات۔ اس کی روشنی میں بڑے بڑے سانپ نظر آتے ہیں۔ ترکیب
یہ ہے۔ سیاہ سانپ کی چربی گریے ہوئے چھتیرے کی بتی۔ اور سانپ کا
چمڑا جب چراغ میں رکھ کر چلا یا جائے اور چراغ سیاہ یا سبز رنگ کا ہو تو اس
مکان میں بڑے بڑے سانپ دکھائی دیں گے۔ بعض رسالوں میں یہ

ہے کہ تہی سانپ کے چڑے کی بنائی چاہیے اور روغن نعیدہ ڈال کر روشن کرتی
 چاہیے۔ اس کی کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ بجائے بتی کے سانپ کی کینجلی استعمال
 کرتی چاہیے اور روغن زہنق میں سانپ کی چربی ملائی چاہیے۔ ساتھ ہی کینجلی
 اور پھڑی آگ پر رکھنی چاہیے اور مکان کے دروازے اچھی طرح بند کر کے
 کر لی جائیں تاکہ باہر کی ہوا اندر نہ آ سکے +

حصہ ہشتم

فتیۃ القاریہ اس کی روشنی میں مکان چھوڑ کر سے بھرا ہوا معلوم ہوتا
 ہے۔ ترکیب یہ ہے سانپ کی کینجلی اور بڑے کچھڑوں کے ڈنگس اور چھینٹیوں
 کے اندر تھپوٹوں کی رقم دھو کر سفوف ملا لوتہ پہنے بالوں کی بنی کو روغن عقیقہ سے
 تر کر کے یہ سفوف اس پر چھڑک دو۔ اور لہے کے چراغ میں یہ بتی رکھ کر روغن
 زہنق ڈال کر جلا دو۔ لیکن جلانے سے پہلے مکان میں چھینٹیوں کو انڈوں کی
 دھوئی دینی چاہیے۔ اگر ایک بھوٹا گ پر رکھے جائیں۔ تو عمل اور بھی اچھی طرح ہوگا

حصہ نہم

فتیۃ القاریہ۔ اس کی روشنی میں سبز پردے چڑیاں وغیرہ نظر آتی ہیں
 بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ سبز چڑیا کا خون اور اس کی دھس کے بدھیں کر اس میں
 ملا دو۔ اور مرغ کی گبدن کی کھال کی نلی بنا کر اس میں آلودہ کر کے زنگار عراقی
 پس کر اس پر چھڑکو۔ پھر اسے بالوں کے کپڑے میں لپیٹ کر چراغ پر رکھ کر روغن
 لادلا ڈال کر روشن کر دو۔ جو شخص اس مکان میں داخل ہوگا۔ اسے سبز پردے
 اُڑتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ لیکن اگر پیرے کی کوشش کرے گا۔ تو ہاتھ نہیں آئے گا۔
 اور ایک نسخہ کے مطابق کٹھ پھوڑا کا سر اور دم ملا کر ایک ہفتہ تک رکھو جب
 اس میں سرانڈ پیدا ہو۔ تو زنگار عراقی میں ملا کر فتیۃ ملا کر کے روغن لادلا

فصل ہشتم

فتیلۃ الرقص! یہ عورتوں سے مخصوص ہے۔ جس کی نگاہ اس جلتی ہوئی تہی پر پڑے گی خوشی میں آکر ناپنے لگیگی۔ اور آنکھ اور اُپرہ سے کرفتمہ دکھانے لگے اپنے آپ کو زمین پر گرا نا چاہے گی۔ یہ سب کثرت خوشی و خوری بہوش ہو جائے گی۔ ترکیب یہ ہے۔ سفید رانی باریک پس کر اسی کے کپڑے پہن ڈال بتی بنا لو۔ شراب ہے۔ کہ روغن زنبق میں فرگوش کی میگنیاں ملا کر چہرہ میں ڈالو اس کی روشنی میں جو عورت آئے گی اس پر مذکورہ بالا حالت طاری ہوگی +

نوع دیگر

عجب ذیل بتی کی روشنی میں عورتیں بے اختیار ناچنے لگتی ہیں۔ اور بہوش ہو جاتی ہیں۔ ترکیب یہ ہے۔ فرگوش۔ سرخ اور سفید کبود تر کے خون لے کر ان میں فرگوش کی میگنی۔ ہرن کی میگنی ملا کر اس سے بتی بن کر کے نئے چراغ میں رکھ کر روغن لاد لادال کر روشن کر دو۔ جو عورت اس روشنی میں آئے گی۔ اس پر عجیب حالت طاری ہوگی۔ ایک اور نسخہ میں ناچنے کی یہ ترکیب لکھی ہے۔ کہ سلطان دکیکڑا، کوفتشک کر کے روغن لفظ میں نئے پر بھون کر پھر پڑھ کر کے اسی روغن میں رکھ کر جلا میں۔ اور حاضرین مرد کیا عورت ناپنے لگے گی +

فصل نهم

فتیلۃ الدراج! اس کی روشنی میں حاضرین کو ایک دوسرے کی گردنیں ڈیر بھی اور ہر جگہ ہوئے نظر آئیں گے۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ زعفران اور لہو ہے

کا برادہ و دوز کو ردی میں لپیٹ کر بتی بنا کر نئے چراغ میں رکھ کر ردغن زیتون
ڈال کر جلاد۔ تو مذکورہ بالا صورت مذکور ہوگی +

وصل دوم

فتیلۃ الحبۃ اس کی روشنی میں حاضرین کو ایک دوسرے کا چہرہ گدھے کے چہرے
کا سا نظر آئے گا۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے اسفیداج سفید کا شغری اندھے
کی زردی اور گدھے کے کان کا میل سے السی کے نیچے کپڑے کو آلودہ کر کے
باقی دو چیزوں کو اس کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنا لو۔ اور ردغن زیتون میں جلاد
تو حاضرین کو ایک دوسرے کے چہرے عجیب شکل و صورت کے دکھائی دیں گے
اگر چاہو۔ کہ حاضرین کو ایک دوسرے کے کان گدھے کے کانوں کی طرح دکھائی
دیں۔ تو گدھے کے کان کا میل نیچے کپڑے پر اس طرح لگاؤ۔ کہ کوئی جگہ دوز
طرف سے خالی نہ ہو۔ پھر نئے چراغ میں یہ بتی رکھ کر چنبیلی کا تیل ڈال کر جلاد
تو مذکورہ بالا کیفیت ظہور میں آئے گی +

وصل یا زوہم

فتیلۃ القطع اس کی روشنی میں حاضرین کو ایک دوسرے کے سر ہی دکھائی
نہیں دیں گے۔ ترکیب یہ ہے۔ ہلدی اور سمندر جھاگ دونوں کو خوب باریک
کر دو اور فلسطینی ردغن زیتون میں ملا کر پھر سبز کھبیوں کے سر کپڑے میں لپیٹ
کر فتیلہ بنا کر مذکورہ بالا ردغن لے کر سفوف میں تر کر لو۔ اور ایسے ردغن زیتون
میں رکھ کر جلاد جس میں ستیوں۔ اسفیداج احمر اس وقت قلعی، ملے ہوئی مول
اس کی روشنی میں مذکورہ بالا کیفیت نظر آئے گی +

تو مذکورہ بالا کیفیت نظر آئے گی +
تو مذکورہ بالا کیفیت نظر آئے گی +

کابراہہ و دوزخ کو روئی میں لپیٹ کر بستی بنا کر نئے چراغ ہیں رکھ کر دغنی زنبور
ڈال کر جلاؤ۔ تو مذکورہ بالا صورت مندوار ہوگی +

وصل وسم

فصل ثانیۃ الحجۃ ! اس کی روشنی میں حاضرین کو ایک دوسرے کا چہرہ گدھے کے چہرے
کا سا نظر آئے گا۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے اسفیداج سفید کا شغری اندھے
کی زردی اور گدھے کے کان کا میل سے اسی کے نیچے کپڑے کو آلودہ کر کے
باقی دو چیزوں کو اس کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنا لو۔ اور ردغن زہنق میں مبلانا
تو حاضرین کو ایک دوسرے کے چہرے عجیب شکل و صورت کے دکھائی دیں گے
اگر چاہو۔ کہ حاضرین کو ایک دوسرے کے کان گدھے کے کانوں کی طرح دکھائی
دیں۔ تو گدھے کے کان کا میل نیچے کپڑے پر اس طرح لگاؤ۔ کہ کوئی جگہ دو نو
طرف سے خالی نہ ہو۔ پھر تے چراغ میں یہ بتی رکھ کر مینبلی کا تیل ڈال کر مبلانا
تو مذکورہ بالا کیفیت ظہور میں آئے گی +

وَصَلَّى يَارْ دِهْم

فتیلۃ النقطہ۔ اس کی روشنی میں حاضرین کو ایک دوسرے کے سر پہ دیکھا جاتا ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ ہلدی اور سمندر جھاگ دونوں کو خوب باریک کر اور فلسطینی ردغن زیتون میں ملا کر پھر سبز کھپوں کے سرکیزے میں لپیٹ کر فیتلہ بنا کر زکوره بالا ردغن لے کر سفوف میں تر کر لو۔ اور ایسے ردغن زیتون میں لکھڑا کر جس میں ستیوں۔ اسفیداراج احمر اس زکتنہ قلعی ملے ہوئی ہوں اس کی روشنی میں زکوره بالا کیفیت نظر آئے گی۔

لوہے کی ٹیڑھی کو بکری کی چربی میں تر کر دو اور گندھک اور آدمی
لوہے کی ٹیڑھی کے ٹکڑے اس کیڑے کو آلو وہ کر کے سبز

چراغ میں روغن زیتون ڈال کر جلاؤ۔ اگر گندھک کر روغن زیتون میں ملا کر
اس کے کپڑے کا نقیہ بنا کر چراغ میں رکھ کر جلا بیٹھیں تو یہی مشورہ غمور میں آتی ہے۔

وصلہ اول دوم

نقیۃ الصفراء اس کی روشنی میں حاضرین کو ایک دوسرے کے چہرے
بہایت نزدیک نظر آئیں گے۔ ان میں رو رہے ہی نہیں۔ اور ان کے
چہروں پر سردی چھائی ہوئی ہے ترکیب یہ ہے۔ عراقی گل سرخ کو غیب الثعلب
کے پانی میں پیش کر کپڑے میں پیٹ کر بٹی بنا لو۔ اور روغن لاولا میں ترکیب
جلاؤ۔ تو عجیب و غریب زینت نظر آئے گی۔

وصلہ سیر دوم

نقیۃ الکلاب اس کی روشنی میں حاضرین کو ایک دوسرے کی شکل کتے کی
دکھائی دینگی ترکیب یہ ہے۔ کندوں کے بال اور ان کے کانوں کا میل گدھے
اور بڑے کے کانوں کا میل اور ان کی چہرہ کی آپس میں ملا کر اسی کے کپڑے
کو اس سے آلودہ کرو۔ اور بٹی بنا کر نئے چراغ میں رکھ کر صاف روغن زیتون
لا کر جلاؤ۔ تو حاضرین کی شکلیں کندوں کی سی معلوم ہوں گی۔

وصلہ چہارم

نقیۃ الحجر اس کی روشنی میں ایسا دکھائی دیتا ہے۔ کہ تمام گھر میں پانی
اگیا ہے۔ جو اس مکان میں داخل ہونا چاہے گا۔ جوتی اتار کر کپڑا اوپر کر بیٹھا۔
پھر پانی کی لہروں سے ڈر گیا۔ کسی ڈر کے مارے اس میں داخل ہی نہ ہوں گے
بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ اذ فرد مرچیاں ایک ادنیہ بالونچے کے ایک ادنیہ
پانی میں خوب پیس لو۔ قتی کہ پیتے پیتے خشک ہو جائے پھر سمندر بھاگ

اور گرچہ کی چربی اور دلفین، مچھلی کی چربی برابر کے کر روئی کی بتی بنایا رکھو۔ اور ان تین مذکورہ چیزوں سے تین مرتبہ آلودہ کر دو۔ پھر مضاف مذکور اس کے پیکر میں رکھو۔ اور بھری جانوروں کی چربی میں رکھ کر جلا دو۔ جلا نے سے پہلے مضاف مذکور کی دھونی سے لو۔ تو مذکورہ بالا کیفیت ظہور میں آئے گی۔ کہتے ہیں کہ اگر خرگوش کے خون اور روغن گلاب میں سرخ روئی کی بتی رکھ کر جاب میں تو بھی یہی کیفیت نظر آتی ہے ۴

وصل پانزدہم

فتیلۃ الجمل اس کی روشنی میں حاضرین ایک دوسرے کو ادھٹ کی شکل کا دیکھتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ اس حیوان کی چربی لو۔ جس کا بدن سائب کا سا۔ سر اونٹ کا سا ہو۔ اس حیوان کا ذکر مقصد ادل کی فصل ادل کے مثل ددم میں ناموس اصغر کے اعمال کے باب میں لکھا گیا ہے۔ اس کی چربی کو کھلا کر کپڑا تر کر کے بتی بنا کر سنہ چراغ میں رکھ کر جلا بیٹیں۔ تو جاترین کی شکلیں ادھٹ کی سی دکھائی دیں گی۔ اور رنگت وہ ہوگی۔ جو کپڑے کی ہوگی ۵

وصل شانزدہم

فتیلۃ السفن اس کی روشنی میں ہر شخص اپنے آپ کو کشتی میں بیٹھا ہوا دیکھے جو پانی پر تیرتی ہوگی۔ طویق یہ ہے۔ چربی اور لبدہ ارمنی کو کڑا چھی طرح ملاو۔ پھر اسی کے کپڑے کی بتی بنا کر اس سے آلودہ کر کے روغن لادلا اور روغن زنبق سے نئے چراغ میں ڈال کر روشن کر دو۔ تو مذکورہ بالا کیفیت ظہور میں آئے گی ۶

وصل ہفتم

فتیلۃ الخفوق اس کی روشنی ہر چیز سنہ دکھائی دے گی۔ بتانیکی ترکیب ہے

کہ نئے کپڑے کو دھو کر اس میں سے آٹا دوڑ کر دودھ پھرتوڑا سا نیل میں کر لیں
چھڑ کر۔ اوسے ہنر رنگ کے چراغ میں رکھ کر جلاؤ۔ لیکن چراغ میں ارنڈ کا
تیل ہو۔ جس مکان میں یہ چراغ روشن کر دے گے اس کی ہر ایک چیز سبز نظر آئیگی
کہتے ہیں۔ اگر تانے کی تختی پر میر کہ ڈالیں اور رکھ چھوڑیں۔ ختم کہ اس
پہ رنگ سا آجائے۔ پھر اس رنگ کو اگر آگ پر جلائیں۔ تو تمام مکان
کی چیزیں سبز دکھائی دے گی۔

وصل ہشت ویم

فتیلۃ الصفرة۔ اس کی روشنی میں تمام چیزیں زرد نظر آئیں گی کہتے ہیں
دلا دیوں نے ایک حکیم کے پاس اپنے غمزدہ دل کی بابت شکایت کی۔ کہ
ان دلوں کی آپس میں بڑی گہری محبت ہے چنانچہ ایک گھڑی بھی ایک
دوسرے سے جدا نہیں رہتے۔ اس طرح کاروبار میں ہرج ہور ہا
ہے۔ اور بدنامی آگ رہی۔ حکیم نے مذکورہ بالا فتیلہ بنا کر انہیں دیا۔
کہ جب وہ دلوں کو اکٹھے ہوں۔ تو اس مکان کی صحن میں اس بتی کو جلا نا۔
جب اس کی روشنی میں انہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو باہم متفرق ہوئے
کہ نام تک متنا نہیں چاہتے تھے۔ اس فتیلہ کو فتیلۃ السقر بھی کہتے ہیں۔
بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ پرائی ردی کی بڑی سخت بتی بیٹ کر اس پر پھیلا
تاگا لپیٹو۔ تاکہ اور بھی سخت ہو جائے۔ پھر چراغ میں روغن پھل ڈال کر
جلاؤ۔ تو جبرہ شخص بھی اس کی روشنی میں آئے گا۔ اس کا چہرہ زرد
دانت سیاہ اور کان سبز دکھائی دیں گے۔ جسے دیکھ کر دل کو فسرت
ہوگی۔ کہتے ہیں۔ اگر نیلے کپڑے میں ہر تال لپیٹ کر بتی بنائیں اور چراغ
میں کوئی سا تیل ڈال کر جلائیں۔ تو بھی یہی خاصیت ظاہر ہوتی ہے۔

~~~~~



کے کپڑے کو دھو کر اس میں سے آٹا دوڑ کر دوسرے پتھر سے اس میں کراپ  
 ہرگز۔ اور سب سے رنگ کے چراغ میں رکھ کر ملا۔ لیکن چراغ میں ان کا  
 تیل ہو۔ جس مکان میں یہ چراغ روشن کر دے اس کی ہر ایک چیز سبز نظر آئے گی  
 کہتے ہیں۔ اگر تانبے کی تختی پر سیر کہ ڈالیں اور رکھ چھوڑیں۔ ختم کہ اس  
 پر رنگ سا آجائے۔ پھر اس رنگ کو اگر آگ پر جلایں۔ تو تمام مکان  
 کی چیزیں سبز دکھائی دے گی۔

## وصل ہشت ویم

فتیلۃ الصفرة۔ اس کی روشنی میں تمام چیزیں زرد نظر آئیں گی کہتے ہیں  
 وہاں وہیوں نے ایک حکیم کے پاس اپنے قوت مندوں کی بابت شکایت کی۔ کہ  
 ان دونوں کی آپس میں بڑی گہری محبت ہے چنانچہ ایک گھڑی بھی ایک  
 دوسرے سے جدا نہیں رہتے۔ اس طرح کاروبار میں ہرج ہور ہا  
 ہے۔ اور بدنامی آگ رہی۔ حکیم نے مذکورہ بالا فتیلہ بنا کر انہیں دیا۔  
 کہ جب وہ دونوں اکٹھے ہوں۔ تو اس مکان کی صحن میں اس بتی کو جلانا۔  
 جب اس کی روشنی میں انہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو باہم متفرق ہوئے  
 کہ نام تک مت نہا نہیں چاہتے تھے۔ اس فتیلہ کو فتیلۃ الیسفر بھی کہتے ہیں۔  
 بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ تیرانی ردی کی بڑی سخت بتی بیٹ کر اس پر مہبط  
 تاکا لپیٹو۔ تاکہ اور بھی سخت ہو جائے۔ پھر چراغ میں روغن پھل ڈال کر  
 جلاد۔ تو جو شخص بھی اس کی روشنی میں آئے گا۔ اس کا چہرہ زرد  
 دانت سیاہ اور کان سبز دکھائی دیں گے۔ جسے دیکھ کر دل کو نفرت  
 ہوگی۔ کہتے ہیں۔ اگر نیلے کپڑے میں ہڑتال لپیٹ کر بتی بنائیں اور چراغ  
 میں کوئی سائیل ڈال کر جلایں۔ تو بھی یہی خاصیت ظاہر ہوتی ہے۔

ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے

# فصل شوم دھوؤں کے عجائب میں

اس میں ص بذیل اللہ اعمال اللہ وصلوں میں بیان کئے جاتے ہیں

## (وصل اول)

رختہ الہامہ - یہ دھونی نہایت عجیب و غریب ہے جب کسی مکان میں اسکی دھونی دیجاتی ہے۔ تو وہاں کے حاضرین ایک دوسرے کو نہایت حسین دکھائی دیتے ہیں۔ چنانچہ ان کے قد ہاتھ گھوڑے وغیرہ کی طرح نظر آتے ہیں ترکیب بنانے کی یہ ہے۔ دلفین مچھلی کی چربی اور ہاتھ کی چربی میں کا کنج ہندی کو خوب باریک کر کے ملا لوسپنے کے برابر اور گولیاں بنا کر سائے میں خشک کر لو۔ ضرورت کے وقت آگ پر رکھ کر دھونی دو شرط یہ ہے کہ مکان میں تازہ ہوا داخل نہ ہونے پائے۔ جو لوگ اس مکان میں ہوں گے ایک دوسرے کو مذکورہ بالا سبیت میں دیکھیں گے +

## دو وصل دوم

رختہ التماثل - جس مکان میں یہ دھونی دیجائے۔ وہاں عجیب و غریب شکلیں سبز رنگ کی نظر آئیں گی۔ جنہیں دیکھ کر ناظرین دنگ رہ جائیں گے۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ دلفین مچھلی کی چربی رنگار اور لاجورد اور طر امیشع - تینوں کو جدا جدا باریک کوٹ کر پیس لو۔ اور مذکورہ بالا مچھلی کی چربی میں ملا کر چنے برابر گولیاں بنا کر سائے میں خشک کر لو۔ ضرورت کی وقت دھونی دینے سے مذکورہ بالا شکلیں نظر آئیں گی +

شہنشاہی چہچہا



## وصل سوم

رختہ الفارہ - جب کسی کام کی خبر ملتا چاہو - اور اس کے فیروشن سے آگاہ  
ہو چاہو - تو کسی مکان میں جہاں وہ ہوتی دے کر سو جاؤ ترکیب یہ ہے  
کہ ہے کاٹون خشک کر کے صفیہ اور پھیڑے کی چوٹی پر دوڑان ملاؤ - رات کو  
کسی مکان میں سو اٹھے کہ سو جاؤ - تو اب میں مطلوب کام کا خبر و شیر علیہ ہو جائے  
گا ایک صاحب پڑھ کر ہر کام بیان ہے کہ وہ لپیٹے معاد کر کے واسطے  
ہو نیکش کی گئی - چھٹاک بکلی - بیچن کی مرتبہ یہ میں کرنا پڑا +

## وصل چہارم

رختہ الفارہ - جو ہوں کو دور کرنے کے لئے مفید ہے ایک گھاس جسے  
کرم سفید کہتے ہیں - لیکر اُس کا پانی لو - پھر نسل الفارہ ایک حصہ زنگار ایک  
حصہ سرخ کو بیلا ایک حصہ تینوں کو آگ آگ کر ٹ کر مذکورہ بالا گھاس کے  
پانی میں گوندھ کر لوبیا کے دانوں کے برابر گولیاں بنا کر سائے میں خشک کر  
رکھ کر میں ان گولیوں کی دھونی دو گئے - اُس مکان کے فرش چھت وغیرہ  
سے چڑھے اُس دھونی پر جمع ہو جائیں گے - پھر جہاں چاہو - انہیں پھینک دو +

## وصل پنجم

رختہ البحر - جب کسی مجلس میں یہ دھونی دی جائے - حاضرین کو ایسا  
سوم ہو گا کہ اتم دریا کے کنارے بیٹھے ہیں - اور دریا سے مگر پھونکی نہیں  
کے کو دروتا ہے - وہ اُس سے ڈریں گے - بنانے کی ترکیب یہ ہے - اذخر  
ایسا کھادی کی جڑ ایک اوقیہ - بالونہ کا یا نی دو درم - فنین تین درم - مگرچہ کی  
ایک درم - تم توت پانچ درم - سمندر جھاگ پانچ درم - دلعین لکھنوی

دس درم۔ سمندر کی پھلی کی چربی درم۔ باقی پیزوں کو کوٹ کر چربیوں میں ملا کر  
ایک ایک مثقال کی گولیاں بنا کر سلسلے میں خشک کر لو۔ بوقت ضرورت غری  
شدہ کشتی کی پرانی لکڑیاں جلا کر ایک گولی ان پر رکھ کر دہونی دو۔ تو مذکور  
با کیفیت کا ظہور ہو گا +

## وصل ششم

رخنہ الجن ۱۰ یہ سوزہ اہل تسخیر کے متعلق ہے۔ چونکہ اس کتاب میں اس کا ذکر  
نہ تھا۔ اس واسطے ترجمہ کیا گیا۔ جلب آبادی سے دُرغیر آباد اور دیوان جنگ  
میں رات گئے وقت یہ دہونی دیں۔ تو وہ بوجھ حاضر ہو کر کلام کرتے ہیں اور  
اس رخنہ کے حامل کے سوالوں کے جواب دیتے ہیں۔ لیکن ان سے ڈرنا نہیں  
چاہیے۔ کیونکہ وہ اُس دہونی واسطے کے دوست ہوتے ہیں اسے ذرا بھی  
تخلیف نہیں دیتے۔ بلکہ اس کی ضروریات ہتھیا کرتے ہیں۔ اس کے بنانے  
کی ترکیب یہ ہے۔ سفید کبوتر کا خون ایک حصہ۔ خشک سابعہ ایک حصہ ہر ایک  
کو جدا اور بھیڑے کی چربی ایک حصہ۔ چراغہ ایک حصہ ان کو بھی جدا کر کے  
آپس میں ملاو۔ اگر گولیاں بنائے بغیر سفوف کی حالت میں رکھو۔ تو اور بھی بہتر  
ہے۔ مناسب مقام پر دہونی دینے سے بقدر رتا الہی سے جن حاضر ہو گئے  
اس وقت دل کو قائم رکھا کر دیری کیساتھ ان سے گفتگو کرنی چاہیے اور  
جو کچھ دل میں آئے۔ ان سے پوچھنا چاہیے۔ اگر اس غل سے ایک ہفتہ پہلے  
روزہ رکھا جائے۔ اور ہر قسم کے گوشت کو ترک کیا جائے۔ اور ہر روز سنا  
مرتبہ دعا کے قرشیا اور اس کے خوانم پڑھیں جائیں۔ تو اور بھی اچھا ہے۔ کیونکہ  
ایسا کرنے سے جنوں کے حاضر ہونے کے وقت دیری بڑھ جاتی ہے۔ اور  
کسی قسم کا خوف ڈر نہیں آنے پاتا +

شور شور شور شور شور شور شور





## وصل ہفتہ

زخمت القدم - جس مجلس میں اس کی دہونی دی جائے - تمام حاضرین پر نیند غالب آجاتی ہے۔ اور فی القدر رسد جلتے ہیں۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ تخم بیدنیہ - تخم گل لالہ - اجڑا پین خراسانی - جند بیدستر - و صندوسے کا پھل - فرہون - نوت کا گوند - افیدن سہری تمام کو باریک کر کے چنبیلی کے پانی میں ملاؤ۔ اور تانبے کے برتن میں ڈال کر بند کر کے ایک ہفتہ لکھڑے کی لید میں دبا دو۔ لید کو بدلتے رہو۔ جب سرانڈا آنے لگے۔ تو نکال کر خشک کر لو۔ جب کسی کو سلا نا چاہو۔ تو پہلے تھوڑی سی ردی روغن گل سے تر کر کے اپنے نختوں میں رکھ لو۔ پھر اس دوا کی ایک مثقال اور دودر بنجر بخش کے ایک مثقال سمیت آگ پر رکھ دو۔ جبکہ داغ ہیں انکا دھواں پہنچے گا۔ فی القدر رسد جاسیگا۔

## فصل چہارم کتابت کے عجائبات میں

داس فصل میں حسب ذیل آٹھ وصال ہیں

## وصل اول

لکھا ہوا سفید مندم ہوا اس سیاہی سے اگر انڈے کے پھلے پر لکھو گے تو اس کے اندر کی طرف سفید ہی پرنور دار ہو گا۔ جو ایسی طرح سے بھی اس پر سے نہیں مٹے گا۔ طریق یہ ہے کہ رات باندی کو پانی میں حل کر کے انڈے پر لکھو۔ پھر دھوپ میں یا آگ پر رکھ کر خشک کر دو۔ دو تین مرتبہ ایسا ہی کر دو جبکہ انڈا پکایا جاسیگا۔ تو تڑپنے پر اس کی سفیدی پر وہی عروف یا الفاظ لکھے ہوئے ہونگے۔ جو کسی طرح سے بھی نہ مٹ سکیں گے۔



## وصل دوم

لکھا ہوا دہ پیری معلوم ہو۔ یہ سُرخ یا نیلے رنگ کے کاغذ پر لکھا جاتا ہے  
اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے پانہ ی کے پانی سے لکھا ہو اسے بنانے کی ترکیب  
یہ ہے کہ پارہ ایکداس میں پسی ہوئی سفید ملاو۔ اور اسی قدر صاف کرے  
کہ نیل بالکل دور ہو جائے۔ حتیٰ کہ سفید خاک کی طرح ہو جائے۔ پھر گوند  
کا پانی ڈال کر لکھو۔ خشک ہونے پر کوڑی سے رگڑ کر چمکا دو۔ تو چاندی لکھنے  
کی مانند چمکے گا۔

## وصل سوم

لکھا ہوا آگ کے پاس دکھائی دے۔ اس کا واسطہ لکھا ہوا عام طہر پر  
دکھائی نہیں دیتا۔ جب آگ سے گرم کریں۔ تو دکھائی دینے لگتا ہے بنانے  
کی ترکیب یہ ہے۔ کہ لہذا در۔ تازہ دودھ میں حل کر کے لکھو۔ خشک ہونے  
پر بالکل نہ دکھائی دیگا۔ لیکن آگ پر گرم کر کے دیکھو تو سیاہ معلوم ہوگا۔ اگر  
پیارے پانی سے لکھیں۔ تو سبز نظر آئے گا۔ اگر صند دودھ سے لکھیں۔ تو  
نہ مند دار ہوگا۔ اگر مٹی کے روغن کو تین دن دھوپ میں رکھ کر پھر اس سے لکھیں  
تو زرد دکھائی دیگا۔ کہتے ہیں۔ دھوپ میں رکھنے سے بھی نہ دکھائی دیتا  
ہے۔ اگر رانی اور کھجور باریک کر کے پانی میں تین روز بھگونے کے پور اس  
سے کاغذ پر لکھیں۔ اور خشک ہونے دیں۔ تو کچھ بھی دکھائی نہ دیگا۔ لیکن آگ  
کے قریب پر سُرخ خط مند دار ہوگا۔ اگر کھٹے کے پانی سے کاغذ پر لکھیں۔ تو  
خشک ہونے پر سُرخ مند دار ہوگا۔

وصل چہارم ایسی سیاہی جس کا لکھا ہوا صرف پانی میں جھگونے سے نظر  
آتا ہے بنانے کی ترکیب ہٹکری کے پانی سے کاغذ



پریکھو خشک ہونے پر دکھائی نہ دے گا۔ جب پانی میں پھینکا دے گا۔ تو سفید رنگ میں نمودار ہوگا +

## دیگر

پیشکری اور ماندور دکھائی نہ دے گا۔ جب دھان کے پانی سے اس پر پھینکا دے گا۔ تو سفید نمودار ہوگا +

## وصل بنجم

اس سیاہی کا لکھا ہوا صرف رات کو اندھیرے میں پڑھا جاتا ہے بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ سیاہی میں کبریز کا خون ملا کر لکھیں۔ تو دن کے وقت دکھائی نہ دیگا۔ رات کے وقت روشن ہوگا +  
نیز کہتے ہیں کہ چیتے۔ سیاہ کتے اور باز کے پتے ملا کر قلم غلیظ سے کچھ لکھیں تو دن کے وقت دکھائی نہ دیگا۔ رات کو سنہری معلوم ہوگا۔ بعض نے لکھا ہے کہ بجائے چیتے کے گائے کا پتہ استعمال کرنا چاہیے +

## وصل ششم

اس دوا سے اگر انسان کے جسم پر کچھ لکھا جائے تو وہاں بال اُگ آتے ہیں اور لکھا ہوا پڑھا جاتا ہے۔ نہایت عجیب اس کے بنانے کی یہ ترکیب ہے۔ کہ کول اور روغن زہرہ سیاہ اور روغن زیتون میں جوش دی ہوئی اندرائین کی جڑوں کی چھال۔ تینوں کو ملا کر اس سے کسی عضو پر جو کچھ لکھیں گے اس عضو پر بال اُگ آئیں گے۔ جن سے لکھا ہوا بخوبی پڑھا جائے گا +

## وصل سہتم

اس سیاہی کا لکھا ہوا صرف باز پر کمرے ہو کر لکھا جاسکتا ہے اگر یہ بھی لکھا





پہلے آئے۔ تو اس کی آنکھیں۔ کمان۔ منہ۔ گلا۔ غرضیکہ تمام سوراخ اسی مضبوط  
 دہائے سے سی دور۔ پھر ان مقامات پر تازہ زنت لگا دو۔ تاکہ اندر کی ہوا بالکل  
 باہر نہ آ سکے۔ اور باہر کی اندر نہ جاسکے۔ پھر لاٹھی سے اس کی ہڈیاں ریزہ ریزہ  
 کر دو۔ لیکن چڑھے میں سوراخ نہ ہونے پائے۔ ورنہ عمل بالکل باطل ہو جائیگا۔  
 پھر اسے کسی مضبوط مقام پر رکھ دو جتنے کہ اس میں شہد کی مکھیاں پیدا  
 ہو جائیں۔ پھر ان مکھیوں کے سردار کے لیے جگہ مقرر کر دو۔ تو ان سے نہایت  
 فائدہ درجے کا شہد حاصل ہوگا۔

**ترکیب دوم۔** تفہین القرب۔ بعض ادوات معالجہ کے روغن کی ضرورت  
 پڑا کرتی ہے۔ جیسا کہ مشانہ کی پتھری وغیرہ کے لیے۔ ایسے موقعہ پر کچھ روغن کا  
 جمع کرنا دشوار ہوتا ہے۔ حکمانے ان کے حاصل کرنے کی یہ ترکیب سوچی ہے  
 کہ باد روج لے کر دو گرم روٹیوں کے مابین رکھ کر تین ہفتے تک پڑا رہنے دو  
 سبز بھو پیدا ہوں گے ان کے ڈنگ سے بچنا چاہیے۔ کچھ مکے جسے کاٹے گا۔  
 اغلب ہے کہ مر جائے گا۔

**ترکیب سوم۔** حسب ذیل ترکیب میرے والد ماجد غلیہ الرحمۃ والفران نے  
 لکھی ہے۔ کہ ریحان نیاز بوز کے پتے تازے لیکر بارہک کوٹ لو۔ زمین پاک صاف  
 کر کے اس پر پانی ڈالو۔ بعد ازاں وہ کئی سوکے پتیاں رکھ کر انہیں کسی پیالے  
 وغیرہ سے اس طرح ڈھک دو۔ کہ ہوا اندر نہ جانے پائے تیسرے دن کے  
 بعد تمام بکھو ہی۔ کچھ ہوں گے۔

**ترکیب سووم۔** تفہین الحیات اسانپ پیدا کرنے کی ترکیب یہ ہے۔  
 بڑی کڑیاں لے کر گدھی کے اس قدر دودھ میں ڈالو۔ کہ ڈوب جائے۔ پھر اسے  
 پانی کے برتن میں بند کر کے لید میں دبا دو اور ہر چوتھے روز لید بدلتے رہو۔  
 جسے کہ اس میں سرخ سانپ نہایت زہریلے پیدا ہوں گے۔ ان سے  
 بچنا چاہیے۔ اگر کڑی کی بجائے ان کا عام حال ہو۔ تو سانپ بہت



ایسی آئے۔ تو اس کی آنکھیں۔ بھان۔ منہ۔ گلا۔ غرضیکہ تمام سوراخ اسی مضبوط  
 دہائے سے سی۔ دد۔ پھران مقامات پر تازہ زفت لگا دو۔ تاکہ اندر کی ہوا بالکل  
 باہر نہ آسکے۔ اور باہر کی اندر نہ جاسکے۔ پھر لاکھٹی سے کر اس کی ہڈیاں ریزہ ریزہ  
 کر دو۔ لیکن چڑھے میں سوراخ نہ ہونے پائے۔ ورنہ عمل بالکل باطل ہو جائیگا۔  
 پھر اسے کسی مضبوط مقام پر رکھ دو جتنے کہ اس میں شہد کی مکھیاں پیدا  
 ہو جائیں۔ پھران مکھیوں کے سردار کے لیے جگہ مقرر کر دو تو ان سے نہایت  
 بڑے درجے کا شہد حاصل ہوگا۔

ترکیب دوم۔ تفین القرب۔ بعض ادوات معالجہ کے روغن کی ضرورت  
 پڑا کرتی ہے۔ جہلیا کہ مشانہ کی پتھری وغیرہ کے لیے ایسے موقعہ پر کچھ دواں کا  
 جمع کرنا دشوار ہوتا ہے۔ حکمانے ان کے حاصل کرنے کی یہ ترکیب سوچی ہے  
 کہ بادامج لے کر دو گرم رڈیوں کے مابین رکھ کر تین ہفتے تک پڑا رہنے دو  
 سبز بھو پیدا ہوں گے ان کے ڈنگ سے بچنا چاہیے۔ کید نکبہ جسے کاٹے گا۔  
 اغلب ہے کہ مر جائے گا۔

ترکیب سوم۔ حسب ذیل ترکیب میرے والد ماجد علیہ الرحمۃ والفران نے  
 لکھی ہے۔ کہ ریحان نیاز بوز کے پتے تازے لیکر باریک کوٹ لو۔ زمین پاک صاف  
 کر کے اس پر بانی ڈالو۔ بعد ازاں وہ کئی ہفتے پتیاں رکھ کر انہیں کسی پیلے  
 وغیرہ سے اس طرح دھک دو۔ کہ ہوا اندر نہ جانے پائے تیسرے دن کے  
 بعد تمام بھو ہی بھو ہوں گے۔

ترکیب سووم۔ تفین الحیات اسانپ پیدا کرنے کی ترکیب یہ ہے۔  
 بڑی کڑیاں لے کر گدھی کے اس قدر دودھ میں ڈالو۔ کہ ڈوب جائے۔ پھر اسے  
 پانی کے برتن میں بند کر کے لید میں دبا دو اور ہر چوتھے روز لید بدلتے رہو  
 جتنے کہ اس میں سرخ سانپ نہایت زہریلے پیدا ہوں گے۔ ان سے  
 بچنا چاہیے۔ اگر کڑی کی بجائے ان کا عام حیا نور ہو۔ تو سانپ بہت



جلدی اور بہت زہریلے پیدا ہونگے +

## وصل دوم

شکار کے بیان ہیں۔ یہ بھی منفی ترکیب ہیں حسب ذیل نکتوں میں بیان کی جاتی ہیں +

**نکتہ اول**۔ شیر کے شکار کی ترکیب میں۔ دوک کے کھر میں سٹرائڈ پیدا کر دو۔ جب تمام گل سٹر جائیں۔ تو گمہ چھو کی چربی میں ملا کر اپنی پیشانی پر مل لو شیر کے سامنے جا کر فوراً اس پر ہاتھ ڈالو۔ اس میں حرکت کر نیکی جرات نہو گی۔ **نکتہ دوم**۔ مگر چھو کے شکار کی ترکیب نہایت ہی عجیب و غریب ہے۔ یہ کام شخص کر سکتا ہے۔ جو جنزدوں کی چربی سے اپنا بدن آلودہ کر کے پھر مگر چھو پر چلے کرے۔ تو اس میں حرکت کی سکت نہ رہے گی۔ اس پر سوار ہو کر اس کی دونوں آنکھیں بند کرے +

**نکتہ سوم**۔ پھلی کے شکار کی ترکیب میں عنب الشلب کے پتے خرگوش کے بغیر میں ملا کر گولانا بنا لو۔ غشاک ہونے پر دھلا گا باندھ کر پانی میں لٹکاؤ تو ارد گرد کی تمام مچھلیاں اس پر جمع ہو جائیں گی۔

**نوع دیگر**۔ گدھی کے بول میں کپڑا تھر کر کے اور مچھلیوں کی گزر گاہ پر رکھو۔ تو تمام دھاں جمع ہوتی جائیں گی +

**نوع دیگر**۔ جو شیر کے کوٹ کر بکیرے کے بھیجے میں ملاؤ۔ پھر اسی میں تھلا کر آٹا ملا کر اس سے جال کو چھڑ کر پانی میں پھینکو۔ تمام مچھلیاں جال میں جمع ہو جائیں گی۔ جال اٹھانے پر سب گرفتار ہو جائیں گی +

**نکتہ چہارم**۔ پرندوں کے شکار کی ترکیب میں مردار سنگ اور عک گوند ایک درخت کا بھی نام ہے۔ دونوں کو الگ الگ پیس کر ملا کر خیر میں ملا کر میں پرند کو کھلاؤ گے۔ بیہوش ہو جائے گا۔ جب ہوش میں لانا



چاہے۔ تو سرد پانی سے دھو لو +

## نوع دیگر

گندہ مہ کے دانے، گندھک، ہڑتال اور اجوائین غراسانی میں ملا کر جس پر لہ کر کھلائیں زمین پر بے ہوشی میں پڑا رہے گا۔ پکڑ کر جب ہوش میں لانا چاہو تو غنہ زیتوں یا اس کے حلق میں ٹپکاؤ۔ اگر روغن نہ مل سکے تو جب ذیل ملسم لکھ کر اس کے گلے میں باندھو۔ فی الفور اڑنے لگے گا۔

عروہ ۱۲۰۰ زہر ۱۰۰  
 عروہ ۱۲۰۰ زہر ۱۰۰  
 عروہ ۱۲۰۰ زہر ۱۰۰  
 عروہ ۱۲۰۰ زہر ۱۰۰

۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

صحبہ صبح نور عصی از فروش نور طاع  
 دوسری ملسم کی یہ ہے۔

امیانشراہیا من بن علی صر ملسم علی

ضروری یہ ہے کہ ملسم لکھتے وقت کوئی بالکل خیال دیاں میں نہ آئے۔ نیز صبح لکھنے کی کوشش کیجاوے۔

نوع دیگر یہ کہ اس کے دانے گندھک اور اجوائین غراسانی میں پکا کر خشک کر کے انہیں پکھیر دو۔ جو پرندہ ان دانوں کو چکے گا۔ فی الفور

نے اندر بے ہوش ہو جاوے گا۔ اگر گھوڑوں کے دانے گندھاگ اور گائے کے  
پیشاب میں اُبال کر خشک کر لئے جائیں۔ تو بھی یہی عمل کرتے ہیں۔

## نوع دیگر

عراق عرب کے کبوتر بازان حسب ذیل ترکیب سے لوگوں کے کبوتر پکڑا  
کرتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ زیرہ سیاہ کرمانی انگوری پُرانی شراب میں تین دن  
رات بھگونے کے بعد خشک کر کے اپنے کبوتروں کو کھلا کر اڑاتے ہیں۔ تو ان  
دوسرے کبوتر جب ان سے اس دانے کی خوشبو سونگھتے ہیں۔ تو ان کی طرف  
مائل ہوتے ہیں۔ یہ انہیں اپنے مکان کی طرف لے آتے ہیں۔ پھر وہ یہیں  
رہائش اختیار کرتے ہیں +

## نوع دیگر

ملسم الطیور! اگرچہ یہ علم طلسمات کے متعلق ہے۔ نہ کہ شعبہات کے۔ لیکن  
مؤلف کی پیروی سے میں نے بھی یہیں اس کا ترجمہ کر دیا ہے +  
**صلامند**۔ کو سیاہ بلی کے خون اور اس کی چربی میں ملا کر کسی پاک برتن  
میں رکھ کر گائے کے گوبر میں چالیس روز دبا دو۔ اور ہر تیسرے روز گوبر  
بدلتے رہو۔ اور پیشاب میں نہ رکھو گئے ہیں کپڑے سے بھگونے رہو۔ جیسا کہ  
قاعدہ ہے اس عرت کے بعد اس میں ایک جانور پیدا ہوگا۔ جس کا سر اور چہرہ  
گائے کا سا ہوگا۔ اور باقی بدن مچھلی کا سا اسے یونانی میں روفیقاں کہتے ہیں  
جب یہ جانور آنکھ کھولے تو اسی وقت اسے بیل کا خون پلا دو سات روز تک ہر روز دو اوقیہ  
نہی خوراک دیتے رہو۔ ایک ہفتے بعد اسے ہلاک کر دو اسمیں انڈے کی زردی کے رنگ کا خون  
بیچے گا یہ خون اکیسرے میں کام آتا ہے۔ اگر خالص چاندی کو گلا کر اس پر یہ خون ڈال جائے تو خالص  
سونا نچتا ہے جو شخص اس جانور کے سر کو اپنے پاس رکھے گا۔ اسکی شکل دیکھنے والوں



کو دیو کی سی نظر آئے گی۔ جس سے وہ ڈر جائیں گے جب یہ جانو رہ پندیا ہو۔ تو اسے  
تسل کر کے سے پیشتر گھیبوں کے تنکوں کو تے رکھ دو۔ اور ہر روز گائے کے  
پیشاب سے وہ تنکے تر کرتے رہو۔ چالیس روز میں ایک جانور پیدا ہوگا۔  
جس کا سر مرغ کا سا ہوگا۔ اگر اس کا سر جڑا کر کے کپڑے میں باندھ کر پرندوں  
کے مکان میں لٹکائیں۔ تو جو پرندہ اس مکان سے گزرے گا۔ فی الفور وہاں  
گر پڑے گا۔ اس میں اٹھنے کی طاقت نہیں رہے گی۔

## وصل سوم۔ علم بر خجاست

یہ اعمال علم لیبیا کے متعلق ہیں۔ لیکن چونکہ کتاب یسویں میں ان کا ذکر ہوا  
ہے۔ اس واسطے یہاں اس کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔

برائے

کساؤر پوس۔ کلوغی اور غسل بلا در تینوں ہموزن لے کر ملاو۔ ان تینوں کے  
وہن کے برابر زرد کا ملا کر جن دو شخصوں کو کھلاو گے۔ ان میں دشمنی ہو جائے گی۔

برائے امد

زیتون کے روغن سنبل رومی کے روغن میں مل کر کے جس کے پوٹوں پر  
لوگ وہ آنکھ نہیں کھول سکے گا۔ تاوقتیکہ شہد سے مٹا یا نہ جائے کتاب خواص اللہ شفاء  
میں لکھا ہے کہ اگر جگہ سینک بانی میں اس قدر پکایا جائے کہ اس کا گوشت  
پانی میں گھل مل جائے تو پھر یہ پانی جس کے چہرے پر ملو گے اندھا ہو جائیگا جب  
سخت میں لانا چاہو۔ تو سو نف کے پانی سے دھو ڈالو۔

برائے مثل

درجہ اول، صابن کا پیٹ چاک کر کے اس میں سیڈر کا آٹا بھر دو۔ پھر اسے عکس  
کرنے دو۔ بعد ازاں خشک کر کے پیس لو۔ یہ سفوف جس کے کپڑوں پر ڈالو گے  
انہی جہوں میں بڑھ جائیں گی۔ کہ ان کا علاج مشکل ہو جائے گا۔

## فصل دوم در کوکب

کوکب دکہ کی جمع ہے دک بضع جیہ جس سے فائدہ اٹھا سکیں مال و منال جمع کر سکیں۔ اس کے متعلق بہت سی ترکیبیں درج ہیں۔ لیکن ہم صرف دو ترکیبیں دو دعووں میں بیان کرتے ہیں +

### دعویٰ اول

منہجوں کے حبیبوں میں۔ جب یہ لوگ کسی کا طالع دیکھتے ہیں کہ تیرے طالع میں ابھی ضعف ہے۔ کیونکہ تیسرے فلان عضو کے متعلقہ ستارے میں ضعف ہے۔ اگر تم اسے معلوم کرنا چاہو۔ تو میں تمہیں موم کی ایک مورت بنا دیتا ہوں اسے پانی کے پیالے میں ڈال کر کوٹھے پر رکھ دینا۔ صبح کو دیکھنا اگر اس کا وہ عضو خراب ہو گیا ہے۔ تب تو یقین مالدے گے۔ کہ بخوم کا حکم ٹھیک ہے اور میں سچا ہوں۔ پھر وہ موم کی مورت تیار کر کے اس کے اسی عضو کے اندر نمک یا گوند رکھ کر اربع موم کی چلی تہ چڑھا دیتے ہیں جب اسے پانی میں رکھا جاتا ہے تو نمک یا گوند پانی میں گھل کر وہ عضو خراب ہو جاتا ہے اس وقت اس شخص کو یقین ہو جاتا ہے کہ واقعی بخومی سچا ہے۔ پھر بخومی اس سے کچھ لے کر تعزین لکھ دیتا ہے +

### دعویٰ دوم

کسی کا طالع دیکھ کر کہتے ہیں کہ تم پر سحر ہو رہا ہے اسے دور کرتا ہوں پھر کاغذ میں کافور اور فریون رکھ کر اسے دیتے ہیں کہ سرانے تھے رکھ کر سمجھانا اگر صبح یہ کاغذ خالی ہوا تو سمجھنا کہ واقعی سحر کا اثر ایل ہو چکا ہے۔ جب وہ شخص کاغذ کو خالی دیکھے گا۔ تو خوش ہوگا۔ اور کچھ اس کی نذر کرے گا +



## نوع دیگر

یہ کہ دیکھ کر کہتے ہیں کہ مجھ پر ادنیٰ میری محبوبہ پر سحر کیا گیا ہے۔ میں تمہاری  
 آپس میں بحث کر ادا پتا ہوں۔ جیسا ان دوسروں کی۔ پھر وہ موم کی دو  
 سروریں بنا کر آئے سانسے رکھتے ہیں۔ تو وہ ایک دوسرے سے ملتی ہیں  
 اصل میں ایک کی پیشانی میں مقناطیس پتھر اور دوسرے کی پیشانی میں لوہے  
 کا صاف ٹکڑا رکھا ہوا ہوتا ہے +

## معرز بین کا حیلہ

یہ لوگ موم کی ایک صورت گائے کی شکل کی بنا کر اپنے پاس رکھتے ہیں اور  
 سحر کر کہتے ہیں کہ میں دیو نے تجھے آسیب کر رکھا ہے۔ میں اسے قتل  
 کرتا ہوں۔ جب پھری سے اسے کاٹتے ہیں۔ تو اس سے خون بنے لگتا ہے  
 جسے دیکھ کر حاضرین رنگ رہ جاتے ہیں۔ اور یقین کرنے لگتے ہیں کہ واقعی  
 برپا قتل ہو گیا ہے۔ اصل میں اس صورت کے ہر عضو میں ایک ایک جو تک  
 دی برتی ہوتی ہے۔ جو کاٹتے وقت گھبراتی ہے۔ اور اس میں سے  
 خون بہتا ہے +

## وصل و موم

مختلف پیشہ وروں کو تکلیف دینے کے بیان میں۔ یہ عمل دہو کہ باز دوسروں  
 کو ڈرا کر ان سے پیسے بٹورنے کے لئے کرتے ہیں +  
 کاشت کے لئے

اگر اس کے رات میں قدرے پارہ ڈال دیں ادا بنی کا پانی ڈال دیں تو  
 ایک عرف بھی نہیں بکھ سکے گا +

## نانبائی کے لئے

اگر اس کے تنور میں قدرے پارہ ڈال دیں۔ تو تمام روٹیاں بڑھ جائیں گے بعض نے لکھا ہے کہ رائگ یا تانبے کا برادہ بھی یہی کام دیتا ہے +

## سپاہی کیلئے

تین درم افیوں مصری اور پچاس عدد افروٹ پانی میں جو ش دے کر وہ پانی گھوڑے کو پلائیے۔ تو ایک قدم بھی نہیں اٹھائیگا۔ اگر اچھا کرنا چاہو۔ تو گائے کا گھی اسے پلاؤ +

## سناہ کیلئے

اگر لومڑی کا پتہ سونے پر ملا دو۔ تو اس کی رنگت تانبے کی سی ہو جائے گی۔ جسے دیکھ کر سناہ شرمندہ ہو جائے گا +

## بشکاری کے لئے

اگر دائیں نعل بائیں طرف پھینک دو۔ تو ناکام واپس آئے گا +

## وفائی کے لئے

اگر بھیڑیے کے چمڑے کی دھونی دو۔ تو ارد گرد کی تمام دھنیں بھٹ جائیں گی یا بھیڑیے کے چمڑے کی منڈھی ہوئی دف بجائی جائے۔ تو جہاں تک اس کی آواز پہنچے گی۔ تمام ڈھول دف وغیرہ منڈی ہوئی چیزیں بھٹ جائیں گی +

## دھکی ولس کے لئے

اگر تھوڑا سا لیبا ہوا نمک دھکی کے برتن میں ڈال دو۔ تو تمام دھکی پانی کی صورت



یہ تبدیل ہو جائے گا۔ جی نہیں رہے گی

# فصل سیم

دکانوں کے حیدوں کے بیان میں یہ وہ ہیں جو کسٹومرز کے پاس  
 ایک بدلہ دے دوسرے افتتاح کے مال پر قابض ہو جاتے ہیں۔ ان کے پاس  
 عیب و غریب ہیں۔ ان کے ہتھکنڈوں سے واقف ہونا ضروری ہے تاکہ  
 اپنے مال کو بچاویں۔

## اول

ایک ڈھنگ یہ کرتے ہیں کہ کتا انہیں نہیں بھونکتا۔ خواہ کہیں جائیں یہ کسی  
 طرح سے ہونکتا ہے۔ اول یہ کہ بچہ کی زبان ہاتھ میں رکھتے ہیں جب یہ ان کے  
 ہاتھ میں رہتی ہے۔ کتا انہیں نہیں بھونکتا۔ دوسرا بچہ کا دانت اپنے پاس  
 رکھیں تو بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔ تیسرے بیڑج صمنی کے نہایت باریک  
 کر کے کتیا کے دودھ میں ملا دیتے ہیں۔ اور اس سے کتے کی سورت بنالیتے  
 ہیں۔ بچہ کی زبان اور یہ سورت کیڑے میں لپیٹ کر پاس رکھتے ہیں اس سے  
 کتا انہیں نہیں بھونکتا ہے نہ کاٹتا ہے۔

## دوم

حیوانات کا چرانا۔ اگر کسی حیوان کو چرانا چاہیں۔ تو تین ڈھنگ استعمال کرتے  
 ہیں۔ تھف۔ تغیر۔ اور تلویں۔ تاسف یہ کہ اسے ایسا فریفتہ بنا سکتے ہیں کہ  
 جہاں جائیں وہ بغیر اس سے پیچھے ہو لیتا ہے۔ ترکیب یہ کرتے ہیں کہ حیوان  
 کھانک کی پٹی ردغن گاڑ دیا ردغن زرد میں تر کر کے اپنے پاس رکھتے ہیں  
 تغیر کا یہ مطلب ہے کہ حیوان کے سینگوں کی شکل بدل ڈالتے ہیں طریقہ  
 ہے کہ حیوان کو خوب کھڑکڑ زمین پر گرا کر سینگوں کو آگ سے سینک کر



جب منشا شکل میں تبدیل کر لیتے ہیں +  
**نوبین** کا یہ مطلب ہے کہ ایک رنگ سے دوسرے رنگ میں لے آتے ہیں  
 سیاہ سے سفید اور سفید سے سیاہ۔ سفید رنگ اس طرح کرتے ہیں کہ سیاہی  
 و سفید سینڈک لے کر چھا چھ ہیں چار ہفتے تک رکھتے ہیں۔ جب خوب گل سٹر  
 کر کھل جاتا ہے۔ تو ٹھوڑی سی یہ چھا چھ چمکا ڈر لی نہیٹ میں ملا کر حیوان کے  
 جسم پر ایک یا زیادہ جگہ پر مل دیتے ہیں۔ جس سے فوراً وہ مقام سفید ہو جاتا  
 ہے اور ہمیشہ کیسے سفید ہی رہتا ہے۔ اسی اسی گھوڑے کو داغدار بنا لیتے ہیں +

## نوع دیگر

سام ابرص دھینگلی یا گدہ، جنگلی۔ سینڈک کی مرنی اور سور کی مرنی کھیل کر  
 آپس میں ملا لور۔ جس سے سیاہ رنگ کے حیوان کے اوپر ملو گے فی الفور سفید  
 ہو جاتا ہے۔ سیاہ گھوڑے کو اس طرح ابلق بناتے ہیں۔ اگر سیاہ کو ناچا ہو  
 تو مردار سنگ کو چونے کے پانی میں بیس کر اس میں لہے کا برادہ ملا لور۔ اس  
 کی یہ خاصیت ہے کہ حیوان کے سفید جسم کو سیاہ کر دیتا ہے۔ اور ہمیشہ  
 لے سیاہ ہی رہتا ہے۔ اس سے سرخ رنگ کے گھوڑے کو ابلق بناتے  
 ہیں۔ بیل بھی اسی دوائی سے سیاہ کیا جاتا ہے۔ ایک اور کتاب میں یہ  
 ترکیب لکھی ہے کہ چوندہ۔ ٹرنال۔ مردار سنگ۔ مازو۔ پھلکری۔ بھندی اور  
 کل خیرہ سب کو کدوٹ چھان کر پانی میں بھگوئے رکھو۔ تاکہ ان کا اثر نکل آئے  
 پھر اس پانی کو جس حیوان کے جسم پر ملو گے۔ آٹھ پہر بعد اس کا رنگ سیاہ  
 ہو جائے گا۔ خواہ پہلے کوئی ہی رنگ کیوں نہ ہو۔ سفید کو ابلق اس دوائی  
 کر سکتے ہیں۔ پہلے روٹی کے سفر کو زیتون کے نیل میں تر کر کے جانور کو دیتے  
 ہیں۔ تو وہ پیچھے پیچھے ہولیتا ہے۔ پھر اس کے بالوں کو حسب منشا رنگ لیتی  
 ہیں۔ مرغیاں چرائیکے لئے مفران یا حب لبان جس میں جو رنگ کو



جوش دیا ہوا ہو۔ انہیں کھلاتے ہیں۔ وہ کھاتے ہی بے جوش ہو جاتی ہے  
تب اٹھا کر بے جاتے ہیں +

## خانہ متفرق کھیلوں کے بیان میں

لوب التکین۔ اس سے آہستی ہوئی ہنڈ یا کاجوش بند ہو جاتا ہے اس کی  
ترکیب یہ ہے کہ جنگل مینڈک کو خشک کر کے اس کی بڑی ہڈی کے کراہتی  
ہوئی ہنڈیا کے ڈھکنے پر رکھ دو۔ تو ابلنا فی الفور بند ہو جائیگا +

## لعب القطع

کر دو تاگے سے سخت ہڈی کو کاٹ سکتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ روتی کا کچا  
تازک تھکا لے کر اسے ٹھک اور خاکستر سے تر کر کے خشک کر لو۔ پھر اسے  
بڑی پر پھیر۔ ہڈی کاٹ جائے گی +

## لعب الکامع

سفید چمکے یاروغن بادام یاروغن گل یاروغن زہنق میں ملا کر مٹی یا ادکی  
خوشبودار چیز میں ملا کر جسے سونگھاؤ۔ فی الفور روٹنے لگے +

## لعب دفع الغلی

شیشے کا رقی لے کر اس پر پانی ڈال کر نیچے آگ جلاؤ۔ تو ہرگز جوش میں نہیں  
آئے گا۔ بلکہ چنداں گرم بھی نہ ہوگا +

## لعب رقص الکلب

تازہ نیز بکودار یعنی کوسل بٹے سے پسینہ اور میرے میں ملا کر روتی پکا کر

کئے کہ کھانا ہو۔ تو کچھ دیر بعد رونا ہوا نہ چنے لگے گا۔ جتنا زیادہ کھائے گا۔ اتنا ہی زیادہ دوستے گناہ

## لعب الضحاک

یہ کیل ہنسی موجب ہے۔ جو ناریل ہندی کہ کوزہ میں ڈالکر اس کا منہ خوب اچھی طرح بند کر دو۔ پھر اس میں قدرے رنگار ڈال دو۔ تو بڑی بھاری آواز اس میں سے آئے گی

## لعب دیگر

جو ناریل ہندی لے کر اس میں چھوٹا سا سوراخ کر کے اس کا تمام مغز نکال ڈالو۔ پھر اس میں قدرے پائے اور گندھک ڈال کر مٹی سے منہ بند کر دو۔ اور خشک کرنے کے آگ بھر رکھو۔ تو اس میں سے عجیب قسم کی آگ آئے گی

## لعب المرقعہ

کیڑے پر کچھ کر آگ میں ڈالیں۔ تو ہرگز نہ جلے گا۔ بلکہ آگ بجھ جائے گی ترکیب یہ ہے۔ کہ کیڑے پر شکر اور زعفران اور گلاب سیاہی میں ملا کر رکھو اور اس میں کافور اور پتھر پیٹ کر آگ میں پھینک دو۔ تو ہرگز نہیں جلیگا بلکہ آگ بجھ جائیگی

## لعب الحجل

گل آزار میں اس سے کھڑے کی سورت اندر سے خالہ۔ اور اس میں ایک سوراخ بہنے دو اس کے اندر ایک سینڈک رکھ کہ صرف ناک کے سوراخ کھلے رکھو۔ بعد ازاں تھوڑی سی گندھک اس کی ناک کے سامنے بٹھاؤ جب اس کا دھواں سینڈک کو پہنچے گا عجیب قسم کی آواز کرے گا

لعب الموش اس سے بچی ہوئی مچھلی خالی پر حرکت کرتی ہوئی دکھائی دے گی۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ ریٹھ لے کر اندر سے خالی کو کے



اور شہزادہ کو مرنے سے پہلے عرض کیا کہ وہ پچھڑی ہو جائے  
اور کہو "تو پچھڑی گئی ہے"۔

لَوْبُ الطَّيْرِ

یہ ہے کھانا اور پانی نہ تھا حال میں بولتا ہے طریقہ یہ ہے کہ اس کے گلے  
پر خود سے سونپنا اور دل کے کہہ کر ٹھوڑ میں رکھا و - تو کھال میں لکھنے سے آداندیگا

أول البط

اس ترکیب سے کاغذ کی سطح پانی پر تیرتی ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ کاغذ کی ایک  
 سطح بیکر پچھل کے روغن اور زعفران سے نرگہ لو۔ اور ایک دانگ پارہ اسکی  
 دوسری اور ایک دانگ پارہ اس کے سینے میں رکھ کر تھپانی پر اچھلے گی۔

الحركة

اسی ترکیب سے مرد و بھڑچی اٹھتی ہے۔ پہلے بھر کہ روغن زیتون میں آلودہ  
روغن سے بھڑچی ہو جائے گی۔ پھر اسے زمین پر رکھ کر اس پر نہایت پکانا  
اور تیز سرکہ ڈالو۔ تو ایک گھڑی بعد حرکت کرنے لگے گی۔

لَقَدْ أَلْهَمْنَا

اس ترکیب سے زبان میں سے قوت ذالقیہ نائل ہو جاتی ہے۔ اگر مصری کھنجر  
میں دھیں۔ تو ذالقیہ معلوم نہیں ہوتا۔ کوئی چیز کھا پی نہیں جاتی۔ ترکیب یہ ہے  
یشاب کی پتیوں سے مضبوط کرادو۔ یا صرف پنی چبانے کو کہو۔ جب اس کے اثر  
نائل کرنا چاہو تو کھٹے شہد یا رالی سے مضبوط کرادو۔

## لعب الحمار

گھڑے کو بیوش کرنے کی ترکیب یہ درطرح چکایا جاتا ہے۔ اقل گھڑے کے گلے میں باندھنے سے ہے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ جب آتا رہیں۔ تو فوراً ہوش میں آجاتا ہے دؤر۔ ہاش ہزار بار نام جانور کو گھڑے کے کان میں رکھیں۔ تو ایسا بے ہوش ہو جاتا ہے۔ گویا مردہ ہے۔ جب اس کے کان میں سے نکالیں تو پھر ہوش میں آجاتا ہے۔

## لعب الضمک

یہ ترکیب منسی کا موجب ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ جہاں گدھا لیٹا ہو وہاں کی مقوڑی سی سی مٹی لیکر اس دسترخوان تلے رکھ دو جہاں کھانا کھانا ہے منسی کے ماسے کوئی شخص کھانا نہیں کھا سکیگا۔ کہتے ہیں کہ اس کا سر اس کے پاؤں پر باندھ کر دسترخوان کے تلے رکھیں۔ تو بھی یہی عمل کرتی ہے۔  
لوہے کے گرغرش کی میٹھنی آگ پر رکھیں۔ تو حاضرین سے ایسی حرکات سرزد ہونگی۔ جو منسی کا موجب ہو بھی +

## لعب الفالوج

یہ شعبہ ہے جس سے صاف پانی نہایت عمدہ فائدہ بن جاتا ہے ترکیب یہ ہے پھر اس میں مناسب مقدار شکر تری ملاؤ۔ بعد ازاں زعفران اس میں ملا دیجیں تین دن کو الگ الگ پسکے ملاؤ۔ پھر اس سفوف لٹخ میں سے کہ صاف پانی کا بھرا ہوا گلاس سے رکھو۔ اور ناظرین سے چھپا کر اس میں وہ سفوف ڈالو۔ اور اسے کپڑے سے ڈھانک دو۔ اور غور و منتہہ ہلاتے ہو۔ تاکہ حاضرین کو لہجہ معلوم ہو۔ کہ تم منتہہ کرتے ہو ملک گھڑی بدل اس پر سے کپڑا اٹھا کر دکھاؤ۔ نہایت صاف فائدہ جاہور ہوگا۔ چریت ہی خوش



## لعب الحمار

گتے، کہ بیوش کوئے کی ترکیب یہ درطرح پر کیا جاتا ہے۔ اول گبریل گتے کے گلے میں باندھتے سے ہے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ جب آتا رہیں۔ تو فوراً ہوش میں آجاتا ہے دوقد۔ ہاش ہزار ہایہ مار نام جانور کو گتے کے کان میں رکھیں۔ تو ایسا بے ہوش ہو جاتا ہے۔ گویا مرد ہے۔ جب اس کے کان میں سے نکالیں تو پھر ہوش میں آجاتا ہے۔

## لعب الفمک

یہ ترکیب ہنسی کا موجب ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ جہاں گدھا لیٹا ہوتا ہے وہاں کی مٹوڑی سی مٹی لیکر اس دسترخوان تلے رکھ دیا جائے۔ کھانا کھانا ہے ہنسی کے واسطے لکڑی کوئی شخص کھانا نہیں کھا سکیگا۔ کہتے ہیں کہ اس کا سر اس کے پاؤں پر باندھ کر دسترخوان کے تلے رکھیں۔ تو بھی یہی عمل کرتی ہے۔  
 نوید بگر۔ فرغوش کی میٹنی آگ پر رکھیں۔ تو حاضرین سے ایسی حرکات سرزد ہونگی۔ جو ہنسی کا موجب ہو گی۔

## لعب الفالوج

یہ شعبہ ہے جس سے صاف پانی نہایت عمدہ فائدہ بن جاتا ہے ترکیب یہ ہے پھر اس میں مناسب مقدار شکر تری ملاؤ۔ بعد ازاں رطبان اس میں ملا دیں۔ پھنڈن کو الگ الگ پیسہ ملاؤ۔ پھر اس سفوف ہاتھ میں لے کر صاف پانی کا بھرا ہوا گلاس میں رکھو۔ اور ناظرین سے چھپا کر اس میں وہ سفوف ڈالو۔ اور اسے کپڑے سے ڈھانک دو۔ اور غور منہ ہلاتے ہو۔ تاکہ حاضرین کو لیا معلوم ہو۔ کہ تم مشغول تھے ہو بلکہ کٹری بیل میں پست پڑا اٹھا کر دکھاؤ۔ نہایت صاف فائدہ جا پور ہوگا۔ جو بہت ہی خوش



۱۰۹  
اس طرح کھانے کے بعد پلو ختم شکاری تقسیم کرتے ہیں۔ اس طرح تم  
اسی طریق پر سے تقسیم کرو۔

## مقصود ششم۔ اول علم کیمیا

اس علم سے معارض ہر سنگنا ہے۔ کہ نور کے فاعلہ عیاریات نور سے منفعا منبیا  
پر یہ کیمیا اثر کرتی ہیں۔ اور اسمار و فلسفات کے سبب ان سے کیا کیا عجیب و  
غریب افعال نمود میں آتے ہیں۔ میں نے رسالہ حل المشكلات کو جو اس فن کے جدید  
معارف کا بنیاد بنا تھا ترجمہ کیا۔ واضح رہے۔ کہ اس رسالہ میں دو فصل۔ ہر  
فصل میں چار ذریعہ اور ہر ذریعہ میں چار قسم کے علوم غریبیہ از قسم وعدا جہاد و نیز غیاثیہ

## فصل اول بادشاہوں وغیرہ کے لئے کیمیا کے مباحث

نوع اول۔ بادشاہوں سے ملاقات کرنا چار طرح کا ہوتا ہے۔ قسم اول  
اگر کوئی شخص بادشاہ سے ملاقات کرنا چاہے۔ تو نیکی گھڑی میں یا جب کہ نہ ہر شری  
سے تلبیث میں ہو۔ سونے کی مربع تختی بنا کر اس آیتہ کریمہ **وَالْحُكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ**  
**لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ** کے اعداد اس پر نقش کرے۔ اور جب فل  
یاد اسمار کو اس کی پشت پر کندہ کرے۔ اور اپنا نام اور اپنی مال کا نام۔ بادشاہ کا نام  
اور بادشاہ کی والدہ کا نام اول سے جسے میں سے کوئی بسا ایک اسم مثلاً **اودود** لکھے  
لکھتے وقت ہنڈری سی منٹھائی منبر میں رکھ دے۔ اور جب تک اس عمل سے فارغ نہ  
ہو کسی سے بات نہ کرے وہ چار اسماریہ ہیں۔ یا طہیال۔ یا مکیال۔ یا امباروت  
یا امبار۔ قسم دوم۔ بادشاہوں سے ملاقات کرنا چاہتے ہو۔ تو چاندی کی تختی  
بن کر اس پر کمال پھر کھود کر اس میں زہرہ اور شتری کی حسب ذیل شکلیں بنا دیجو  
پھر غنیمت ۱۵۔ کہ زہرہ کے بائیں آفتاب کی شکل ہو۔ اور شتری کے بائیں چاند  
کی شکل ہو۔ اگر دیکھو دو۔ اور اس پھر کے اندر اپنا اور اپنی والدہ اسمائیں



کا اور اس شخص کی ان کا نام لکھو۔ چار اسم لکھ دیے ہیں، یا کفنیاء لیدش، یا ستعلوش، یا اجمال مولیٰ، یا تعلیوش، یا عمل بیاوت پناہ پیر غیاث الدین منصور شیرازی کا مجوزہ ہے۔ ہاں اب مجرب ہے۔ لکھنے اور نقل کرنے وقت زہرہ اور مشتری دونوں زکواۃ لکھنا چاہیے۔ اور کسی سے بات نہیں کرنی چاہیے۔ محبت کے عمل کی بدولت خود پر کسی مٹھائی منہ نہیں رکھ لینی چاہیے +

فیثم و گوم۔ اگر بادشاہ سے ملاقات کرنا چاہو۔ تو سونے کی تختی پر ایک مربع بنا کر اس میں اس آیت لکھو کہ **اللَّهُ كُتِيفَ بَعَادِهَا يَوْمَ تَأْتِي سُنَّةُ الْقِيَامَةِ** اور اپنے اسم کے بعد اولاد لکھو۔ لکھنے وقت کسی سے کلام نہ کرو۔ اور ان در اسموں میں سے ایک تختی کے اوپر اور دوسرا نیچے لکھو۔ اسم یہ ہیں: یا کتبہول، یا علیقوا۔ اپنے پاس رکھو۔ تو بادشاہ کی نظروں میں سترم و معزز ہوئے۔ ہر لوح مولانا مولوی محمود دیار شہرازی کے احوال میں ہے۔ یہ انہوں نے امت خان کی خاطر بنائی تھی۔ جس سے وہ فارس کا حاکم و سردار بن گیا تھا +

فیثم و گوم۔ بادشاہ کی ملاقات کو جانا چاہو۔ تو پہلے وضو کر۔ بعد ازاں سونے کی تختی پر بطریق ذیل یہ آیت لکھو کہ **سَلَامٌ عَلَى رُسُلِ رَبِّكَ** لکھو۔ پھر عمل مولانا میرزا جان کا شغری کا مجرب ہے۔ انہوں نے میرزا محمد وزیر صفایان کی خاطر کیا تھا۔ جس سے اٹھارہ سال وہاں کی وزارت کی۔ آخر حاکم میناس سے بختی چرائی گئی۔ اس کے نفوذ سے عرصے بعد وہ وزارت سے معزول ہو گیا۔ اس بہر کو کسی نیک رعایت میں لکھو۔ نا چاہیے۔ اپنا اور اپنی ماں کا نام مطلوب کا اور مطلوب کی ماں کا نام اس آیت کے بعد لکھو کہ **وَلَا تَزِدْ لَهُ مَلَكًا** جب زمام بھل آئے تو صرف نورانی اور ظلمانی کو الگ کر لو۔ اور ملاک اور ملاک کے حرف کو جدا جدا لکھو یہ نورانی حرف کے اعداد اس تختی پر مرتب ہیں لکھو۔ اور ظلمانی حرف کو سونے کی تختی پر دشمن کے نام سے ملا کر دیکھا کر لکھو۔ لیکن شکست کے دور پر نورانی حرف کو اپنے حرف کیساتھ ملا کر سنہری تختی پر یہ حرف ملا کر درج کرو۔ حرف اعداد کو سونے کی تختی کے گرد لکھو





جب تک وہ زندہ رہا۔ بادشاہ کے غضب سے بچا رہا۔ یہ تو علم سراہی ہے۔  
 اسے بہت عزیز رکھنا چاہیے۔ یہ قدیم ستاروں کی مجرہ ہے۔ اور اس کی  
 برکت سے ہندوگان خدا بادشاہوں اور حکام کے غضب سے بچنے آتے ہیں۔  
 جدوت کا شان کے بادشاہ سے میرزا جان کے لئے علم دیا تھا۔ گلابی چٹیل  
 میں جا کر پھانسی دئے دو۔ تو تین مرتبہ تفتہ ٹوٹ گیا۔ مولانا نے کہا کہ لڑایا۔ اگر وہ  
 اس علم کو جانتا۔ تو مجھے کوئی بھی ہلاک نہ کہہ سکتا۔ جب یہ بات بادشاہ کے سامنے  
 تو دہریان ہو کر مولانا کو بلایا۔ اور فرمایا ہم آپ کے گناہ سے دور گذر کرتے ہیں تو  
 یہ دعا مجھے بھی دو۔ تب اس نے وہ دعا بادشاہ کو دی۔ جب کھوکھری لگتی۔ تو یہی قلعہ تھی۔  
 ایک دفعہ بادشاہ نے محمد بیگ اکلو کے قتل کا حکم دیا۔ یہ سراج میرے استاد مرحوم کے غلام  
 ہیں تھا۔ میں ان سے ہنگ کر محمد بیگ کو دیا۔ تین مرتبہ اس کی گونہ تلواریں کا مارا  
 لیکن اس کا بال بھی بیک نہ ہوا۔ یہ دیکھ کر بادشاہ حیران رہ گیا۔ اس کا سبب پوچھا  
 تو اس نے وہ مریع نکال کر بادشاہ کو دیا۔ بادشاہ نے میرے استاد مرحوم کو حکم دیا۔  
 جنہوں نے ایک مریع تیار کر کے دیا۔ جسے بادشاہ نے اپنے پاس رکھا۔ یہ عمل  
 استاد حسین انڈلی کا تجربہ کر رہے ہیں۔ اس کا بار بار تجربہ کیا گیا ہے۔ اس سے  
 غلاموں نالائقیوں اور جہالتوں سے پریشیدہ رکھنا چاہیے۔ جنگ و جدال کے  
 موقع پر اپنے پاس رکھنا سلامتی کا ہارن ہے۔ یہ نیاک گھڑی میں جب کہ قمر  
 سے خالی ہو مریع میں لکھنا چاہیے۔ نہایت عجیب و غریب ہے۔  
 قسم سکوم۔ بادشاہ یا حکام اور امرا کے نظام کے غضب کو دور کرنے کے  
 لئے اس عدد کو مع اپنے نام کے عددوں کے مریع میں لکھو۔ بہت سی کتابیں  
 دیکھی گئیں۔ کسی میں یہ نہ لکھا تھا۔ کہ وہ مریع کو یہ چیز کا ہو۔ میرے استاد مرحوم  
 تو کا نظریہ بنالیا کرتے تھے۔ اور کچھ نکاس رکھ بھی فرمایا تھا۔ کہ جب کوئی بندہ بند  
 غضب سلطانی میں گرفتار ہو۔ تو اس مریع کے لکھنے میں کوتاہی نہ کرے۔ من دون  
 ولی محمد خاں کیا ہوا تھا۔ بادشاہ نے سیادت پناہ میرزا فضل الدین محمد دارا کے



جب تک وہ زندہ رہا۔ بادشاہ کے غضب سے بچا رہا۔ ہر سزا ہی سے  
 اسے بہت عزیز رکھنا چاہیے۔ یہ مقدمین ستاروں کی عمر ہے۔ اور اس کی  
 برکت سے بندگان خدا بادشاہوں اور حکام کے غضب سے بچتے آتے ہیں۔  
 جہوقت کا شان کے بادشاہ سے میرزا جان کے لئے حکم دیا تھا کہ وہ اپنے محل  
 میں جا کر پھانسی دے دو۔ تو تین مرتبہ دستہ لڑ گیا۔ مولا نے کہا کہ فرمایا۔ اگر میں  
 اس حکم کو جانتا۔ تو مجھے کوئی بھی ہلاک نہ کر سکتا۔ جب یہ بات بادشاہ نے سنی۔  
 تو دہرایاں بھوکھ مولا کو بلایا۔ اور فرمایا ہم آپ کے گناہ سے درگزر کرتے ہیں تو  
 یہ دعا مجھے بھی دو۔ تب اس نے وہ دعا بادشاہ کو دی۔ جب کھوکھ دیکھی گئی۔ تو یہی قسمی تھی۔  
 ایک دفعہ بادشاہ نے محمد بیگ انھو کے قتل کا حکم دیا۔ یہ مریض میرے استادم ترجمہ کے حکم  
 میں تھا۔ میں اس سے ہلک کر محمد بیگ کو دیا۔ تین مرتبہ اس کی گردن پھانسی کا وارڈ  
 نہیں اس کا بال بھی بیک نہ ہوا۔ یہ دیکھ کر بادشاہ حیران رہ گیا۔ اس کا سبب پوچھا  
 تو اس نے وہ مریض بجال کر بادشاہ کو دیا۔ بادشاہ نے میرے استادم ترجمہ کو حکم دیا۔  
 جنہوں نے ایک مریض تیار کر کے دیا جسے بادشاہ نے اپنے پاس رکھا۔ یہ عمل  
 استادم حسین اعلیٰ کا تجربہ کر رہا ہے۔ اس کا بار بار پتھر پکایا گیا ہے۔ اس سے  
 غلاموں کو لا لائقوں اور جاہلوں سے پرستیدہ رکھنا چاہیے۔ جنگ و جدال کے  
 مرتبہ پر اپنے پاس رکھنا سلامتی کا باعث ہے۔ یہ نیک گھڑی میں جب کہ قمر  
 سے خالی ہو مریض میں رکھنا چاہیے۔ نہایت عجیب و غریب ہے۔  
 قسم سوم۔ بادشاہ یا حکام اور امرا کے عظام کے غضب کو دور کرنے کے  
 لئے اس عدد کو مع اپنے نام کے عددوں کے مریض میں لکھو۔ بہت سی کتابیں  
 دیکھی گئیں۔ کسی میں یہ نہ لکھا تھا۔ کہ وہ مریض کو چھ چیز کا ہو۔ میرے استادم ترجمہ  
 تو کاغذ پر بنایا کرتے تھے۔ اور دیکھ کر کہہ دیا کہ یہی فرمایا تھا۔ کہ جب کوئی بندہ نیک  
 غضب سلطانی میں گرفتار ہو۔ تو اس مریض کے لکھنے میں کوتاہی نہ کرے جن دنوں  
 رلی ٹھکانا کیا ہوا تھا۔ بادشاہ نے سیادت پناہ میرزا افضل الدین کو اور ان کے



جان کے قتل کا حکم دیا۔ تو میں نے پھر بھی لکھ دیا کہ ان دونوں کو دیا۔ اور لکھی  
 بھی لکھ دے نہ پائی تھی کہ اوتھ کے دھران ہو کر ان دونوں کا لکھ دیا۔ یہ  
 بار ہیں نے آرا یا۔ شجیب پایا۔ عدد دلوں پر ہے۔ ۱۳۸۶۵۔ اور لکھ دیا ہے  
 قسّم چہلم۔ بادشاہ یا عالم کے غضب  
 سے محفوظ رہنے کے لئے ہفتے کے

|   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |     |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|

روز پہلی ساعت اور وقت بعد میں جب کہ غرضت سے خاص ہو۔ ایک تھنی  
 لکھ دیا۔ ۱۳۸۶۵۔ مریع میں لکھ دیا۔ جہاں لکھ دیا۔ اور اس آجہ کریمہ و دھران  
 ربّك رَبِّ الْبَرَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَسَدِ مَتْنِ  
 ساعد ملا۔ جب شتی لکھ دیا۔ تو غرضت سے خاص ہو۔ اس میں دیا۔ علی کریم  
 پھر اپنے بائیں بازو پر باندھو۔ تو غضب ساهانی سے محفوظ رہو گے۔ مجرب

نوع موسم۔ بادشاہوں کے دلوں کو تسخیر کرنے کی نڈیا کیب میں اس کی بھی چار  
 تہیں ہیں۔ قسّم اول۔ اگر بادشاہوں کے دلوں کو تسخیر کرنا چاہو۔ تو نیک  
 گھڑی میں جب کہ ترسوست سے خالی ہو۔ ایک سنہری تھنی پر مریع بناؤ۔ اور اس  
 مریع میں یہ عدد ۶۹۳۔ لکھ کر دیا۔ بازو پر باندھو۔ اور ہر روز تھنی پر مریع  
 علی حق مسئلہ۔ پڑھا کرو۔ جب کہ بادشاہ کی خدمت میں جانا ہو۔ نہایت مجرب  
 قسّم دوم۔ بادشاہوں کے دلوں کو تسخیر کرنے کے لئے۔ و منشا سرداری حکومت اور  
 حکومت کی نظروں میں عزیز ہونے کے لئے یہ مہر شیخ بولن رکشت اللہ علیہ کی مجتہد  
 اسم اس کے اعداد کو جو اسماء اربعین میں سے ہے یا الہ الہ الخیر الرفیع جلالہ  
 اس عدد ۶۹۱۔ کہ شافل کر کے سنہری تھنی پر مریع میں لکھو۔ کہیں ۹۶۳ لکھتے وقت ساعت  
 نیک ہو۔ نہایت مجرب ہے۔ یہ سولانا سید اللطیف گیلانی نے علی قلی خان کے لئے  
 لکھا تھا جس نے اس مہر کی برکت سے اسی دن ہی ماس کی یہ آخر سے  
 سال میں مبتلا ہو کر اس کی رخصت میں پڑھ کر تباہ ہوا۔

قدیم کے معنی وہ۔ اور بادشاہوں یا مالکوں کے دلوں کو قابو میں لانا چاہتے ہو کہ جو  
 کہو، وہ مانے اور ایک گھڑی تمہارے بغیر نہ رہ سکیں۔ اور تم اپنے ہم پیشہ و ہم مرتبہ  
 اشخاص میں مغرور بنے رہو۔ تو اس عمل کو شرف آفتاب میں سنہری شمعنی پوشش و زینت  
 لکھو۔ اسے شیخ بوعلی سینا کیا کرتے تھے۔ وہ ہوں نے فاضل زمانہ شیخ یحییٰ عرب کے ہیکل  
 تھا۔ اسے مولانا احمد لدی کو ملا۔ تراکیب یہ ہے کہ تختی پر سدس میں بسم اللہ بسم اللہ  
 بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ عدد دیکھو۔ ۳۸۵۱۔ جب اس پر مضمون کی تدریف بادشاہ کی خدمت  
 میں لکھی گئی، تو ایک شخص نے کہا۔ کہ ملا احمد لدی کی لکھی ہوئی شمعنی الہ وردی خالق  
 کے پاس ہے۔ ایک شخص کتابیں لانے کے لئے مقرر کیا گیا۔ جب کتابیں پائی گئیں۔  
 تو شیخ بہاؤ الدین محمد قدس سرہما نے اسی عمل کو تمام خلقت کے دلوں کو تسخیر کرنے  
 کے لئے شاہجہاں میں جبکہ آفتاب شرف میں تھا۔ بادشاہ کے بازو پر باندھا۔  
 اس کے بعد پہلی فتح جو بادشاہ کو نصیب ہوئی۔ وہ تبریز کا تسخیر کرنا تھا۔ پھر وہ  
 ہن فتوحات ہونے لگیں۔ پھر یہ عمل اپنے تو اب عدیہ و عالیہ کے واسطے رکھا۔  
 جس سے وہ اس مرتبہ پر پہنچا۔ غرضیکہ تسخیر قلوب میں اس سے بڑھ کر اور کوئی عمل  
 نہیں۔ اگر کسی خان کے لئے کرنا چاہو۔ ہندی کا عمل ہے۔ مریع یہ ہے۔

|                           |                           |                           |                           |
|---------------------------|---------------------------|---------------------------|---------------------------|
| بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى | بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى | بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى | بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى |
| حجین                      | وضدع                      | لطیشغ                     | زکفنع                     |
| ۸۰۳                       | ۱۴۹۶                      | ۱۳۱۶                      | ۱۸۲۴                      |
| سیدغ                      | ضغ                        | لبنغ                      | شغ                        |
| ۱۴۱۳                      | ۸۰۰                       | ۱۸۳۰                      | ۱۳۰۰                      |
| لکھنغ                     | کا شغ                     | وضدغ                      | رغ                        |
| ۱۸۲۹                      | ۱۳۱۱                      | ۱۸۹۴                      | ۸۰۱                       |



یہ ربع دونوں آیتوں کے نقل اللہ مالک اور ان الذین پیایونک کے اعداد  
۸۲۸ سے پڑھے +

فندم جہاں ہم جس قوم کا سردار ہو اس پر بزرگی پانے کے لئے تانبے کی تختی پر  
اس آیت لکھیے ان الذین پیایونک انما یالون التدریہ اللہ فوقہم فمن نکث فاما  
یکف علیہ ذلہ ومن ادنیٰ بما علیہ اللہ فیسوئہ اجرا عظیما کے اعداد ۵۶۷۸۹  
ہیں بطریق ذوالکتابتہ ربع میں پڑھے یہ عمل مولانا میرزا کا بل کا مجرب ہے  
دذیر کا شاقا خضر کے لئے کیا تھا جس کی برکت سے وہ اپنے ہمنسوں پر غالب  
و مسلط ہوا تھا اگرچہ مولانا میرزا مولوی نہ تھے لیکن علم و عمل اور وقت اعداد  
میں یکساں دھرتھے ان کے ہاتھ مولانا عبداللطیف گیلانی نے چند رسالے لکھے  
تھے ان رسالوں کی ادت سے جو ہاشمیتے کہتے تھے متاخرین میں سے  
علم اعداد میں کوئی بھی مولانا بزرگ کا ثانی نہ تھا جب اس ذوالکتابتہ تختی کو پرکھے  
تو کافری موم پر بطور دہر لگا کر اس موم سے اس شخص کی مورت بنائے جس پر  
مسلط ہونا چاہے اور پاک کپڑے میں لپیٹ کر بغل میں دبا کر اس شخص کے  
سامنے جا کر کھڑا ہو جائے اور اس سے باتیں کرنے لگے جس طرح جاتے  
اس پر مسلط ہو سکتا ہے اس موم کو بغل میں دبا کر مٹی کے سامنے جا کھڑا ہو۔

|     |     |     |     |
|-----|-----|-----|-----|
| ۲۴۱ | ۲۴۴ | ۲۴۴ | ۲۴۴ |
| ۲۴۲ | ۲۴۶ | ۲۴۶ | ۲۴۶ |
| ۲۴۵ | ۲۴۲ | ۲۴۱ | ۲۴۱ |
| ۲۴۸ | ۲۴۳ | ۲۴۲ | ۲۴۳ |

اگر دشمن پر غالب آنا چاہے تختی کے حاشیے  
پر یہ پڑھے ربع لکھے ربع پڑھے یہ عمل

مولانا عبداللطیف گیلانی کا ہے جو انہوں نے مرشد قلیماں کے لئے  
مقدس میں بنایا جسکی برکت سے وہ تلم امراء قزلباش پر مسلط ہو گیا اس عمل سے نارغ ہو کر  
سب مقتدر و کچھ نہ بنا چاہیے اتنا و مرحوم نے یہ عمل الہ دردی خان کیلئے ان دنوں کیا جبکہ  
بادشاہ نے اسے اصغر خان کا بددفعہ مقرر کیا جب اس نے اس نہر کو بازو پر باندھا تو  
فقڈرے ہی عرصے میں اصغر خان کا حکم بن گیا اور اس قدر  
جاء و حسب مذاں حاصل کیا کہ اس سے زیادہ دہم و قیاس



میں نہیں آسکتا۔ اس میں دوسرے دوری شرطیں ہیں ایک  
اعتقاد دوسری ممنوعات سے بچنا۔ اس عمل کو جاہلوں سے پوشیدہ  
رکھنا چاہیے۔

قرصہ نسوہ۔ تمام خلقت پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے کسی نیک ساعت میں یا  
شرفِ رُحل میں ہو۔ تو بہت ہی اچھا ہے۔ ایک گول تختی پر چمکا کر سے دائرہ کھینچو۔  
جب اس عمل کو شروع کرو۔ تو کسی دریا کے کنارے یا بلند پہاڑ چٹان میں جاکر ایک  
کھینچو۔ اور اس میں غسل کرو۔ پھر پاکیزہ لباس پہن کر بٹھا جاؤ۔ سر پر سیاہ سیکڑا اور  
دو بخور جلاؤ اور آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔ یہ عمل حکیم حکیم ہندی کا تجربہ ہے  
یہ عمل مولانا قنبر الدین محمد کاشفی نے ان دنوں بنایا تھا۔ جب کہ نواب اشرف احمد  
خان شیرازی پرچہ مصافی کی۔ جس کی برکت سے اس مجاہد کو تمام خلقت پر مسلط کیا۔  
یہ عمل نہایت ہی مجرب ہے جب اس دائرے میں بیٹھو۔ تو ایسا قسطنطنیہ اور ہندو  
طرف سے بنایا ہوا ہو۔ جب اس تختی پر عدد دو لکھ کر دو۔ تو ایک خانہ ایک سے  
سے دوسرے سرے تک پر کرو۔ اسی ترتیب سے ساری تختی مربع پور کرو۔  
پھر ایک خانہ پور کرنے وقت یا طہپال کہہ کر اس کا دل میں دل خیال رکھو جب یہ ہفتہ  
کے روز ختم ہو۔ تو قاز سے فارغ ہو کر بخور جلاؤ۔ اور اس مہر کو سیاہ کپڑے  
میں لپیٹ کر دائیں بازو باندھو جس شخص پر چاہو گے مسلط ہو جاؤ گے و عورتوں  
پر غالب آنے کے لئے بائیں بازو پر باندھو۔ اور مردوں پر غالب آنے کے لئے دائیں بازو  
پر اس عمل کو نالائقوں اور جاہلوں سے پوشیدہ رکھنا چاہیے۔ کیونکہ حکیم حکیم  
نے فرمایا ہے اور پہلے یہ آیت کریمہ۔ لقد جابرکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم علیکم  
بالمرسلین روف رحیم ۵۸۹۸۸۸ اس عدد میں شامل کر لو۔ غسل کر کے سفید کپڑے  
پہنو۔ اور عمل کرنے وقت منہ میں مصری کی ڈلی رکھو۔ یہ عمل اس فن کے عالمین  
میں بہت عزیز سمجھا جاتا ہے۔ اس کے عامل کو با وضو رہنا چاہیے اور عطر وغیرہ  
کی خوشبودگانی چاہیے۔ تاکہ خلقت میں مغرور و محترم رہے۔



فینتم چہارم۔ بادشاہوں اور حکام وظیفہ کی بغیر نوب کے لئے ان حروف معظ  
 دیکھ کر۔ درس غلطی کا لفظ دہلا۔ ہرن کی کھال پر لکھ کر انگشتی کے نیکنہ  
 میں رکھو۔ جب کہ ساعت نیک ہو۔ یا آفتاب شرف میں ہو۔ یہ عمل سید حسین اعلیٰ  
 کا مجرب ہے۔ شیخ عبد العادل نے مولانا محمود سے کہہ کر شاہ طیماسب سے لئے  
 بڑا یا اگر شیر کی کھال پر لکھیں۔ تو اثر اور بھی زیادہ ہوتا ہے +

نوع چہارم۔ اس کی بھی چار قسمیں ہیں۔ یہ خلقت پر ملا ہونے قوم میں بزرگی  
 حاصل کرنے اور دین مسخر کرنے کے لئے نہایت عجیب ہے +

سیر اول خلقت پر تسلط اور بزرگی حاصل کرنے کے لئے نیک ساعت اور  
 شرف زہرہ میں تانبے کی تختی پر بیچ دربیچ کھینچ کر اس میں اس آیت کریمہ **لَفَعَلُ اللّٰہِ**  
**مَآئِیۡۃً وَّ یَکُمُ اَیۡرِیۡدُکَ** عدد ۹۵۸ ہوتے ہیں۔ لکھو نہایت عجیب و غریب عمل ہے  
 اس تختی کی پشت پر یہ اسم رکھ کر دے۔ یا حفظ یا یل خط یا یل۔ یا مویا یل نیز  
 زہرہ کا بخور جلاؤ۔ اگر شرف زہرہ میں عمل کیا جائے۔ تو پورا اثر رکھتا ہے اس  
 مہر کو میر غیاث الدین شیرازی استعمال کیا کرتے تھے۔ انہوں نے شاہ طیماسب  
 حسین مولوی صفوی کے لئے بنائی تھی۔ یہ نہایت عجیب و غریب عمل ہے جس  
 کے پاس یہ مہر ہوگی۔ تمام خلقت اس کی مطیع رہے گی۔ قوم پر بزرگی حاصل کریگا  
 میرے اُتاد و مرحوم نے نواب علیہ عالیہ کے لئے یہ مہر بنائی تھی۔ جس کی برکت  
 سے وہ تمام امرا پر غالب آگیا +

سیر دوم۔ خلقت پر ملت ہونے کے لئے ہفتہ کے روز سنہری تختی پر مرقع  
 بنا کر اس میں اس عدد۔ ۹۵۸۔ کو لکھو اور شروع سو طرح میں خانے سے نہایت  
 بحریٹ۔ شروع مدعا میں رضو کر کے منہ میں کوئی سا جواہر رکھو۔ اگر بنا کر ہو یا تو  
 ہو تو سب اچھا ہے۔ جب تک مل سے فارغ نہ ہوئے کسی سے بات نہ کرے اور یہ  
 آیت کریمہ **وَلَقَدْ بَالِغُ شَہِیۡدٍ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** کو اس مہر معظ کو موسم پر بطور مہر لگا کر  
 اس مردم کی ایک مورت بنا کر اس کے گرد اور سبکدس لکھو۔ پھر جس طرح







العجل العجل العجل۔ اساتذہ الہیائے الساتذہ اھیا۔ اشرافا۔ ارونی احباؤ ست  
 الباریون انی ہذا علیس جنت۔ ایس انی اجبت حب الخیر عن ذکر ربی حتی  
 نزلت بالحباب میں نے فلان بن فلان کو آدم دیا اور ابراہیم دسارے دیوتا  
 دیوینا عایشہ اور مصطفیٰ کی محبت کے حد سے بچنے لالہ الا اللہ محمد رسول اللہ  
 عباد یا پتوں کے جلاتے وقت مطلوبہ کا تصور رکھو۔ جب سب پتے جل چکیں۔  
 تو آگ کے بیج سے نکال ڈالو۔ اور باقیہ جاؤ۔ مطلوبہ خود بخود حاضر ہو جائیگا۔

## فصل سوم

محبت۔ بغض۔ عداوت۔ دشمنوں کو پراگشہ کرنے زبان بند ہی غیرہ کے  
 بیان میں یہ فصل چاروں پر منقسم ہے۔  
 نوع اول۔ محبت و الفت اور محبوب کو حاضر کرنے کے بیان میں۔ یہ چار  
 قسموں پر منقسم ہے۔ قسم اول۔ اگر کسی شخص کو اپنی محبت میں دیا نہ بنانا  
 یا ہر توجہ زہرہ اور مشتری تثلیث میں ہوں۔ تانبے کا ایک مربع بنا کر اس  
 میں یہ عدد ۲۲۹۵۵ لکھو۔ اور یہ آیت اس کے حاشیہ پر لکھو۔ آیت یہ ہے۔ یحییٰ ہم  
 کوب اللہ الذین آمنوا شد حیا لئلا یسب کے ملا کر ۹۴۹ ہوتے ہیں۔ نیک سلفت میں  
 جب کفر غرست سے خالی ہو۔ اپنا اپنی والدہ کا نام اور مطلوب اور اس کی والدہ  
 کا نام ملا کر تقسیم کر جب وقف پر کر دو۔ تو حروف صدر اور مغز خر کو لیکر مرکب کر دو  
 اور مربع کی چاروں طرفوں میں لکھو۔ اور شہد اور روغن زرہ میں فقیر کر کے  
 جلاؤ۔ تاکہ تم جنات کا معائنہ کر دے۔ یہ عمل مولانا عبداللطیف گیلانی کا تجویز کردہ ہے  
 جو اس فن میں بے نظیر تھے۔ محمد کینک کی خدمت میں رہا کرتے تھے آپ نے  
 یہ عمل ایک نیش پور سے امیر زادے کچل مصطفیٰ کی خاطر کیا تھا۔ جسے یوسف  
 ابراہان کیا کرتے تھے وہ عیسیم کو چاک کی لٹا کی پر عاشق ہو گیا تھا۔ ان دنوں مولانا  
 عبداللطیف کو بادشاہ نے گیلان میں لایا تھا۔ ملائکہ کو جس حکم کو دے لیتے



ایک ہی روز میں سر انجام کر دیا کرتے تھے۔ گویا اللہ تعالیٰ نے آپ کو سواری معجز  
 عطا کر رکھا تھا۔ بادشاہ نے کچل مصطفیٰ کو کہا کہ تم ایسی بات کے طور پر مولا ناکے پاس  
 جاؤ۔ اور انہیں راضی کر دو۔ پھر اس معاملہ کا ذکر چھپڑ دینا۔ انشاء اللہ فوراً انجام  
 ہو گا۔ مصطفیٰ نے اخوند کو بلا کر پہلے بہت خوشامد کی پھر اپنا مدعا عرض کیا مولا ناکے  
 پھر ۱۰ ماہ رجب ۱۰۲۲ ہجری کو دار الخلافہ قزاقستان میں خدمت میں پیشکر یہ ترجیح تیار  
 کی۔ وہاں صرف کچل مصطفیٰ کے سوا اور کوئی نہ تھا۔ جب آپ نے یہ ترجیح کچل  
 مصطفیٰ کو دیا۔ تو ابھی چار گھنٹے کی رات گذری ہوئی۔ کہ ایک شخص خبر لایا۔ کہ ایک  
 لڑکی دو مارے پر بیٹھی رو رہی ہے۔ مصطفیٰ نے خود دعا کر دیکھا تو معلوم ہوا۔  
 کہ وہی لڑکی ہے۔ جب لڑکی نگاہ مصطفیٰ پر پڑی۔ تو مارے خوشی کے اٹھ اٹھ کر  
 اس کے گلے پٹ گئی۔ مصطفیٰ نے یہ بات مولا ناکے سے چھپائی۔ صبح کو یہ خبر  
 منشر ہو گئی کہ یکم کی رات کو کہیں نکل گئی ہے۔ آخر کچل مصطفیٰ نے خود دعا کر  
 بادشاہ سے سارا حال بیان کر دیا۔ بادشاہ نے حکم دیا۔ کہ مولا ناکہ بدالطیف  
 کو میدان میں لے جا کر جلا دو۔ پٹل نہایت مجرب ہے۔ نالایقوں اور جاہلوں سے

اسے چھپانا چاہیے +  
 فتنہ دوم محبت کے بارے میں۔ اگر کسی شخص کو اپنی محبت میں بے قرار کرنا  
 چاہو۔ تو اسے ایک مربع بنا کر اس میں یہ عدد ۹۴۹۰ لکھو اور اسے آگ میں  
 چھپا دو۔ مطلوب بے قرار ہو جائیگا۔ یہ عمل مولا ناکہ حسین بربری کا مجوزہ ہے۔ انہوں  
 نے سیادت پناہ خلیفہ سلطان کے لئے کیا تھا۔ جب کہ بادشاہ اپنی لڑکی کی شادی  
 میرزا امیر امین کے بیٹے سے کرنی چاہتا تھا۔ چونکہ مولا ناکہ حسین خلیفہ سلطان  
 کے پردیس میں رہتے تھے اس لئے اس نے مولا ناکہ کو بلا کر کہا۔ کہ جس طرح ہو سکے  
 کرو۔ تاکہ بادشاہ اپنی لڑکی میرزا امیر امین کے بیٹے کو نہ دے آپ نے فرمایا میں  
 اسے نہیں دینے دوں گا۔ جب کہ یہ لڑکی خلیفہ سلطان  
 کے لئے لڑکیاں فرماتے ہیں۔

|     |     |     |     |
|-----|-----|-----|-----|
| ۲۳۴ | ۲۴۰ | ۲۳۳ | ۲۲۹ |
| ۲۴۲ | ۲۳۰ | ۲۳۸ | ۲۴۱ |
| ۲۳۱ | ۲۴۵ | ۲۳۷ | ۲۳۵ |
| ۲۳۹ | ۲۳۲ | ۲۳۶ | ۲۴۴ |



سب نے یہ شک کہ یہ کیا کہ بادشاہ اس لڑکی کو پسند نہ کرے گا۔  
 سے منسوب کر چکا ہے۔ اور دونوں طرف سے شادی کی تیاریاں اسی میں ہیں۔  
 دم کی دیر ہے۔ کہ نکاح ہو جائیگا۔ انور صوف نے اس معاملہ کو دیکھ کر  
 سے ایک عمل کیا۔ جو آگے چل کر پکھا جائیگا۔ اور فرمایا اسی لیے کہ ایک شخص  
 جب تختی لائی گئی۔ تو آپ نے مدد کو رابطہ ملک مذکورہ طریق میں لکھ کر  
 میں دفن کیا۔ جمعہ کے روز یہ عمل کیا پھر اسی روز بادشاہ نے اپنی وہی لڑکی  
 خلیفہ سلطان سے بیاہ دی۔ یہ عمل بہت مجرب ہے۔ اور ضرور و قیادہ چھکے طالب  
 مطلب اور روزوں کی والدہ کے نام کے ادا د میں یہ عدد ملا کر کاغذ پر تحریر میں  
 لکھو۔ اور کہتے وقت منہ میں میری کو رکھو۔ اور مقام تنہائی میں چھکے لکھ کر  
 لہے کی تختی کو اس کاغذ میں پیٹ کر آگ میں ڈال دے۔ مسئلہ عزیمت نہایت  
 توجہ سے اکیس مرتبہ پڑھے عزیمت یہ ہے۔ ہیبت الجن علی الشیاطین وھیبت  
 الشیاطین علی الجن وھیبت الجن والشیاطین علی الالبیس سید الشیاطین  
 وھیبت الشیاطین علی الالبیس وھیبت الالبیس علی دودا وھیبت  
 الجن والشیاطین و الالبیس علی فلان بن فلان ننتہیجت والوقت ووقتہ  
 فلان بن فلان بحق سفیخان بن راور علیہا السلام ان تجلبوا وادخرقوا  
 قلوبنا وارجیع جوارحنا لیدن ولبجید فلان بن فلان ننتہیجتہ واسقنہ  
 وصور فلان بن فلان ترا فی اقلبت الدیام ومنعت الطعام و فطعت  
 حتی الطیون و تخرقوا قلبہا و صیدھا و فوادھا المسافر بخود الطور و فلان  
 مسطور فی رتی منشور و البیت المعمور و السقف المرفی و الحجر المسجور  
 المسافر ابلیس سید الشیاطین اطمین فی هذا الساعتہ المسافر و فلان  
 و جمیعہا بجانب فلان بن فلان ننتہیجت۔ بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ پڑھتے ہوئے مطلب  
 اگر حاضر ہوتا ہے۔ جمعہ کے روز یہ عمل کیا گیا۔ تو ہفتہ کے دن بادشاہ نے خلیفہ سلطان  
 کے گھر اس پر نہایت مہربانی کی جب واپس اپنے گھر گیا۔ تو جانتے



ہی در ساقا خانم کو بھیجا کہ آج شہزادی کی شادی خلیفہ سلطان سے ہوئی  
 ہے۔ جلد ہی ساز و سامان کرو۔ اسی دن کے آخری چشتے کیدان نواب علی  
 خان سے وادی کی خلعت لیکر خلیفہ سلطان کے لئے تیار کی اور رات کو  
 علماء و فقہاء کو منگاکر نکاح کر دیا۔ یہ عمل نہایت عجیب ہے۔ زنا کی نیت سے  
 کبھی نہیں کرنا چاہیے ۴

فتیہم سوم۔ اگر کسی نان یا حاکم سے لینا چاہو جس کا لینا از مشکل ہو۔ تو ہفتے  
 کے روز شہری مرغ بیکریے پر یہ حد درج کرو۔ اور طالب و مطلوب کے نام  
 سے ان کی والدہ کے نام کی تقسیم کر کے ہر طرف مقدم و مؤخر کرنا کہ اس کے پیر تقسیم کر  
 پھر ان دونوں اسموں کے ہر طرف کو مقدم و مؤخر لیکر تقسیم کر جب تین مرتبہ  
 تقسیم کر چکو۔ تو مرکب کر کے نثار بناؤ۔ پھر تانبے کے چرخ میں لکھی ڈال کر اس  
 میں زنجیر رکھ کر جلاؤ۔ اور خود فقہاء کے سامنے بیٹھ جاؤ۔ اور حسب ذیل  
 ترتیب اکیس مرتبہ پڑھو۔ ہر روز کو یہ ہیں ۱۰۳۴ و ۱۰۳۵ و ۱۰۳۶ و ۱۰۳۷  
 عزمت یہ ہے۔ اے اللہ! عذرت علیکہ یا الہا! اللہ! مدح المومنین بھلاؤ  
 الخرف بحق صید طوطی بن یحییٰ یا الہ! اللہ! یخص منہما لو فیع جلا لہما و بحق سیما  
 بن داؤد و علیہما السلام اصرفوا القطب و الجبلین و العوین و جمیع جوارح  
 البدن ذادن بن فلا منت بکیت و ستر رتد آفت فلا دن بن فلا منت لہما  
 الساعۃ العجل الطیور بن فلا دن یحییٰ یا الہ! اللہ! النفس المطمئنة ارجی  
 و بحق کلین و حاتم غسوق و القاسم و ما سیطر دن و بحق اہیا یا اشراف  
 اذونی احترات یا ملا کلہا المومنین بھلاؤ الخرف و الکلمات المکرمہ  
 من ہذا الخرف و التکسب احراف القاب و القوس و جمیع جوارح البدن  
 فلا دن بن فلا منت بکیت و ستر رتد الخشت فلا دن بن فلا منت بکیت و بحق  
 لک جبار کہ رسول من اللہ علیہ السلام عذرتکم حسن علی علیہ السلام  
 یا المومنین رات و رحیم ۵







یہ عمل امام محمد بن حنفیہ کا مجوزہ ہے۔ اس نے عظیم اصولوں کے لئے فرمایا تھا۔ اس کی  
برکت سے بادشاہ نکسہ کنیش کا نکاح اصولوں سے ہوا تھا اس عمل کو نہایت  
عزیز رکھنا چاہیے +

نہایت چہرہ ہاشم۔ اگر کسی شخص کو اپنی محبت میں ایسا دلوں دینا چاہو کہ دوسرے  
کو پہچانے بھی نہ پائے۔ اگر مولانا سرزرا کا ثانی نے دوسرا قی خانہ کے لشکر کو کر دیا  
تھا۔ سید بیگ کی لڑکی بالا خانہ میں۔ بیٹی تھی۔ اس کی بکاہ جو اسی لڑکے پر پڑی  
تھی اس پر فریفتہ ہو گئی۔ لیکن وہ لڑکا نہیں ماننا تھا۔ لڑکی نے اپنے عہد کا اظہار  
مولانا سے کیا تھا۔ جب انہوں نے عمل کیا۔ تو لڑکا دیوانہ ہو گیا۔ پھر بادشاہ اور اس  
کی والدہ نے بنیرا چاہا۔ کہ تندرست ہو جائے لیکن نہ ہوا۔ اسی طرح دیوانہ ہی  
رہا طریق عمل یہ ہے۔ جمہور است کو روزہ رکھو اور جنگل میں کسی مقام تنہائی میں تانبے  
کا ایک مربع بنا کر اس میں یہ عدد۔ ۱۴۵۵۔ لکھو۔ گھسنے سے پہلے بہت سا بچہ چلا کر  
لے کر فرشتا پڑھو۔ بیس مرتبہ جب پڑھ چکو۔ تو نیچے سر پہ ہو کر کھڑے فرشتا پڑھو۔ عمل  
عظیم لوتیا نے موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے ایک خلیفہ کی خاطر کیا تھا۔ یہ عمل بہت اچھا  
ہے کہ آدمیوں نے دوستی کے لئے مفید پایا۔ چنانچہ ولانا ابوالکلیف گیلانی نے  
بزرگ حسن بن علی کے بیٹے سید محمد کے لئے نہر علی کو چمکال خاطر دیا نہ بنایا ایسا ست  
دیوانہ ہو گیا۔ کہ اصفہان میں تین سال سربازوں سے منگوا پھرتا رہا۔ مولانا اخذ فرما  
نے اس سارے عمل کو اپنے رسالہ حل مشکلات میں یونانی حروف میں لکھا ہے تاکہ  
کوئی اور شخص بہ عمل نہ کرے پاسے۔ شیخ بہاؤ الدین محمد قدس سرہ نے اس عمل کی بار  
بار تائید کی ہے۔ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عہد میں۔ نبیؐ را تیسیر میں سے  
ایک نے آنحضرتؐ سے کشتی کی۔ تو آپؐ نے اس کو دوزخ فرشتا پڑھ کر  
بچل کیا۔ اکثر لوگ کہتے ہیں کہ اس قوم کی اطاعت کی وجہ سے حضرت جبرائیل  
علیہ السلام یہ دوا لائے۔ اور عمل حضرت موسیٰ علیہ السلام کو سیکھا دیا ایک اور  
دوا بیت کے مطابق یہ عمل اندا طوں نے تجویز کیا تھا۔ شیخ بہاؤ الدین محمد قدس سرہ



تیسرے ساد کو فرمایا۔ اگر اس عمل کی تقسیم کی جائے۔ تو وہ جنوں اور دیوانوں  
 کو فتح ہو جاتا ہے۔ دیگر محبت کے لئے اتھارہ مہینہ ہے۔ طالب و مطلوب اور ملائے  
 فرشتہ کے اعداد الیکٹرک میں لکھو۔ بعد ازاں سات ستم فرشتہ اور اسم مطلوب  
 کی تقسیم کرو۔ اگر اسم مطلوب میں سات حرف ہو۔ تو ۱۰۱۔ اسم فرشتہ کو عرف میں لکھو  
 ایک حرف مطلوب کے نام کا قائل کرو۔ اور آخر میں اگر حرف ہو تو اس کی ماں کا نام  
 بھی عرف میں لکھو تاکہ لہو را لہو را اثر ہو۔ یہ عمل کہتے وقت روز رکھنا چاہیے  
 تقسیم کے بعد سات سطریں مباحیبا لکھو اور ساتوں کو ایک ایک مرتبہ چراغ میں جلاؤ  
 لیکن ہر ایک کیلئے ایک چراغ جلاؤ۔ اس عمل کو کہہ دو اور کو کیا کرتے ہیں۔ چو کہ محبت  
 کے لئے کیا جاتا ہے۔ اس واسطے نہ ہر وہ مشتری کی تثلیث میں کرنا چاہیے۔  
 اگر اس عمل کے واسطے کسی کو مسخر کرنا چاہو مگر اس کی ترکیب میر فیاث الدین  
 مشورہ نے یہ فرمائی ہے۔ کہ اگر کسی کو ایسا مسخر کرنا چاہو۔ تو تمہاری اجازت بغیر  
 پاؤں نہ پئے تو اس کے نام اپنے نام اور سات اسم فرشتہ کے عدد اس وقت لو  
 جب کہ آفتاب مشرق میں ہو۔ پھر شہری تکتی پر مربع کی صورت میں کندہ کرو۔  
 ہر روز آفتاب کے مقابل کھڑے ہو کر اس ہر کو اپنے چہرے کے سامنے رکھو  
 اور کہو یا الہی اس مہر معظم مبارک کی حرمت سے دوران شخص کو مطیع و مسخر اس طرح  
 بنا۔ بسیار حشیوں۔ پندہ دن۔ جنوں اور انسانوں کو حضرت سلیمان علیہ السلام  
 کا بنایا ہے۔ اگر نہ کر سکو تو دیکھو۔ کہ اس شخص کے طالع میں کوئی بنا برج جسے۔ اور  
 وہ کسی ستارے سے منسوب ہے۔ پھر ستارے برج اور زہرہ مشتری کے  
 عرف کی تقسیم کرو۔ بعد ازاں اپنا اور اپنے مطلوب کا نام مذکورہ بالا عرف  
 کے ساتھ لکھو۔ انہیں ملا کر تقسیم کرو۔ بعد میں عرف تقسیم کے عدد کے موافق  
 سفید ریشم کے قیسے بناؤ۔ اور ان قیسوں کو تلبے کے چراغ میں رکھ کر جلاؤ  
 اور جلاتے وقت دعائے فرشتہ پڑھتے رہو۔ اور کہو۔ اس دعائے بزرگ کی برکت  
 سے فلاں شخص کو میرا مطیع و مسخر بناؤ۔ اسی وقت مطلب براری ہوگی۔

سولہ کی نگار کردہ ہر کو دانی یا زوہا نامی ۴

## نوع دوم زبان بندی میں

فہم اول، اگر کسی شخص کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے اس کی زبان بندی چاہیے۔ تو جب چاہیے تو اس میں ہوا یا غریب ہیں اور تحت الشعاع ہوتی ہیں اس میں کر دے۔ منہ میں محفوظ ہی سی موسم رکھ کر کسی سے بات نہ کر دے اور ہر دن سوالات کو سمجھ اس کے نام کے تقسیم کر دے۔ جب زبان بکل آئے۔ تو تمام معروف سوالات کو مرکب کر دے۔ اور شیخ کی شغلی پر نیکو اندھیری کو ٹھہری میں چھبھاری کے لئے رکھ دے۔ تو اس کی زبان بند ہو جائے گی۔ بات تک نہیں کر سکے گا۔ اس ظن کے ساتھ یہ لکھو۔ بسنم عقل و ہوش و لطف و حس و احساس ظاہری و باطنی فلان بن فلانہ فی عرض حسن فلان بن فلانہ۔ یہ عمل ہر روز صبح کا مجرب ہے۔ اور مجرب ہے ۴

فہم دوم۔ اگر کسی کی زبان بند کرنا چاہیے۔ تو قبلہ کی طرف بٹیکر کے تھوڑی سی منوم منہ میں رکھ لو۔ اگر تحت الشعاع کے وقت عمل کر دے۔ تو زیادہ مؤثر ہوگا۔ یل حسین اخلاقی کا مجرب ہے اس نے ایک شخص کو حیوان کی طرح گونگا بنایا تھا۔ جو بالکل بات نہ کر سکتا تھا۔ ایک اور شخص کا ذکر ہے۔ کہ وہ بہت نفس تھا۔ بادشاہ کی خدمت میں لوگوں کی بابت جھوٹی شکایتیں کیا کرتا تھا۔ بادشاہ نے کہا کہ فلاں شخص کے حق میں جو کچھ تو نے کہا ہے اگر عدالت میں کہو۔ تو میں اسے پوری پوری سزا دوں گا۔ شاہی منجم بلال غفران پناہ شیخ بہاؤ الدین محمد قدس سرہ کی خدمت میں بیٹھا تھا۔ اور بہت سے شاہی امرا بھی حاضر خدمت تھے۔ ان سے اس شخص منہم کا ذکر چھیڑا۔ تو تمام امرا نے عرض کیا۔ کہ وہ اس بارے میں بالکل بے فائدہ رہے۔ اور نہایت صالح مرد ہے یہ سب اس بدبخت کی فطرت ہے۔ کہ اس نے بادشاہ سے کہا ہے شیخ صاحب نے مجھے فرمایا



سوئے کی تیار کردہ ہر کردار میں بازو باندھو

## نوع دوم۔ زبان بندی ہیں

قسم اول۔ اگر کسی شخص کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے اس کی زبان بندی چاہو۔ تو جب چاند منزل میں ہو۔ یا مغرب میں اور تحت الشعار ہو تو سب قیل عمل کرو۔ منہ میں تھوڑی سی موم رکھ کر کسی سے بات نہ کرو۔ اور یہ وقت سوالات کو معہ اس کے نام کے تقسیم کرو۔ جب زمام بکل آئے۔ تو تمام معروف سوالات کو مرکب معرب کرو۔ اور شیخ کی تمنی پر یکدم اندھیری کو ٹھہری میں پتھر بھاری کے لئے رکھ دو۔ تو اس کی زبان بند ہو جائے گی۔ بات نہ کہیں کر سکے گا۔ اس تمنی کے ساتھ یہ کلمہ۔ لبتم عقل و ہوش و لطف و دھاس اس احساس ظاہری و باطنی فلان بن فلانہ فی عرض و حسن فلان بن فلانہ۔ یہ عمل ۱۴۰۰ حسین کا تجویز ہے۔ اور مجرب ہے

قسم دوم۔ اگر کسی کی زبان بند کرنا چاہو۔ تو قبلہ کی طرف بٹھیر کے تھوڑی سی موم منہ میں رکھ لو۔ اگر تحت الشعار کے وقت عمل کرو۔ تو زیادہ مؤثر ہوگا۔ یمن حسین اعلیٰ کا مجرب ہے اس نے ایک شخص کو حیوان کی طرح گونگابنایا تھا۔ جو بالکل بات نہ کر سکتا تھا۔ ایک اور شخص کا ذکر ہے۔ کہ وہ بہت نفیس تھا۔ بادشاہ کچھ خدمت میں لوگوں کی بابت جھوٹی شکائتیں کیا کرتا تھا۔ بادشاہ نے کہا کہ فلان شخص کے حق میں جو کچھ تو نے کہا ہے اگر عدالت میں کہو۔ تو میں اسے پوری پوری سزا دے گا۔ شاہی منجر جلال غفران پناہ شیخ بہاؤ الدین محمد قدس سرہ کی خدمت میں بیٹھا تھا۔ اور بہت سے شاہی امرا بھی حاضر خدمت تھے۔ ان سے اس شخص نے منہم کا ذکر کر چھڑا۔ تو تمام امرا نے عرض کیا۔ کہ وہ اس بارے میں بالکل بے قصور ہے۔ اور نہایت صالح مرد ہے یہ سب اس بدبخت کی فحش بات ہے۔ کہ اس نے بادشاہ سے کہا ہے شیخ صاحب نے مجھے فرمایا

کہ تیرا دوست لاؤ۔ ہم اس کا ہاتھ لگا دیا۔ اس کا ہاتھ لگا کر اس نے کہا  
 پھر آیا کہ یہ وہی ہے جس کا ہاتھ لگا کر اس نے کہا کہ اس کا ہاتھ لگا کر اس نے کہا  
 لکھو۔ اور اس کے ہاتھ لگا کر اس نے کہا کہ اس کا ہاتھ لگا کر اس نے کہا  
 پریشانیت بنا کہ اس میں ہے وہ وہی ہے کہ اس کا ہاتھ لگا کر اس نے کہا  
 انصیری کو شہری میں لہا رہی پھر اس نے کہا کہ اس کا ہاتھ لگا کر اس نے کہا  
 دوسرے روز جب بادشاہ وہاں آیا اور اس کا ہاتھ لگا کر اس نے کہا کہ اس کا ہاتھ لگا کر اس نے کہا  
 بربر عام اس ظلم کے حق میں کہہ رہا ہے۔ تو اس نے پوچھا کہ کیا اس کا ہاتھ لگا کر اس نے کہا  
 ایک حرف نہ نکال سکا۔ جو اس کی تاریخ کو لکھا ہوگا، یہ دیکھ کر بادشاہ نے  
 حکم دیا کہ اس کی زبان کاٹ ڈالو۔ اس طرح وہ ظلم بال بال بچ گیا۔ تب سے  
 یہ عمل میرے پاس بطور یادگار رہا ہے۔

ضمیمہ سہم۔ زبان ہندی کے لئے عمل محنت کے ہاتھ میں ہی چلتا ہے۔  
 شیخ بہادر الدین محمد اس عمل کو محنت میں بھارت اس کے ہاتھ میں لکھتا ہے۔  
 شخص کو اپنی محنت میں مشغول اور اپنا عاقلیٰ زانہا ناما چاہو۔ تو اس کی محنت  
 ہوا۔ جو مطرب کی شکل سے باقی بچتی ہو۔ بعد ازاں ایک نئی طرح بن گیا۔  
 اس عمل کو لکھو۔ اور وہ شخص اس صورت کے ہاتھ میں لکھتا ہے کہ اس کے  
 منہ میں رکھو۔ بعد ازاں اس سے کسی انصیری کو شہری یا سردار میں رکھو۔ تو وہ شخص  
 فرمانبردار ہو جائے گا۔ جو کہو گے اسے گا۔ یہ عمل شیخ الدین کا بیچو کہ وہ جب  
 ہے بزرگوں نے ہار ہا اس کا بیچو کہ کیا۔ ٹھیک پایا جب اس کا بیچو خان  
 کی لڑکی خلع بیگم ہندی سے منسوب کرنا چاہتے تھے۔ تو لڑکی کے والدین  
 اس بات پر راضی نہ تھے۔ بادشاہ نے ہتھے بلا کر حکم دیا کہ زبان ہندی کا لکھنا  
 میں نے سنا ہے یہاں کہے کہ فرمایا۔ عمل صورت کر دے۔ ہتھے موم لکھائی ہیں۔  
 بادشاہ کے دربار میں کیا۔ اسی بات لڑکی کے والدین راضی ہو گئے۔ انہوں نے اپنی  
 لڑکی بادشاہ کے ہاں بیچ دی۔ اور لکھو کہ اس کا ہاتھ لگا کر اس نے کہا کہ اس کا ہاتھ لگا کر اس نے کہا۔



کہ تہ دوات لاؤ۔ ہم اس بندہ خدا سے اس مفسدہ مرد کی منرا دفع کرتے ہیں  
پھر فرمایا کہ عروض عموالت کو معہ اس مفسدہ کے نام اور اس کی والدہ کے نام  
لکھو۔ اور ان کے ع۔ و نکالو۔ اور اس میں ۲۲۲۲ جمع کر کے پہلے رنگ کے کاغذ  
پر ثبت بنا کر اس میں یہ عدد درج کرو۔ پھر اس مظلوم شخص کو فرمایا کہ اسے  
اندھیری کوٹھڑی میں بھاری پتھر سے رکھ دینا۔ اس نے حکم کے مطابق عمل کیا۔  
دوسرے روز جب بادشاہ دربار میں آیا۔ اور اس مفسد آدمی کو بلایا۔ کہ  
بربر عام اس مظلوم کے حق میں گزشتہ بات کہے۔ تو اس نے ہتیرا کہنا چاہا لیکن  
ایک حرف نہ نکال سکا۔ حیوانوں کی طرح گونگا ہو گیا۔ یہ دیکھ کر بادشاہ نے  
حکم دیا کہ اس کی زبان کاٹ ڈالو۔ اس طرح وہ مظلوم بال بال بچ گیا رتبہ سے  
یہ عمل میرے پاس بطور یادگار رہے۔

فینم سکوم۔ زبان بندی کے لئے یہ عمل محبت کے واسطے میں بھی پرتا ہے  
شیخ بہاؤ الدین محمد اس عمل کو محبت میں بکثرت استعمال کیا کرتے تھے۔ اگر کسی  
شخص کو اپنی محبت میں مبتلا اور اپنا عاشق زار بنانا چاہو۔ تو وہ اس کی ایسی موت  
بناؤ۔ جو مطلوب کی شکل سے ملتی جلتی ہو۔ بعد ازاں ایک تختی پر مربع بنا کر اس میں  
اس عدد کو لکھو۔ اور وہ تختی اس مورت کے منہ میں رکھ کر اس کی کھوپڑی کے  
منہ میں رکھو۔ بعد ازاں اسے کسی اندھیری کوٹھڑی یا سرداب میں رکھو۔ تو وہ شخص  
فرمانبردار ہو جائے گا۔ جو کہو گے مانے گا۔ یہ عمل شیخ صفی الدین کا تجویز کردہ مجرب  
ہے بزرگوں نے بار بار اس کا تجربہ کیا۔ ٹھیک پایا جب نواب نارجن خان  
کی لڑکی خلف بیگم نامہ زری سے منسوب کرنا چاہتے تھے۔ تو لڑکی کے والدین  
اس بات پر راضی نہ تھے۔ بادشاہ نے مجھے بلا کر حکم دیا کہ زبان بندی کا کوئی عمل بناؤ  
میں نے ساسے بیان کئے تو فرمایا عمل صورت کرو۔ مجھے موم منگا دی۔ میں نے  
بادشاہ کے رو برو عمل کیا۔ اسی رات لڑکی کے والدین راضی ہو گئے۔ انہوں نے اپنی  
لڑکی بادشاہ کے ہاں بھیج دی۔ اور لکھ بھیجا کہ یہ آپ کی خانہ زاد ہے۔ بسے چاہیں



بادشاہ نے اس لڑکی کا نکاح خلف بیگ سے کر دیا۔ لیکن اسی کو غفران پشاہ  
 نے بھی لیا ہوا ہے۔ یہاں بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ جب شاہ دوم اپنے ایک زیر  
 پر کار میں ہو گیا۔ تو اس کے قتل کا حکم دیا۔ اندول شیخ قدس سرہ دوم میں لکھا اس  
 وزیر نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرے قتل کا حکم ہو چکا ہے۔  
 کوئی ہمدردی قبول ہونے والی دعا کریں۔ تاکہ میں سچ جادوں شیخ صاحب نے فی القول  
 پر عمل پیرا ہو کر کیا۔ تو بادشاہ کو یہ بات ایسی فراموش ہوئی۔ گویا کبھی ہوئی نہ تھی  
 مگر اسے غمزدہ و زار پر مقرر کیا۔ یہ عمل بہت مجرب ہے۔ زبان بندی کے لئے  
 تحت اشعار با طریقہ میں لکھ کر مورت کے منہ میں رکھ کر مورت کو اندھیری  
 کوٹھڑی یا انسانی کھوپڑی کے منہ میں رکھنا بہت ہی موثر پایا ہے۔ کئی  
 شخصوں نے اسی طریق سے اپنا مطلب و مقصد حاصل کیا۔ منقول ہے کہ  
 کاشان کے ایک رئیس محمد مگر کے سبائی کی لڑکی ایک شخص سے منسوب ہو گئی اور  
 غریب شادی کی تیاریاں کر رہے تھے۔ کہ مولانا اسحاق کاشان میں پہنچ گئے  
 ایک شخص نے مولانا کو کہا کہ میں آپ کو نیتن زمان دیتا ہوں اگر آپ اس شادی  
 کے معاملے کو برہم کر دیں۔ آپ نے یہ عمل کیا۔ تو لڑکی والوں نے داماد کا لایا ہوا  
 بیاہا پس کر دیا۔ اور وہ نامید ہو کر واپس چلا گیا۔ مولانا نے لڑکی اس شخص کیلئے  
 مانگی۔ اس سے منسوب ہو گئی۔ جہنمی لگائی گئی۔ نکاح ہو گیا۔ شب زفاف  
 نزدیک تھا کہ وہی پہلا خاوند مولانا میرزا کی خدمت میں پہنچ گیا۔ یا دن پھر کر  
 اور آٹھ جڑ کر عرض کرنے لگا۔ کہ میں آپ کو بیکہ نیتن زمان دیتا ہوں۔ اس کی شادی  
 کیسے ہو جائے۔ مہجرات کو مشب زفاف کئی۔ برجہ کے روز اخیر کے وقت اپنے  
 یہ کام اپنے ذمہ لیا۔ نہیں کے تمام متعلقین کے نام پر چھ کر عروہ صوابت کو آن پور  
 فرمایا کہ ایک ریم ریزہ کر کے تہ کی مٹی میں ملا کر انہیں کے متعلقین کے ہاں جو کہ  
 دوسری کو مڑ سے کی کھوپڑی کے منہ میں رکھ دیں کہ گھر بادو۔ تیسری کو تیز مڑ



میں مل کر کے گلاب یا عرق بہا رہیں ملا کر دو دلیا اور دہن اور ان کے متعلقین پر  
چھڑک دو جھڑک کی رات ابھی ایک پر گزری تھی کہ نکاح ہو کر دہن کو گھیر لیا جانا  
چاہتے تھے کہ طریق میں جھگڑا ہو پڑا جب دہن کا پاؤں دفن کی ہوئی کھوپری پر  
پڑا۔ تو ایسی لڑائی ہوئی کہ ایک آدمی انہیں کی طرف سے جان سے جاتا رہا۔ اور  
بہن زخمی ہوئے دو دلیا کو بھی زخم کاری لگے۔ چنانچہ انہیں زخموں سے مر گیا۔ اور  
وہ لڑکی پہلے شخص کے نکاح میں دی +

قِسْمِ جَهَنَّمِ۔ زبان بندی میں یہ عمل شیخ بونی رحمتہ اللہ علیہ جہنم  
مولانا حسین نے مقصود بیگ ناظر کی خاطر سے مصیبت سے بچا یا تھا۔ منذر ذیل  
عزیمت بطریق ذیل لکھ کر آئے ہیں رکھ کر مرد کی داسطے گدھے کو اور عورت کے  
داسطے کو کھلا نا چاہئے۔ اس بڑھکر اس مطلب کی داسطے اور کوئی عمل نہیں ہوتا  
عزیمت یہ ہے: یا مستطیع النور شمعونی یا رہا حیا صیل غایا مولیٰ صلیا  
اھیا اشتراھیا والھی الفیوم یا باقی لفظ مستطیع لا الہ الا اللہ یا لا الہ الا اللہ  
الوفیوم جلا لہ یا یہ عزیمت کھلا ہے یہ بھی مفید ہے۔ ایک روز میرے استاد نے  
اخوند کو بلا کر فرمایا کہ آج کوئی ایسا عمل کرنا چاہیے کہ جس سے کوئی شخص محبت  
میں بننا ہو جائے۔ اس وقت اخوند مرحوم نے یہی عمل کیا تھا یہی عمل ہفتہ یا  
منگل کی صبح کو خلوت میں بیٹھ کر بطریق مذکور ذیل کرنا چاہیے۔ نہایت مجرب ہے  
شیخ بونی کے تقلید میں جو ترکیب لکھی ہے۔ وہ صرف زبان بندی کے لئے مفید ہے  
لیکن یہ اخوند صاحب کا تصرف ہے کہ انہوں نے اس عمل کو محبت کے لئے استعمال  
کیا۔ اس نے کی ایک تختی پر نقش کر دیا اور بخور جلا دیا اور عاشریہ میں یہ آیت لکھو +  
لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَسیُّ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِینَ  
رُؤُفٌ رَّحِیْمٌ۔ پھر طالب و مطلوب کے نام بطریق جعفر غایہ لکھ کر تقسیم کر کے جلا دیا  
اور اسی تختی پر چرغ جلا کر رکھو۔ اگر مطلوب عورت ہو۔ تو تین تختیاں لکھ کر جو کے آئے  
میں پیٹ کر گدھے کو کھلا دو۔ اور فقیہ کو شہد اور عنیبلی میں جلا دو۔ جب اخوند نے



چراغ روشن کیا۔ تو ابھی ابھی طرح روشن نہ ہونے پایا تھا۔ کہ خبر آگئی کہ ان میں  
 صلح ہو گئی ہے۔ اگر کسی شخص کا حساب کرنا چاہا ہیں۔ اور اس کے ذمے حساب روپیہ  
 ملتا ہو۔ اور وہ معلوم ہو۔ تو جس روز حساب کرنا ہو۔ لمالب اور تمام حاضرین مجلس  
 کے نام سے ایک ایک تقسیم کر دے۔ اور تقسیم کے اعداد و مربع میں لکھو پھر اس تختی کے حاشیے  
 پر دونوں ہفتوں میں لکھو اور ساتھ ہی اس شخص کا نام اور اس کی والدہ کا نام بھی لکھو  
 پھر اسے مکان عاصیہ میں بادور جسدان میرزا محمد وزیر کا حساب ہو نہ لانا تھا۔ میرے  
 ہاتھ پر محمد نے یہ عمل کیا تھا۔ اس عمل سے پہلے جب حساب کتاب کیا تو اس کے  
 دئے اٹھاراں ہزار تومان بکھے۔ بادشاہ نے اسے کئی مرتبہ کہا۔ کہ بقیہ یا روسہ  
 کیوں نہیں ادا کرتا۔ آخر اس نے کہا۔ کہ ایک دفعہ اور بڑے تال کی جائے آتا تھا  
 نے ابھی طرح جانچ پڑتال نہیں کی۔ بادشاہ نے مقصود بیگ ناظر اور مولانا صوفی کو فرمایا  
 کہ دفتروں دوسرے اچھے لپچھے لایق محاسبوں کو لے کر اس کے حساب کی پڑتال  
 کرو۔ میرے اخراجات نے مجھے اور چند اور آدمیوں کو ساتھ لے کر باغ نقشبہاں میں  
 جہاں دفتر تھا۔ جا کر یہ عمل کیا اس نے دفتر کے دروازے میں وہ تختی گاڑ دی  
 کہ ہم باغ کی سیر کرنے گئے۔ جب واپس آئے۔ تو دیکھا۔ کہ میرزا محمد واپسی ہوا دفتر  
 سے نکلا ہے۔ اور تمام منشی مقصدی مجالس کہتے ہیں کہ میرزا محمد نے اپنی گھر سے  
 سات سو تومان اور صرف کئے ہیں۔ جو اس نے شامی فزانہ سے لینے ہیں۔ یہ عمل  
 مولانا حسین کا مجرب ہے۔

**نوع سوم۔ کسی کا دل کسی سے برگشتہ کر نیے بہا نہیں**

بیستم اول۔ یہ عمل شیخ بہاء الدین محمد قدس سرہ کا ہے۔ جسے آخر نام صاحب  
 نے آپ کی کتاب سے نقل کیا۔ جس میں اکثر اعمال حکیم طہلہ ہندی کے درج تھے  
 اگر کسی کا دل کسی کی طرف سے ہٹا کر اپنی طرف لانا چاہا ہیں۔ تو کانسہ یا رنگ  
 کا ایک ٹکڑا لیں۔ اس پر بطریق ذیل عمل کریں۔ یہ عمل شیخ بہاء الدین محمد قدس سرہ



نے بیگم صاحبہ کے لئے کیا تھا۔ جس سے بادشاہ کا دل تمام نکلا تین سے اس طرح  
 پھر گیا۔ اور بیگم صاحبہ کی طرف ایسا مائل ہوا کہ اس کے بنیر پانی بھی نہیں پینا تھا  
 جس روز طریقہ ہو۔ باقی بڑج جہاز میں ہو۔ اس عدد کو اس صورت کے لیٹ میں  
 عذاب دینا ہو۔ کتنے کی شکل ہیں لکھیں۔ اور لوح مشتری کو لوح مذکور کے چاروں طرف  
 حروف نقطہ میں لکھیں۔ اور لوح مریخ کو اس صورت کے شکم میں رکھیں۔ جس کا  
 کئے کا بنا یا ہو۔ اور لوح مریخ کو اس کے حاشیہ میں بطریق مرکب لکھیں  
 عمل شیخ بہاؤ الدین محمد قدس سرہ کیا کرتے تھے۔ اگر چہ ساتوں سنائے کئے  
 اعمال جو حکیم طلم نے ایجاد کئے۔ تصحیح کی گئی۔ پھر شاہ کا تہوں نے قدم ادا کر دئے  
 جنیسا کہ مولانا حسین نے تعلیقہ میں تصرفات کئے۔ اور شعیب صاحب نے حکیم طلم  
 کے رسالہ میں۔

**ایضاً۔** اگر بادشاہ کو کسی سے برگشتہ کرنا چاہو۔ اور اپنا مسخر بنانا چاہو۔ تو اس  
 شخص کا نام معہ بادشاہ کے نام کے حروف ادنیٰ اور صرائتہ کو ساعت رحل میں  
 شیشے کی تختی پر تقسیم کر کے اس کے ضمن میں شمش میں درج کرو۔ یہ تصرف  
 فیض صاحب مرحوم کا ہے۔ پھر وہ تختی اس شخص کے گھر میں یا اس کے قریب و جوار  
 میں دفن کرو۔ اگر چہ بادشاہ کی نظروں سے کیسا ہی برگشتہ یا گر گیا ہو۔ اس عمل  
 کی برکت سے وہ پھر صاحب قدر و منزلت ہو جائیگا۔ واضح رہے کہ تقسیم کو وقت  
 تمام حروف ظلمانی کو مشیت کے باہر رکھنا چاہیے اور حروف کے عدد لیکر اس  
 ہم۔ اس کا عدد شامل کر کے شیشے کی تختی پر لکھنا چاہیے۔ یہ عمل شیخ صاحب کا مجرب  
 ہے جو حکیم طلم کے اعمال میں لکھا گیا ہے۔ پھر دونوں صورتوں کو یوں عمل میں لانا  
 چاہئے کہ آدمی کی صورت کے دائیں پہلو پر یہ حروف لکھیں۔ اسم صمد صمد  
 بائیں پہلو پر یہ حروف لکھیں۔ ہا۔ ہا۔ ہا۔ اس کے سر پر یہ لکھیں صم۔ صم۔ صم۔ صم۔ صم۔ صم۔  
 پاؤں کے تلوے پر یا لمیال۔ اور بائیں پاؤں کے تلوے پر یا سلیمال لکھیں کتے کی  
 صورت پر یہ لکھیں یا قتمال۔ اس دائیں پہلو پر یا سلیمال اور بائیں پہلو پر



ایسا حال اور گزر پر الا خا۔ اس گزر کے ایک طرف عیال اور دوسری طرف اطفال  
 لکھیں۔ بعد ازاں دونوں صورتوں کو اس طرح بٹھائیں جس طرح وہ آپس میں  
 بٹھا کرتے ہیں۔ خواہ تخت پر یا کسی بن جگہ پر۔ ایسا کرنے سے ان کا دل ایک  
 دوسرے سے ایسا سرد ہو جائے گا۔ کہ شکل بھی دیکھنی بھی گوارا نہ ہوگی۔ طرہ نشست  
 یہ ہے۔ دیکھو صفحہ ۱۰۳ ۛ

قسم دوم۔ کسی کا دل اپنی طرف مائل کرنے کے بیان میں۔ اگر مرد کے لئے  
 عمل کرے۔ تو لوح مشتری میں اگر عورت کے لئے تو لوح زہرہ پر کر دے یہ عمل بھی حکیم  
 مقرر کیا ہے۔ فقیر صاحب ان اعمال کے بہت معتقد ہیں۔ یہ سات اعمال ساتوں  
 ستاروں کے متعلق ہیں جنہیں فقیر صاحب نے اول بدل کر کے استعمال کیا ہے۔ اگر  
 کسی مرد کو اپنا مطیع بنانا ہو۔ تو مشتری کی ساعت شرف میں تانبے چاندی پوشی  
 کر لے کر ایک تختی تیار کر دے۔ پھر اسی ساعت میں یہ عمل اسی تختی پر لکھ کر بخیر کے  
 اس سے برا بھلا اور کوئی عمل نہیں۔ یہ عمل سیرا ابراہیم ہمدانی نے قرا حسن کی خاطر کیا  
 تھا جسکی بکلت سے بادشاہ ایسا مسخر ہوا۔ کہ پچیس سال تک ہمدان اس کے حوالے  
 کر دیا۔ جس میں ذرا بھی بغیر و تہ۔ ل نہ کیا۔ جب کہ دین بدن اسکی ترقی ہوتی گئی جو  
 چاہتا کرتا تھا۔ مولانا حسین الدین محمد کاشانی نے آقا جعفر وزیر کاشانی کی واسطے  
 کیا تھا۔ انہوں نے لوح زہرہ اور لوح مشتری دونوں پر کیا تھا۔ جس سے بادشاہ  
 اور اس کی سگم و دوا سے مسخر ہو گئے تھے۔ کہ جو کچھ لکھ دیتا۔ فوراً منظور کرتے اسکے  
 قول و فعل کے خلاف نہیں کرتے تھے۔ ستر سال تک اس نے کاشانی کی حکومت  
 کی۔ اگر کوئی شخص کسی کو اپنا نر یا نبرد را بنانا چاہے۔ تو زہرہ مشتری کی تخت  
 پر وقت اس لوح کو بہرہ کے چتر سے پر جمعرات کے روز لکھ کر اس چتر کو پاک  
 بنائیں لپیٹ کر اپنے سر پہن رکھے۔ اور جب وہ شخص سامنے آئے۔ تو یہ اسم شریف تر  
 ہے یا عب یا مل یا ایل اور اپنے پردہ کرے وہ نہایت عزت و احترام سے پیش  
 آئے گا۔ یہ عمل بھی مجرب ہے۔ استاد مرحوم نے شہباز قلی خاں کے لئے کیا تھا۔ جس کی برکت



برکت سے بادشاہ اس کا ایسا طبع ہو گیا تھا کہ ایک گھڑی بھی اُس کے بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔ اور جس سے زیادہ اُس کی عزت کرتا۔ روحِ مستری یہ ہے۔

جبریل۔ کنکائیل۔ ہورائیل۔ اٹمائیل۔ ہرائیل۔ مولا نا عبد اللہ اور دہلی اس طریق سے کیا کرتے تھے۔ خواہ وہ سونے کا یا چاندی کا اور کورج مشتری اُس کے گروہ لکھے۔

اگر کسی عورت کو طبع کرنا ہو۔ کہ وہ ہر دم تنہا رہے ہی پاس رہے تو نیچے دی ہوئی شکل کے مطابق تانبے کی دو صورتیں بناؤ۔ ایک مرد کی اور دوسری عورت کی۔

اور اس مرد کو ۴۵۶۔ مرد کی صورت کے پیٹ میں بطریق مربع لکھو۔ اور عورت کی صورت کے شکم پر یہ عدد ۳۴۸۹۔ بطریق مربع نقش کر دو پھر دو دن کو ایسی جگہ دباؤ جہاں ہمیشہ آگ جلتی رہتی ہو۔ تو وہ بے قرار ہو جائیگی ایک گھڑی بھی صبر نہیں کر سکے گی۔ یہ عمل مولا نا عنایت الدین صاحب کا بخیر کردہ ہے۔

جملہ سی عمل کا عامل اور عالم جفر اور اعداد میں لاثانی تھا۔ شیخ صاحب مرحوم۔ اسکے بڑے معتقد تھے۔ ایک روز بادشاہ نے کہا۔ کہ اصفہان میں بادشاہ نام ایک مرد ہے۔ جو اصل میں اصفہان کا رہنے والا ہے۔ شیخ صاحب اس مجلس میں موجود تھے۔ آپ نے فرمایا۔ واقعی وہ عجیب مرد ہے۔ نہایت متقی صالح عامل اور کامل ہے۔ بادشاہ نے اُسے بلا لیا۔ کہ ہم تمہارے سپرد ایک کام کرتے ہیں وہ یہ کہ ہم ایک عورت کی محبت میں بے قرار ہیں۔ اسے بھی ہماری محبت میں بے قرار کر دو۔ مولا نا مذکور نے فرمایا۔ بادشاہ کی توجہ اور اقبال سے سب کچھ ہو جائے گا میر میراں کی لڑکی میرزا محمد اکبر کی بیوی بلقیس خانم نام ہے ہم اس پر مائل ہیں لیکن وہ ہم سے موافقت نہیں کرتی۔ پھر مولا نا نے بادشاہ کے لئے یہ عمل کیا۔ دو دن صورتیں بنا کر آگ تلے دبا دیں۔ دوسرے روز سے بادشاہی جبار باغ میں اس عورت نے ہر بڑھ کو آنا شروع کیا۔ جب اُس روز اس بادشاہ سے اُس کی آنکھیں دو چار ہوئیں۔ تو ایسی بے تاب ہو گئی۔ کہ بے اختیار اپنی زنجیر سے اظہارِ محبت کرنے لگی۔ اور کہنے لگی۔ میں نہیں جانتی۔ تم نے کیا کیا۔ کہ



آج رات بالکل اچکھے نہیں لگی۔ اور اب بھی مجھے اپنے آپ کی سُدھ بدھ نہیں  
 ہے خدا میرا قصور معاف کرو۔ بادشاہ نے غلوت میں اس سے دس سال کیا بعد  
 میں تیرا سال تک آن کی آپس میں محبت رہی۔ تمام لوگوں میں جبرپا ہوا۔ اور  
 نامی اس خاندان میں رہی۔ اگر جمعرات کے روز نہ ہرہ مشتری کے تثلیث کے  
 وقت یہ عمل کیا جائے۔ تو بہت جلدی اتر ہوتا ہے۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ زمانہ  
 خاطر ہرگز نہ کریں۔ کیونکہ ایسا کرنے سے دنیا و دواغروی دونوں نقصان ہوں گے  
 بدورت مذکور یہ ہے۔ دیکھو صفحہ ۱۰۔ اصل کتاب۔

دونوں صورتیں ایک دوسرے کے سامنے ہوں۔ اور ایک دوسرے کے کندہ ہوں  
 پر پائے رکھے ہوئے ہوں مرد کا آلہ تناسل عورت کے فرج میں ہو۔ پھر اس عورت کو  
 ۵۰۰ مرد کے شکم پر کندہ کر۔ اور اس عدد کو ۸۴۸۰۰ عورت کے شکم پر کندہ کر دیں  
 ساتوں ستاروں کے اعمال میں سے ہے۔ شیخ بہاؤ الدین محمد قدس سرہ نے اسی  
 کا تجربہ کیا۔ اور ہمیشہ اپنے پاس رکھا کرتے تھے۔ کبھی جدا نہیں کرتے تھے۔ جو عمل  
 کرتے تھے۔ انہیں میں سے کرتے تھے جس عمل کا اُد پر ذکر کیا گیا ہے یہ مشتری  
 کے متعلق ہے اب باقی ستاروں کے اعمال دیکھے جاتے ہیں۔

**عمل زہرہ**۔ اگر کسی کو اس طرح مستخر کرنا چاہو۔ کہ ایک گھڑی بھی تمہارے بغیر  
 اسے چین نہ پڑے۔ تو شرف زہرہ میں تانبے کی تختی بنا کر اس عدد کو بطریق من  
 اس میں درج کر دو۔ عدد یہ ہے ۸۱۴۲۰۔ پھر اسے اپنے پاس رکھو۔ اور عجائبات  
 مشاہدہ کرو۔ شیخ صاحب بہاؤ الدین محمد قدس سرہ ساتواں ستاروں کے اعمال کو  
 نقل کر لیا۔ میں نے شیخ صاحب کو فرماتے سنا ہے۔ کہ متقدمین اور متاخرین کے  
 اعمال میں حکیم علم کے اعمال سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں۔ میں نے تو سارا سال انہیں  
 ستاروں کے اعمال استعمال کیا کرتے ہوں۔ اور انہیں کی تختیاں بنا کر فلم میں لانا  
 جو شخص ان اعمال کو بشرایط کرے گا۔ ساتوں ستارے اس کے مستخر ہو جائیں گے  
 لڑکوں کی شخص کسی عورت کو اپنی محبت میں دیوانہ بنا نا چاہے۔ کہ ایک گھڑی بھی



اس کے اپنے ہاتھ اور لڑائی میں اس کا ایک ساتھی تھا جس کا نام  
الطاف تھا۔ اس کا لڑائی کا انداز تھا کہ وہ اپنے ہاتھ سے ہر  
سے پہنچتا تھا۔ اس کا ایک ساتھی تھا جس کا نام تھا۔ اس کا  
بہن بڑا ہوا تھا۔ ایک دوڑ میں اس کا ایک ساتھی تھا جس کا  
پناہ ملائی تھی۔ اس کے ساتھ اس کا ایک ساتھی تھا جس کا  
پہنچا۔ کیا تم میں سے کسی میں یہ تھا کہ ایک شخص کو حاضر کرے۔ میں  
نے کہا، میرا صاحب نے اس کا ایک ساتھی تھا جس کا نام تھا۔ اس کے  
ہیں۔ اگر یہ چاہیں۔ تو ایک لفظ میں حاضر کر سکتے ہیں۔ جب میرے  
میرے صرف کے پاؤں پکڑ کر کہنے لگا۔ کہ آج میں چاہتا ہوں کہ ایک شخص  
ہو جائے۔ تاکہ مجلس کا لطف دو بالا ہو جائے۔ میں سیدہ بیگم کی محبت  
گرفتار ہوں۔ وہ مجھ سے بھاگ گئی ہے۔ نہیں معلوم کہاں ہے۔ اگر براہ  
میں آج یہاں حاضر کر دیں۔ تو اس خاتون کو دیکھ کر تمام مجلس خوش  
میں کے حسن کا شہرہ تمام شہر میں عام تھا۔ لیکن کسی نے اسے  
موصوف نے یہ کام اپنے ذمہ لیا۔ اسی وقت ایک آدمی کو بھیج دیا۔ وہ  
پتھر کے روبرو گھڑی دن گذرے یہ عمل شروع کیا۔ وہ خاتون باغ سے  
میل کے فاصلے پر رہتی تھی۔ ابھی وہ گھڑی دن بانی تھا کہ وہ بلا  
خاتون ہوتی چلتی ہوئی آکر گر پڑی۔ اور دادیلا بھاتی کہ کہیں  
تھیں۔ جب یہ حالت دیکھی۔ تو تھیں آگ میں سے نکالی۔ گھڑی  
تھیں۔ تو میں نے نیت خوش شروع کی اور اس عورت کے گاہک  
تھیں۔ کہ تم مجھے یہاں نہیں لاسکتے۔ میں نے کہا کہ کیا وہ  
جو بے اختیار ہو گیا تھا کہ کوئی نہیں بول سکتی تھی کہ وہ  
تھیں۔ تو میں نے یہ سنا۔ اور وہ نے اس کے ساتھ اس کا ایک  
تھیں۔ کہ اس کی دلہن تھی۔ تو میں نے اس کے ساتھ اس کا ایک





بن بخت کھلیعص و حلسنق و القلم و ما لیسطن و بخت و لیس اجیبونی و  
اطیعونی و احضرنی الساعۃ الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل صرنا  
قبلہا و حسبہا و جمیع جو اس حد نہا منی فوارہا بخت لہذا الدیار یا نا  
عیدہا یا ملکنا السمار اجیبونی و اطیعونی بخت سہائیل و بخت وادائیل  
و بخت مہلسائیل الساعۃ الساعۃ الساعۃ احضرنی و اطیعونی بخت لہذا  
الاسمار العظام یا مالک یوم الدین ایاک لعبد و ایاک المستعین اگر  
کسی خاتم کو مسخر کرنا چاہیے۔ تو شرف آفتاب میں سونے کی تختی بنا کر اس عدد کو  
۹۹۰ البطلیق مریع اس پر نقش کر کے آگ میں رکھ دے۔ پھر اپنے پاس رکھے۔ تو وہ  
جہنم سرپاؤں سے تنگی سے الفجر اس کے پاس حاضر ہو جائے گی۔ لیکن اس  
عمل میں دیوانہ ہو جائے گا۔ خبر دایہ عرام کی سنت سے یہ عمل نہ کرنا۔ اس تختی کو  
بائیں بازو باندھنا۔ میں نے یہ عمل ایک شخص کی خاطر کیا تھا۔ آفراس نے اس  
سے فعل علم کیا۔ میں نے بعد ازاں توبہ کی۔ کہ آئندہ عمل کسی کو بنا کر نہیں دوں گا۔  
عمل عطارد و۔ استادان متقدمین کا مجرب عمل ہے۔ اگر کسی اہل قلم کے لئے  
یہ عمل کرنا چاہو۔ تو چاندی کی ایک تختی پر اس عدد کو بطریق مسدس نقش کر کے  
دائیں بازو پر باندھو۔ یہ عمل مولانا عبد الکریم دہلوی نے انجام الملک کے لئے  
کیا تھا۔ جس کی برکت سے وہ انجام الملک کے درجہ پر پہنچ گیا تھا۔ حب حسن  
سناگ نے نظام الملک کی جیلی بھاگی۔ تو نظام الملک بہت گھبرایا۔ اہل نذران  
مولانا عبد الکریم اس فن میں دینی یگانہ روزگار تھے۔ انہوں نے نظام الملک کی  
قاطر یہ عمل کیا۔ حالانکہ حسن سناگ حق بجانب تھا لیکن پھر بھی نظام الملک اس پر  
غالب آیا۔ جب کسی شخص کے حساب کی دیکھ بھال ہونے لگے تو حساب کی پڑتال  
کر لیاے اور کرانیوالے کے نام کی تقسیم کر کے زمام اذل کو لے کر مذکورہ بالا عدد  
میں ملا کر اس لوح عطار و میں لکھو۔ اور حروف صوالت کو پڑتال کنندہ کے نام  
سے تقسیم کر کے اس میں درج کر دے اور لوح عطار دے وہ چھ اسماء لوح کی ایک



دوٹ لکھو واپس باز و پر بانو صو۔ پھر قدرت قادر کا مشاہدہ کرو۔

## حکایت

بن و ذوں میرٹس الدین علی وزیر اصغر خان کی چٹنی کھائی گئی۔ تو بادشاہ نے  
 محاسبوں کو حکم دیا کہ میرٹس الدین کے حساب کی پڑتال کرو۔ جو لہتا یا اس کے  
 بارے میں بتاؤ۔ تا کہ غزانہ عامرہ میں داخل کرے۔ مہدی قلی خاں وزیر خزانہ  
 اور مولانا مظفر بنجم نے شیخ بہاؤ الدین محمد قدس سرہ کی خدمت میں جا کر عرض کیا کہ  
 میرٹس الدین کی بریت کے لئے جو زودا اثر ہو۔ نہیں۔ شیخ صاحب نے میری  
 طرف توجہ لکھا۔ کہ میرٹس الدین کے لئے روح عطارد و لکھو۔ میں نے حسب الارشاد  
 یہ علی میرٹس الدین وزیر کے لئے کیا۔ بہت سارے دپہ اس کے ذمہ بتاتے تھے  
 اور بادشاہ نے قسم کھائی تھی۔ کہ میں اس سے لوں گا۔ آخر حسب یہ لوح تیار ہو چکی  
 تو مہدی قلی خاں نے اپنے اردلی کے ہاتھ میرٹس الدین کے پاس بھیج دی جس  
 کی برکت سے تمام میسروں اور منشیوں کے دل سرد ہو گئے۔ اور میرٹس صرف  
 کے لئے کچھ بھی بیکال نہ سکے۔ یہ ضروری ہے۔ کہ سورہ العصر کے اعداد ان چھ اہم  
 اعداد ملا کر لوح مذکور پر دسترس میں درج کرو۔ یہ نہایت عجیب و غریب عمل  
 ہے اگر کوئی مظلوم کسی ظالم کے ہاتھ گرفتار ہو۔ تو اس کے لئے ضرور حیدر کر دیکھو کہ  
 اس میں دو نو جہان کا اثر اب ہے۔ اگر یہیں خط یا قاصد بھیجنا چاہو۔ تو خط کو لپیٹ  
 کر اس پر سریانی حرف میں لکھو۔ جس دعا کے لئے بھیجو گے۔ پورا ہو جائیگا۔ مولانا  
 حسین نے میر غیاث الدین محاسب کے لئے بار بار کیا۔ جس کی برکت سے اس کی  
 قائدان میں یہ عہدہ پشت بہ پشت چلا آتا ہے۔ اگر کسی چل قدم کو مسخر کرنا چاہو۔  
 تو صرف عطارد کی ساعت میں اس دسترس کو چاندی کی تختی پر کندہ کرو۔ اور اس  
 تختی کے نام کو اپنے نام سے ملا کر تقسیم کرو۔ اور اس آیت کریمہ۔ ق۔ والقآن المجید  
 بالعمیران جازم منذر منهم فقال الکفر و هذا شیخ عجیب کے عدد اس تقسیم



کے اعداد میں ملا کر اس سب سے درج کر دو۔ عدد آیت شریف ۱۴۰ م ۲ اور  
دائیں بازو پر بانہ دو۔ وہ شخص ایسا طبع و سنہ ہو جائیگا۔ جسکا کچھ ٹھکانا نہیں ہیں  
روح رکھنے وقت اگر زمرہ ہند میں رکھ لیں۔ تو بہتر ہے۔ خصوصاً مسودہ دار زمرہ

## عمل شریف

یہ لوح قرآن منسوبانہ قرآن کی تفسیر کے لئے بمنزلہ شرح گندھگ اور تریاق اکبر  
ہے۔ اگر تم کسی خان یا خانہ کو اس طرح مستخر کرنا چاہتے ہو۔ جیسا کہ مولانا علی  
حیل عالمی نے زبیرہ کو اپنا سیخ بنایا۔ کہ وہ اس کے حکم بغیر کوئی کام نہ کرتی تھی۔ یہ عمل  
در اصل مولانا موصوف کا ہے۔ جسے شیخ بہاؤ الدین سندس سرور نے حکیم عظیم ہندی کے  
ہمال میں داخل کر لیا ہے۔ یہی عمل خواجہ نصیر الدین نے چائین خان کی بیوی فرخندہ  
خانم کے لئے کیا تھا۔ جس کی بیعت سے وہ ایسی مطیع ہوئی۔ کہ اس کی اجازت  
بغیر پانی تک نہ پیتی تھی۔ اور نہ سوئی تھی۔ اس عمل کے لئے یہ ضروری ہے کہ شہر  
مشف میں ہو۔ یا مسخوسات سے خالی ہو۔ یا اپنے گھر میں ہو۔ ایسے وقت میں  
کاسنی کی تختی بنا کر اس میں اس عدد کو معہ اسم فاتوں کے اعداد کے بطریق ہفت  
در ہفت کندہ کر دو۔ اور قرآن مجید کے اندر سورہ فجر کو رکھو۔ مطلب حاصل ہو جائیگا  
طریق عمل یہ ہے کہ تمام اعداد میں سے ان سات عددوں کو الگ کر کے باقیوں کو  
کاغذ پر بطریق ہفت در ہفت درج کر دو۔ اگر پہلے دن مقصد حاصل ہو جائے تو بہتر  
ہے۔ ورنہ دوسرے روز ایک عدد اس میں اضافہ کر دو۔ اگر پھر بھی حاصل نہ  
ہو۔ تو تیسرے روز عدد زیادہ کر دو۔ علیٰ ہذا القیاس سہا تمہیں روز ضرور بالفرض مدعا  
پورا ہوگا۔ اول تو سات دن رکھنے کی مدت نہ بڑھے گی۔ اگر بڑھے بھی۔ تو مطلوب ضرور  
دلیرانہ ہو جائیگا۔ ایسے آہستہ آہستہ کرنا چاہیے۔ نہیں تو یہ بہت تنہا ہے۔ ایسا  
ہزاروں دلیرانہ رہا ہے۔ چنانچہ میں نے بادشاہ عوری سلیمان کی لڑکی کی خاطر کیا تھا۔  
کیونکہ بادشاہ کو اس کے سن کا شہرہ سکر اس کا عشق ہو گیا تھا۔ اس واسطے



اس نے مجھے پر کام پیر دیا۔ جب میں نے عمل کیا۔ تو وہ رک کی اس قدر بنیاتی ہوئی  
 کہ تیلہ کے پیچھے کو دپڑی۔ اور بھاگ کر بادشاہ کے پاس جا پہنچی۔ لیکن گرتے  
 وقت اس کا پاؤں ٹوٹ گیا۔ نظر خان قلعہ کے باہر کھڑا تھا اسے پڑا ہوا دیکھ کر  
 پس رہ گیا۔ لیکن وہ پاؤں کے دکھ سے ایک ماہ بدمرستی۔ یہ عمل نہایت عجیب ہی  
 اسے مخفی رکھنا چاہیے۔ بعد ازاں پھر کسی کے لئے عمل نہیں کیا۔ جب تک مشد  
 ضرورت نہ ہو۔ نہ کرو۔ میں نے کاغذ پر یہ عمل کیا تھا۔ تیسری روزہ واقعہ پیش  
 آیا۔ ذکر ۱۰۲۷ ہے۔ اسے مربع لکھنا چاہیے۔ اگر پہلے یا دوسرے مرتبہ  
 حاصل نہ ہو۔ تو ہر روز ایک بار روزیادہ کرتے جاؤ۔ اور مہینہ مذکور کے عاقبت  
 پر یونانی اسماء سرور بکھو۔ کیونکہ یہی کورج قمر ہے۔ اسماء یہ ہیں۔ دحل والفس نفستہ  
 غے مہرہ سطح اول سھانی عر حصر صر حصر سموا عا فظ۔ اگر اسے پیشانی تختی پر  
 لکھا جائے۔ تو بہت جلد ہی اثر ہوتا ہے۔ جب قمر نہ پیدائے ہو اس عمل کو لکھ کر  
 قاصد کے ہاتھ دے کر بھیجو۔ تو مدعا بہت جلد ہی حاصل ہوگا۔ شیخ بہاد الدین محمد  
 قدس سرہ اس عمل کو خود کسی کے لئے نہیں کیا کرتے تھے۔ اور مجھے بھی بار بار فرمایا  
 کرتے تھے کہ کسی کو یہ عمل نہ کر کے دینا۔ عامل کو چاہیے کہ پیر کے دن یا جمعرات  
 کو یہ عمل شروع کرے۔ پہلے غسل کرے، پھر قمر کی طرف پیٹھ کر کے یہ عمل کرے جب  
 پہلا خانہ پڑ کرے۔ تو یہ پڑھو۔ والشمس القدر حسب انذار الک تقدیر العزیز العظیم  
 جب دوسرا خانہ پڑ کرے۔ تو سورہ بقرہ کا پہلا حصہ پڑھے۔ جب تیسرا خانہ پڑ کر دیکھو  
 والقدر تقدیرنا من ازل حتی عاد کا لعر جون القدر بمع۔ باقی ہر ایک خانہ پڑ کرے۔  
 اور پڑھو۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العزیز العظیم۔ اگر کسی کو سرگردان کرنا چاہے  
 تو تخت الشعاع کے وقت گھڑ رک کھال پر یا سور کی کھال پر شدت میں درج کرے۔  
 پھر اس شدت کو جنگلی چوہے کے منہ میں رکھ کر اس کا منہ سیڑ والو۔ اور اسے پانی میں  
 ڈال کر اسے درخت میں عمیران دس گردان ہو جائیگا۔ اسے نہیں معلوم ہو گا میں  
 کیا کر رہا ہوں۔ ہمیشہ ٹکسین رہے گا۔ اگر کسی کو رستہ نہ پتہ کرنا چاہے تو تخت الشعاع



ہیں ایک شہنشاہ بننا کہ اس دور کو وہ اس کی ماں کے نام کے اس شہنشاہ ہیں کہ  
 اس کے جانشین پر ان کی ہیں کہ اس کے جانشین پر ان کی ہیں کہ اس کے جانشین پر ان کی ہیں  
 ایک ایک دفعہ کہ وہ تو اس شہنشاہ کا واسطہ ہے اور اس کے واسطہ ہے کہ اس کے واسطہ ہے  
 کہ ایک شہنشاہ بادشاہ سے بھاگ گیا۔ بادشاہ نے اس کو لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا  
 غرض کہ یہی دور ہے کہ بھاگ گیا۔ تو اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا  
 ہم نے متفق ہو کر یہی کیا۔ تو اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا  
 تھا۔ اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا  
 اسے پڑ کہ بادشاہ کے پاس سے اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا  
 کہ۔ اور وہ لوگوں کی کچھ کہ اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا  
 اور اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا

عمل شہنشاہ بادشاہ اور اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا اس کے لہذا

سب سے اچھا عمل ہے۔ شرف آفتاب کے وقت سونے کی ایک سندس  
 بنا کر اس میں یہ عدد ذکر کر دے جس نیت سے یہ عمل کرو گے پھر یہ سونے کی  
 منقول ہے کہ جس روز بادشاہ فرعون میں آکر تخت نشین ہوا۔ تو اپنی  
 چوٹ کو چھو پھا اور اس کی خدمت میں بھیج کر اس کی کیا کہ ہمارے واسطے کوئی  
 ایسا عمل کرو۔ جو سلطنت کی ترقی اور روزانہ کے کام کا باعث ہو۔ اور جس کی برکت سے  
 دشمن مقرر ہو جائیں۔ شیخ صاحب نے فرمایا۔ انشاء اللہ شرف آفتاب میں کچھ عمل کرو گا  
 جو بہت موثر ہو گا۔ چنانچہ آپ نے شرف آفتاب کے وقت یہ عمل کیا سونے کی  
 تختی پر قیچ درہم میں سورۃ الشمس اور سورۃ الفجر کے عدد کو درج کئے عدسے  
 میں ۱۹۷۰ء اور بادشاہ کے وائیں بازو پر بند ہوا ہو۔ اس نقش کی برکت سے  
 دن بدن ترقی ہونے لگی۔ تمام دشمن اور باغی مقرر ہو گئے ۴  
 ضروری ہے کہ صبح صادق صادق ہو۔ مارے سے پہلے آفتاب کی طرف رخ کر کے

سورج نکلنے تک سورہ وائس پڑھتے رہو۔ جب آفتاب نکل آئے تو کوچ پر  
 کے نقش کو دیکھو۔ اس عمل کی برکت سے تم درجہ کمال پر پہنچو گے جسے ذوال  
 ہوگا۔ یہ عالموں کو بھربھرا ہے۔ اس عمل سے بہت سے آدمی دولت عظیم کما چکے  
 شیخ بہاؤ الدین محمد نے پھر ایک دفعہ اس عمل کو بادشاہ کی بیگم کے لئے کیا جس کی  
 برکت سے ایسی دولت عظمت نصیب ہوئی جس کا شکا نا نہیں۔ نیزالہ دیرہ  
 کے لئے بنایا۔ اس نے بھی بڑی ثمرہ کی۔ بادشاہوں کی کٹیختی کے لئے  
 ہزاروں کے روز شرف آفتاب کے وقت ایک سترج بدور کو دوڑا کر دئے وقت  
 منہ میں تھوڑی شربتی رکھ لو۔ اور پھر راجاؤ۔ پھر اس عد کو اس سترج میں  
 پڑکے بعد ازاں شیشے کے برتن میں گلاب بھر کر اس میں یہ نخل رکھو پھر  
 سات رات اس میں پڑا رہنے دو۔ بعد ازاں اٹھا کر کسی محفوظ جگہ رکھ دو۔ جب  
 ہم کو سرانجام کرنا چاہو۔ یا خلقت کی نکالو ہوں میں کترم و معظم بننا چاہو تو گیسے  
 نکلے وقت اس گلاب میں سے تھوڑا سا لے کر اپنے چہرے پر لے لو۔ اس روز  
 جوار ادا کر دو گے۔ قدرت الہی سے پورا ہوگا۔ اور لوگوں کے دلوں پر بھی ہمارا  
 رعب چھا جائے گا۔ پھر انجام شرف میں اسے دایں بازو پر باندھو۔ اور چاس  
 مرتبہ یا اسم پڑھو۔ نہایت بکرب ہے۔ اسم یہ ہے ابرہ شامیر شامیر شامیر جلال  
 اور شوکت کی زیادتی کے لئے یہ سب سے اچھا عمل ہے۔ اس مہر کو مولانا عبد الصمد  
 اور بلی نے شاہ اسماعیل کے لئے بنا دیا تھا۔ جس کی برکت سے اس نے جہانگیر  
 جیسے بادشاہ کو ہمارا کھا یا بعد ازاں اس بادشاہ عظیم الشان مولانا عبد الصمد کو اس  
 واسطے قید کر دیا۔ کہ کسی اور کے لئے نہ کرے۔ اور مولانا موصوف کی تمام کتابیں  
 بھی چھین لیں۔ ہم کہ مولانا موصوف مدت تک مغرب میں رہے تھے۔ اس لئے وہاں  
 کی زبان سے واقف تھے۔ سریانی خط اہل ایران سے لکھا یا۔ آپ نے عجیب غریب  
 اور نادر علوم کا ترجمہ فارسی میں لکھا۔ اگر آپ توقید میں رہ گئے۔ لیکن شاہ اسماعیل  
 نے آپ کے فرزندوں کو اور بیل کے گرد و نواح میں ایک گاؤں دیا۔ مولانا عبد



نے یہ عمل یوں کیا تھا۔ کہ نرسلی پیغبروں کے ناموں اور شاہ اسماعیل کے نام اور سات  
 عظیم الشان بادشاہوں کے ناموں کے اعداد اس میں ملا کر حروف مقرر کو حذف  
 کر دیا پھر تقسیم کردہ نام نکالی۔ پھر ان میں سے آفتاب کے حروف کی ان تقسیم کی حروف  
 نذرانی کو الگ لکھا۔ پھر آفتاب کے متعلقہ حروف مثلاً میں دم رس آفتاب  
 الگ کر کے انہیں ملا کر تقسیم کی جب نام نکل آئی۔ تو حروف مکسرہ کو مرکب  
 کر کے ہر مذکور کے حاشیے پر سرریانی خط میں لکھا۔ یا اس عمل کے ذریعہ تمام  
 خواص و عوام و ضعیف و شریف امرا اور احکام غرضیکہ تمام خلقت کو مسخر کر سکتے  
 ہیں۔ یہ عمل بہت ہی نادر ہے۔ شیخ بہاؤ الدین حکمرانیا کرتے تھے کہ جب الصمد  
 اور سیلی کا عمل وہ ہے۔ جو انہوں نے سرزمین مغرب میں دنیاں کے حکما سے  
 لیکھا تھا۔ اور یہ سب سے اچھا عمل ہے۔ جب یہ عمل آفتاب کا مجرب ختم ہو جائے  
 تو اٹھ کر آفتاب کی طرف رخ کر کے کھڑا ہو جائے۔ اور کہے۔ اے میرا عظیم میرا  
 یہ مقصد ہے۔ میرا مقصد پورا کرنا کہ کچھ بخور جلائے بعد از اس سجدہ دانتش  
 پڑھے۔ اور اپنے اوپر دم کرے۔ اور پچاس دفعہ اسمائے مذکورہ بالا پڑھے۔ اور  
 اس پہری اور پہری مہر کو سرخ یا زرد لٹیم میں لپیٹ کر داییں بازو پر باندھے  
 پھر مجلس میں ایسے مقام پر بیٹھے کہ سو بج داییں طرف رہے اور سورج نکلنے  
 سے پہلے جاگے اور سورج کے سامنے کھڑا ہو کر سورہ وائش پڑھے بہت سے  
 لوگ جن کے خاندان میں بادشاہی نہ تھی۔ اس عمل کے واسطے بادشاہ ہوتے  
 اسے نہایت عزت و رخصت چاہیے۔ اس میں اسم اعظم ہے۔ حضرت امیر المؤمنین  
 امام المتقین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کا قول کتاب کتب المراد میں دو بار  
 ہر آفتاب یوں نقل کیا ہے کہ جو شخص یہ ہر عمل میں لاتا ہے وہ بے شک  
 بادشاہ ہو جائے اس ہر کی شرح بہت کھیل ہے۔ مولانا عبد الصمد  
 ہر کی فضیلت اور خواص چودہ جزیں لکھے ہیں۔ حکیم لمطم کے اس عمل کے معنی  
 شریف حسب نے مل کے جنہیں وہ ایران سے لائے انہوں نے



یہ ہر اکبر بادشاہ کے لئے تیار کی تھی۔ سورہ والشمس اور اکبر بادشاہ کے نام کے  
 عدد کے حکیم طلم کے طریقہ کے مطابق عمل کر کے بادشاہ کے بازو پر باندھی تھی۔  
 کہ والشمس تھری مستقر لیا۔ ذاک تقدیر العزیز العظیم کے اعداد اور سورہ شمس  
 کے اعداد ۱۸۳۹۰ ملا کر مربع میں درج کئے تھے۔ جب کہ آفتاب شرف میں  
 ہوتا لیکن اس نے چار سو چوبیس سو سی مثقال سونے کی مہر بنائی تھی۔ جو آفتاب کے  
 عدد کے موافق ہیں۔ حکیم طلم کی تویہ راست ہے۔ لیکن مولانا عبد الصمد اور بی  
 نے شاہ اسماعیل کے لئے مہر بنائی۔ تو صرف تین مثقال سونے کا خرچ کیا مولانا  
 کا عمل دوسروں کی نسبت اچھا ہے۔

### نکتہ

بادشاہوں کی تکیہ کے لئے آیہ کریمہ۔ قل اللهم اکمل لک۔ بغیر حساب کتاب  
 کے لیکر شرف آفتاب میں مربع میں درج کرو۔ میں نے مقتدین اور متناظرین کی نام  
 کتابوں میں سے ۵۰ کتابیں دفن اعداد کے بارے میں اور ۹ کتابیں علم حفر کے  
 باب میں اتنی اور لکھیں۔ جو کچھ ان کا خلاصہ تھا۔ وہ اس کتاب میں درج کیا  
 ہے جو شخص باشرط عمل کوے گا۔ قیامت اس کے فرزند دو تہمت ہوئے چلے  
 جائیگے اگر کوئی شخص بادشاہ اور حکیم دونوں کو سخر کرنا چاہے۔ تو دو گول تختیاں  
 بنائے ایک سونے کی دوسرے چاندی کی دونوں میں سے ایک کی پشت پر بادشاہ  
 کی شکل اور دوسری کی پشت پر ملکہ کی تصویر بنائے اور اپنی شکل ریشمی کاغذ  
 پر بنا کر ان دونوں کے نیچے میں رکھے۔ اپنی تصویر پر آیہ کریمہ۔ لقد جاءکم رسول  
 من أنفسکم عزیز علیہ ما غنتم جرای علیکم باللزہنین ساؤف حمیم  
 لکھے۔ اور سنہری مہر کی پشت پر اعداد شمس مربع میں درج کر دے۔ اور دوسری  
 مہر کی پشت پر ۱۳۱۴۔ کا عدد مربع میں لکھے۔ لیکن اپنی شکل ہرن کے  
 پوڑے پر بنائے۔ تو بہتر ہے۔ پھر ان دونوں صورتوں کو آمنے سامنے رکھ کر



پیچ میں اپنی تصویر پر رکھے۔ جیسا کہ ذیل کی شکل میں دیکھا یا گیا ہے دیکھو ص ۱۱۲ اصل کتاب۔ کہ تینوں صورتیں اندر کی جانب چھپ جائیں اور اعداد اوپر کی طرف ہو پھر اسے پھرنے والی انگلی یا انگوٹھی کے اندر گھسیں۔ مہر شمس کے گرد ابڑا صبر تا صبر تا صبر تا۔ ضرور لکھے اور انگشتی دو زخمی ہوتی جا تیے۔ قضا کے حاجت یا بجا موت کے وقت اتار کر رکھ رہی جا تیے جب کسی مہم کا ارادہ ہو۔ اور اس مطلب کے لئے کسی امیر سے ملاقات کرنی ہو تو انگوٹھی کو نافذ میں پھر اگر شہری پہلو اوپر کی طرف کر لو۔ اور سورہ الشمس پڑھ کر مطلب بیان کرو۔ انشاء اللہ مقبول ہوگی۔ جب کسی بیگم سے مطلب ہو۔ تو روپہری پہلو اوپر کی جانب کر لو۔ اور تسبیح کے مناسب آئیہ پڑھو۔ لیکن انگشتی کو سات مرتبہ پھر اگر روپہری پہلو اوپر کی طرف کر لو۔ جب مطلب حل ہو جائے۔ تو پھر اس کا پہلو بدل ڈالو۔ اگر اسی مہر کو پانی یا شراب بت میں دھو کر مریض کو پلائیں۔ نفی القدر صحت یاب ہوتا ہے۔ اگر دروزہ کے وقت عورت کے سر پر باندھے یا پانی میں دھو کر چلائے۔ تو فوراً بچی پیدا ہوگا۔ اگر کسی کے دل کو اپنی طرف مائل کرنا چاہو۔ تو مہر نہ کورہ کو کافی سوئم لگا کر اس سوئم کی صورت بناؤ۔ جو اس شخص کی شکل سے ملتی جلتی ہو۔ پھر اس کو ساتوں اعضا میں سات سوئیاں چھبھو۔ اور یہی۔ و بطریق مزاج اس کے شکم میں درج کرو۔ پھر اسے مطلوب کے ایک بال سے لٹکا دو۔ اسی وقت بیقرار ہو جائے گا۔ ایک گھڑی بھی تمہارے بغیر نہیں رہ سکیگا۔ اگر دشمن کو دلیل و خوار کرنا چاہو۔ تو شرف آفتاب میں سورہ والعزیز ترکین کے۔ واس شخص کے نام کے اعداد میں ملاؤ۔ اور شیخ کی سختی پر پشت ہیں درج کرو۔ جب آفتاب شرف میں نکلے۔ تو مغرب کی طرف تختی رکھو۔ اور جب آفتاب مغرب کی طرف جائے۔ تو تختی مشرق کی طرف رکھو۔ اسی طرح ہر روز کرو۔ بقول ایسے ہیں ذلیل و خوار ہو جائے گا۔ یہ عمل سپید حسین افلامی کا ہے۔ نیز آیتوار کے روز











پھر اس مربع کو ریشم میں لپیٹ کر اندھیری کوٹھڑی میں رکھ دے۔ جب کوئی کام پیش آئے۔ بشرطیکہ وہ کام زحل کے متعلق ہو۔ تو اس مہر کو نکال کر اپنے پاس رکھے۔ جب وہ کام سنور جائے۔ تو پھر اس مہر کو وہیں رکھ دے۔ اگر کسی موزی توہین کو اپنے مرتبہ سے گرا نا چاہو۔ تو جب قمر برج نحس میں ہو۔ یا نامر زحل ہو۔ اور اس کے مقابلہ میں ہو۔ تو رسیاہ ریشم یا کچے سے رنگ کے لٹ پر ایک مثلث بنا کر اس میں عدد مذکور کو مہر اس شخص کے نام کے اعداد کے پر کرد۔ بعد ازاں کسی اجڑی سجد کے اندر محراب کے قریب سدا دفن کر دو۔ اور سورۃ ایلاف قریش کو پڑھو۔ یہ عمل تعلیقہ کا ہے۔ کہ قرار مجبور نے اس عمل کے وسیع عبداللہ کے بیٹے کو ناسور کیا۔ مثلث قرار مجبور یہ ہے ۱۰۹۶۔ اگر خرف زحل میں یہ عمل کیا جائے تو بہت جلدی اثر ہوتا ہے۔ اگر زحل کے مقابلہ میں لکھا جائے۔ تو اور بھی جلدی اثر رکھتا ہے۔ اگر کسی قوم کو مطلق کرنا چاہو۔ تو اس عدد ۱۰۹۶ کو بدھ کی رات کی پہلی گھڑی میں مربع لکھو اور اپنے سر میں رکھو۔ تمام کی نگاہوں میں معزز ہو جاؤ گے۔ یہ عمل مولانا بابا شاہ اصفہانی کا ہے۔ جو انہوں نے کاظم بیگ کے لئے کیا اور اسے لوگوں میں معزز بنا دیا۔ اگر کوئی شخص پریشان روزگاز اور تلکین ہو اس کا کام لائق سے نکل گیا ہو۔ یا نوکری سے برطرف کیا گیا ہو۔ تو یہ عمل نہایت مجرب ہے یعنی جب زحل خورشال ہو۔ خلوت میں بیٹھ کر کسی سے گفتگو نہ کرے پھر رائگ کی ایک مورت بنائے۔ جس کا پیٹ اندر سے خالی ہو جس قسم کا مطلب ہو اس قسم کی مورت بنائے اگر بزرگ بننا چاہے۔ تو مورت کو تخت پہنچائے۔ اگر ذریعہ ہونا چاہے۔ تو قلم و دوات اس کی قریب باندھ لی جائے۔ یا بیلکے موافق اس مورت پر عمل کرے۔ پھر ہرن کی کھال یا سفید ریشم پر اس عدد کو مربع میں لکھ کر اس مورت کے پیٹ پر رکھ دے۔ اور ایک دفعہ اس مورت کو دیکھ لیا کرے۔ مراد پوری ہونے تک ہر روز رات اس کے



ساتھ چراغ جلائے۔ شیخ بہاؤ الدین محمد نے جب یہ عمل محمد خان تار مار حاکم  
 گنجانے کے لئے کیا۔ تو بادشاہ نے اس پر مہربان ہو کر مدت تک شہادہ حسنی کے گنا گنا  
 رکھا۔ جب اس نعل کو کرتے ہوئے نودان گذر گئے۔ تو بادشاہ اور وزیرین  
 آیا۔ اور پانچ روز اور پھر کر محمد خان کو بادشاہی خاصتہ دیکر گنجانے کا حکم دیا۔  
 افسر بنادیا۔ صورت یہ ہے۔ دیکھو صفحہ ۱۱۳۔ اصل کتاب۔ اگر دشمن کو مقہور  
 اور ذلیل کرنا چاہو۔ تو ہفتنہ کے روز پہلی طہریا میں سیسے کی ایک تیلی ہوش  
 بناؤ۔ جس طرح نغم دشمن کو ہلاک کرنا چاہتے ہو۔ یہ عمل مولانا اسماعیل کا آزمایا  
 ہوا ہے۔ جنہوں نے مصحف نہ حل پر عمل کر کے فورجی باشی کے لڑکے کو  
 ہلاک کیا۔ اس کی کیفیت یوں ہے کہ بادشاہ نے آپکو قلمہ میرٹھان کی  
 کثیر کے لئے کہا۔ ان دنوں فورجی باشی کے بیٹے پر ناراض تھا۔ مولانا کو کہنے  
 لگا۔ کہ جو عمل کرو گے۔ جب تک میں اس کی آزمائش نہ کر لوں گا۔ رہا نونگا  
 اپنے کہا۔ جس طرح بادشاہ کا حکم ہو۔ بادشاہ نے فورجی باشی کے لڑکے طرف بادشاہ  
 کیا۔ مولانا نے صورت بنا کر اس کے پہلو پر تیر مارا اور خاک و خون میں  
 ڈال دیا۔ اتفاقی بادشاہ حرم میں تھے۔ کہ ایک کبوتر حرم سے زمیں پر آ بیٹھا  
 بادشاہ نے تیر کمان سے اس کبوتر کا نشانہ کیا۔ لیکن تیر قضاے الہی سے اس پر  
 چوک تئات۔ سے گزر فورجی باشی کے لڑکے کے پہلو میں لگا۔ جب تیر  
 کلا گیا۔ تو صرف ایک رات زندہ رہا۔ پھر مر گیا۔ جب بادشاہ نے سنا تو  
 بتلایا۔ تو بہت حیران و متعجب ہو کر فرمایا۔ تیرے حق میں کسی نے بددعا  
 کی ہوگی۔ کہ تو بادشاہ کے تیر سے ہلاک ہو۔ وہ دعا ضرور کارگر ہوئی۔ پھر مولانا  
 اسماعیل پر بہت کچھ سراٹھائی۔ تیرا لیس روز کے اندر قلعہ امیر خان فتح کر لیا۔  
 صورت یہ ہے۔ دیکھو صفحہ ۱۱۴۔ اصل کتاب۔

طریقہ نعل یہ ہے۔ کہ آدم علیہ السلام کے بیٹے قابیل نے اپنی بھائی ہابیل کو  
 قتل کیا۔ اور یہ دنیا میں پہلا نعل تھا۔ سو قابیل کا نام اور دشمن کے نام کے



**نایدہ** کہ اگر تم کسی کے آرام و خواب کو نہ ایل کرنا چاہتے ہو۔ تو اس  
 ماحصل ریع کو اس شخص کے کیرے پر لکھو۔ اس مربع کے اندر  
 پیر کے ساتھ ساتھ بیاہ مرغا کے خون سے پینٹا لیسٹ دفنہ عزنی یا معبر اس  
 کی ماں کے نام کے لکھو۔ اور قضاہوں کے لئے ریح میں دفن کرو۔ تو اس شخص  
 کو نہ بھارتی رہے گی۔ ہر وقت دیوانوں اور خلیفوں کی طرح جاگتا رہیگا۔  
 مربع یہ ہے۔

علاج الیہ + عیبتا ہے۔ کہ جس کے سر میں درد ہو۔ یہ شکل بکھ سناگا۔



اگر کھنکھارے پاس رکھو۔ تو لوگوں کی نظروں میں خرز ہو جاؤ گے البتہ روزِ ہذا  
الترتیب پڑھو۔ تو طبعال کا دروازہ تمہارے لئے کھل جائیگا۔ یاد اتم یا تمھ  
پڑھے تو بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔ اس کی صورت و شکل یہ ہے ۵

**فایده لمے عزنی** اس کے خواص کی بابت حکیم کہتا ہے

ہر آن کی کھال پر دائرہ کھینچ کر اس دائرہ کے اندر ہچاس ت اور باہر ہچاس  
ت۔ آگ لکھیں تو آنکھوں کے دکھنے کے واسطے لکھے مفید ہے  
سخت تکلیف اور تپ بھر تو کو دور کرتا ہے شکل کام حل ہوتے ہیں اور  
رزق کا دروازہ کھل جاتا ہے کام میں دن بدن ترقی ہونے لگتی ہے اگر  
زغفران اور گلاب سے لکھیکہ گھر کے دروازہ پر قبلہ رخ چسپاں کریں تو  
رزق کی وسعت ہوگی۔ شکل یہ ہے ۱۰ اور مساف الف

نیا دہ کریں۔ تو بادشاہ کی نظروں میں مقبول ہو جائیں۔ اگر اسے ذرا وہ شکل  
میں لکھیں۔ تو نہایت مفید ہے۔ محبت و الفت کے لئے ہر روز تین

مرتبہ پڑھیں۔ اگر تین سو ٹالکھیکہ بچے کے سر پر تانے رکھیں تو ہرگز نہ بچے  
اگر منگل کے روز سورج نکلنے وقت لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو تمام دشمن

ہو جائیں۔ لیکن لکھتے وقت بار بار باکیر پڑھنا چاہیے۔ واضح رہے کہ فن  
حروف کے یعنی عالموں کی رائے ہے کہ اس حرف کے اعمال جمہرات کے

دن کے متعلق کہا۔ نیز عامل کو اس دن کے فرشتہ موکل سے مدد مانگنی اور  
اسم الہی پڑھنا چاہیے۔ تاکہ عمل کے نتائج بخوبی ظہور کیں۔ خوفِ دُور کے

دور کرنے کے لئے یہی نام لکھیں مرتبہ آخرت کے چمکنے کے تینوں پہلوؤں  
پر لکھ کر تمام مفسدوں اور فاسقوں کی راہ میں دفن کر دیں۔ تو وہ جلد ہی

سزا پڑ جائیگا۔ بے شکاں ہیں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص صرف نام یا خیر  
مرتبہ ہر روز پڑھے۔ تو محبت کے لئے بے نظیر ہے جمہرات کے دن موکل



اگر کھڑک اپنے پاس رکھو۔ تو لوگوں کی نظروں میں معزز ہو جاؤ گے البتہ روزِ ہفت  
الترتیب پڑھو۔ تو طبعِ اقبال کا دروازہ تمہارے لئے کھل جائیگا یا دائم یا موقت  
پڑھے تو بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔ اس کی صورت و شکل یہ ہے [۵]

**فائدہ لے کر** اس کے خواص کی بابت حکیم کہتا ہے

ہر نکل کمال پر دائرہ کھینچ کر اس دائرہ کے اندر ہچاس ت اور باہر ہچاس  
ت۔ آگ الگ لکھیں تو آنکھوں کے دیکھنے کے واسطے لکھے مفید ہے

سخت تکلیف اور تپ محرقہ کو دور کرتا ہے مشکل کام حل ہوتے ہیں اور  
رزق کا دروازہ کھل جاتا ہے کام میں دن بدن ترقی ہونے لگتی ہے اگر

نہ غمراں اور گلاب سے لکھیکہ گھر کے دروازہ پر قبلہ رخ چسپاں کریں تو  
رزق کی وسعت ہوگی۔ شکل یہ ہے۔ (۱۳۳۳) [۵] اور سائنس الف

نیا وہ کریں۔ تو بادشاہ کی نظروں میں مقبول ہو جائیں۔ اگر اسے فاروقی شکل  
میں لکھیں۔ تو نہایت مفید ہے۔ محبت و الفت کے لئے ہر روز تین

مرتبہ پڑھیں۔ اگر تین سوٹا لکھ کر بچے کے سر پر تلے رکھیں تو ہرگز نہ ٹوٹے  
اگر منجیل کے روز سورج نکلنے وقت لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو تمام دشمن

ہو جائیں۔ لیکن لکھتے وقت بار بار یا کبیر پڑھنا چاہیے۔ واضح رہے کہ فن  
حروف کے یعنی عالموں کی رائے ہے کہ اس حرف کے اعمال جمہرات کے

دن کے متعلق کہا۔ نیز عامل کو اس دن کے فرشتہ موکل سے مدد مانگنی اور  
اسم الہی پڑھنا چاہیے۔ تاکہ عمل کے نتائج بخوبی ظہور کیڑیں۔ خوفِ دُور کے

دور کرنے کے لئے یہ نام الکیس مرتبہ آخرت کے چمکنے کے تینوں پہلوؤں  
پر لکھ کر تمام مفردوں اور فاسقوں کی راہ میں دفن کر دیں۔ تودہ ہل جائیگا

نیز ہر جہاں تک باممکاں میں لکھ دے کہ اگر کوئی شخص صرف تاکہ یا خیر  
مرتبہ ہر روز پڑھے۔ تو جنت کے لئے سب سے زیادہ ہے جمہرات کے دن موکل



ہر نام علوی میکائیل و صفیائیل اور جبرائیل و اسرافیل اس نام اثنی عشرت پیش میں ہے  
 اور آیت یہ ہے: وَجْهَ الْمَرْغِ عَلَیْہَا سِرٌّ اَوْ ثَلَاثُ اَلْاَسْمَاءِ عَلَی الْقُرْمِ الْکَفَرِیْنَ۔  
 تو ایک جیم کے حکیم ہوتا ہے کہ اس جیم عربی، لیکن کو متحرک کہنے کے لیے ہے۔  
 اگر کسی کو اپنا اسطرح و فراموشی و بھانا پانا ہو۔ تو بے بسی مفید  
 حرف پر طالب و مطلوب کی تائید میں اس طرح بنا دیکھو مرد سودیا ہوا ہو۔  
 اور غور و تدبر کے سہنے پر لکھی ہوئی ہو۔ اور نہ لپڑے آگاہی ہو۔ مادہ ہنر  
 اور ہنر سر پر لکھے ہو۔ اور دقتا نے اور گاہ بند پٹے ہوئے ہو۔ یہی اس وقت کرو  
 جب کہ برج توار میں ہو۔ اور آفتاب سے تثلیث میں ہو۔ بعد ازاں ان  
 سورتوں کے گزرا کر دیا لیس جیم اس طرح لکھو۔ اور مطلوب کی صورت پر اس کی  
 نام اور اس کی والہ کا نام بھی لکھو۔ پھر اسے مطلوب کے گھر و فن کر دے یہ حرف  
 جوہر کے روز کے متعلق ہے تو جوہر شکل محادی کلکائیگیل و عینا و وریکا منقش  
 یہ عبد الرحمن نقب ہر عین ہے۔ اسم جیبا ہے اور آیت قل جاہل الحق و نہ حق  
 اب طلحہ تصدیق یہ ہے دیکھو صفحہ ۱۲۱۔ اس کتاب۔ اگر نو ہزار مرتبہ حرف جیم  
 کو پڑھیں تو خیراب میں جناب سرور کا شانہ سے اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوتی  
 ہے۔ ایک قول یہ ہے کہ کسی مطالب کے لئے ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ یہاں۔  
 کے لئے نو سو مرتبہ پڑھ کر دھوکہ پلا لیں۔ انشاء اللہ صحت یاب ہو گا  
 اگر جمعہ کی رات کو جب کہ چاند بڑھو نہری میں ہو۔ اٹھا جیم لکھ کر اپنے پاس  
 رکھیں۔ تو روحیں دکھائی دیں۔ لیکن ڈرنا نہیں چاہیے۔ جیم ہندی جس  
 کی صورت یہ ہے جیم عربی کے عمل کو زائل کرتا ہے۔ اس کا طریقہ عمل  
 یہ ہے کہ گورہ دس سو بار کے پیرے پر یہ شکل لکھو۔ اور یہاں پہلا طبع رکھا  
 ہے۔ وہاں اسے دفن کرو۔ تودہ عداوت میں ہو جائے گی۔ کھتے وقت  
 باجاری بازار کا کہہ۔ صورت لکھ سے







اجد جمعیت پر کھڑے ہو کر ستر مرتبہ حرف زخ پڑھئے۔ اور اس طرف دم کرے۔ ایک  
روز کے مطابق ستر مرتبہ کھڑے ہو کر سو جاوے۔ خواب میں معلوم ہو  
جائیگا۔ اگر بعد کی طاعت کو آدھی صاات کے وقت پیشیں مرتبہ حرف زخ مشرک  
اور زعفران سے کھڑے کرے۔ پاس رکھے۔ تو ہر دلعزیز ہو جاوے گا۔ لکھنے وقت  
ایمان یا مٹاں پڑھنا چاہئے۔ اتوار کا روزہ حرف زخ کے متعلق ہے اس  
روز کے سوکرات علوی میکائیل اور روحانیل ہیں اور ملک السفلی ابو عبد اللہ  
الرحمن ہے۔ اس کا ذکر لطیفات ہیں الخاقی والجبیر سے اور قہریات میں الخافض  
ہے۔ اس کی آمیت وہو الطیف الجبیر ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اس کی آمیت  
سورہ الفاع کی دوا جا رہی ہے۔

خواص دال  
کہ حکیم کہتا ہے۔ کہ یہ حرف بادشاہوں کے دلوں کو مسخر  
کرنے کے لئے بنایا گیا ہے۔ ہرن یا شیر کی کھال پر ایک  
بنامیت صاحب جمال عورت کی تصویر مشک و زعفران اور ایک زنگہ سیاہ  
بڑے خن سے بناؤ۔ اور ملاوٹ اور اس کی والدہ کا نام تصویر کے پیٹ پر  
لکھو۔ پھر اس کے پاؤں تلے ایک دال لکھو۔ اور نشیت پر لکھو دولت کروم  
فلان بن فلان سا برفلان بن فلان پھر اسے لیٹ کر شترخ یا صغیر شیشہ  
میں لگا کر شہر کے دروازے کے اوپر وٹن کھڑے۔ لیکن صورت نہایت اعلیٰ  
اور بعض نے لکھا ہے کہ دروازے تلے لکھنا چاہیے۔ تصویر یہ ہے۔  
۱۲۴۔ اصل کتاب۔

فایکڑہ اگر صرف مال کو ہر روز نہ ہزار مرتبہ پڑھیں۔ تو دولت حاصل ہو۔  
 اگر کسی کو کسی مقام سے نکالنا چاہو۔ تو ہر صبح بات کرنے سے  
 پہلے چھتہ پڑھ کر اس کے مقام کے مقابل ہو۔ اس کی مرتبہ والی پڑھو۔ کہ  
 کہ جس اس مقام کو چھوڑ جاوے یا دین یا خالق پڑھنا چاہیے۔  
 والی ہتھی پڑھیں۔ جس کی صورت یہ ہے ۱۲ اس کی خاصیت یہ ہے



کہ چہ وال مرئی کی خاصیت کو زائل کرتا ہے۔ اس کے لکھنے کا طریق یہ ہے کہ  
 بی کی پونچھ پر لکھو۔ اور دراز گوش کی پشت کو بطور سحر جلاؤ یا کتے کے  
 بال جلا لیں۔ پانی لکھنے کا ڈھنگ وہی ہے جو وال غسری میں مذکور  
 ہوا ہے۔

**خواص ذال** حکیم کہا ہے کہ اگر کسی کو بیمار کرنا چاہو۔ تو مگر مچھ کی کھال  
 پر اس شخص کی تصویر بناؤ۔ اور اُس کی ماں کا نام  
 بھی لکھو۔ پھر اس تصویر کے گرد اگر وہیں وال غری لکھو۔ جس مرض میں بیمار  
 چاہو گے۔ مبتلا ہو جائے گا۔ لیکن چمڑا حسب دستور صاف کیا  
 ہوا ہو۔ بعد ازاں اس تصویر کو کسی برتن میں اچھی طرح بند کر کے کوٹری  
 میں بادو۔ یا پڑنے سے تنور میں رکھ دو۔

**قائدہ** طاعون اور ناسقوں کے دفعیہ کے لئے کسی منخوس ساعت میں  
 سا ذال کو مرہ اسم الخذل سات ستو مرتبہ لکھ کر اُس ظالم کے گھر میں دفن  
 کر دو۔ تو جلد ہی وہ گھر باد ہو جائے گا۔ اور وہ بدکار سرگردان ہو جائے گا۔  
 اگر اس حرف کو اسی اسم سے انتیں ہی مرتبہ یا شیشے کے برتن میں لکھ کر ایسے  
 ویران کو پانی کے پانی سے جس کا مالک معلوم نہ ہو۔ دھو کر وہ پانی اُس کے  
 مکان کی دیواروں پر چھڑکیں۔ تو وہ مکان ویران ہو جائے گا اور گھر کا مالک  
 سرگردان ہو جائے گا۔ اگر مذکورہ بالا دونوں عمل اکٹھے کئے جاویں۔ تو اثر  
 جلدی اور قوی ہوتا ہے۔ اگر صرف ذال کا ذکر کریں۔ تو کبھی زوال نہ آئے  
 اگر سات ستو مرتبہ پڑھ کر مٹھائی پر دم کر کے کتوں کو کھلا لیں۔ تو ہر دلعزیز ہو  
 جائیں۔ لکھنے وقت اور پڑھنے وقت ساتھ ہی یا رجیم یا کریم پڑھنا چاہیے  
 ایک دوست نے اس عمل کی اس طرح اجازت دی کہ ذال کی دعوت کا طریقہ  
 یہ ہے کہ یہ حرف ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اور ہر ستو پیر دس مرتبہ یا ابراہیم پڑھے  
 جب دعوت ختم ہو چکے۔ تو نبوت میں باٹھ کر آدھ سیر گیہوں کے ہر دلنے

ہر ایک ایک حرف الیٰ الیٰ ہے۔ گنگوٹ لکھنے والے ایک ہزار ایک سے کم  
 نہیں ہو۔ پھر ایسی غلطیاں ہیں جو ان کے ہیکل کے نام سے ہیں۔ پھر اس کی  
 دور و دراز پانچوں ایک ہزار ایک اور دوسری گنگوٹ کے نام کی ہر ایک پر  
 ہزار ہر حرف الیٰ الیٰ ہے۔ اور وہ کسی نام کے بعد مطلوب کے نام  
 کی ہر ایک پر وہی کہے کہ گنگوٹ ہے۔ اور ایک نام کی دہائی کسی فقیر کو دیا ہے  
 ضرور بالضرور ہزار و حاصل ہوگی۔

**غرائب ذال ہندی** انہی کی ضرورت یہ ہے۔ مٹی یا شیشے  
 اس مربع میں کھود۔ ایک قول کے مطابق ان کا ہندوئی اس کے نیچے  
 کھنے چاہیے۔ پھر اسے اہل کے پانی سے دھو دے۔ جس میں کبھی دھوپ  
 نہ لگنی ہو۔ اور پانی لکھا ہے۔ وقت بھی اس سے دھوپ نہ لگے پھر اس سے  
 گلاب ہیں۔ تاکہ مرہوں کو دھوپ لگوانے کے استمال سے صحت کی تعیب  
 ہوگی۔ ساتھ ہی فریغ کے پر پانچو بھی گے بال یا پھاڑی بھیڑ کا رگوں کی  
 دہائی دو۔ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

**غرائب الار** حکیم کہتا ہے کہ اس کی خاصیت یہ ہے کہ جب کسی کو مرض  
 پڑے۔ اس کے دھوپ لگائی جائے۔ تو پرانے فل کے ٹکڑے  
 پر ایسی مشکت میں ملے۔ جس کے صلیب نامہ ہوا ہو۔ پھر اس کے  
 اندر اس کا نام اس کی ہاں کا نام لکھا دے۔ پھر اسے تلے دفن کر دے۔ تو  
 خراس شخص کو مرگی کی بیماری لاحق ہوگی۔ لکھنے کہتے ہیں کہ اس شخص کی  
 عمر نہیں ہو جائے۔ پھر اسے آتش پہلوں کے درستان سے ایک کٹڑی لائے  
 پھر اسے کٹڑی لائے۔ وقت لکھیں۔ کوئی ط دیکھیں۔ لکھیں اس پر ایک سورا  
 لکھی کہ کسی نصرتی کی پانی نہیں دے۔ تو دشمن کی بیماری  
 ہوا ہوگی۔ اور عام ہے گی۔



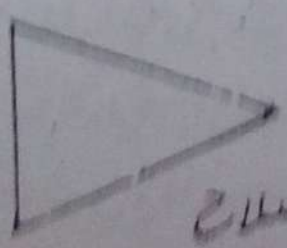
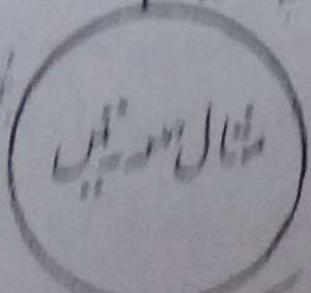
# فوائد رائے ہندی

اس کی مشورت یہ ہے ۲۰۰۰۔ اس کے پانچے کے  
 پر شک اور طمان گلاب اور کالو سے پانچے  
 رائے ہندی اور طار عربی ۱۱۲ مرتبہ لکھ کر شہدین ملاؤ۔ اور دن یا رات ہر ایک کو  
 تو فوراً صحت ہوگی۔ اس سے ہر قسم کی بیماری دفع ہوئی ہے۔ اگر صرف رات  
 نو سو مرتبہ پڑھ کر مٹھائی پر دم کر کے کئے کر لیا کریں تو لوگوں کی لالچوں میں  
 ہو جائیں۔ مشلت یہ ہے



## خواص الزار حکیم کہتا ہے۔ اس کی خاصیت یہ ہے کہ اگر لڑکے یا عورتیں

جب کہ زہرہ شرف میں ہو۔ یا زہرہ کا رخانہ نخواست سے خالی ہو۔ پھر اس حالت  
 کے باہر گرے و اگر فاکیل زائے عربی لکھیں۔ اور عندل جلا دیں۔ ہم مجلس اس  
 مشلت کو اپنے پاس رکھیں گا۔ ہر روز پڑھنا ہو جائے گا۔ اگر عورت شرف لہ ہوا  
 لکھ کر اسے اپنے پاس رکھے۔ تو اپنے خاندان سے بہرہ ور ہوگی۔ بھلا ہے  
 اگر مٹھ کے خون سے پہاڑی بیٹے کی کھال پر ایک دائرہ کیلیں۔ اور اس میں  
 مرد اور عورت کی دو تصویروں میں اس طرح بنائیں۔ کہ ان کی پشت میں ہوا  
 ہو اور چپڑے مخالف سمتوں میں ہوں۔ کھینچنے وقت قرآن کی تریب میں ہوں  
 یا بالقابل ہو۔ ان دو لڑکوں کے نام بھی اس دائرہ میں درج کرو۔ تو  
 ان دو لڑکیں سخت عداوت ہو جائے گی۔ مشلت اور دائرہ یہ ہے



## خواص رائے ہندی

اس کی سرت یہ ہے۔ اور باب سلاح

کی دو شئی کے لئے یہ صرف احباب ہے۔ طریق عمل یہ ہے کہ جس ہاں ہر ایک کو  
 اپنے شرف میں ہو۔ اور نخواست سے خالی ہو۔ جب فی الحال کو سرک اٹھائی کریں  
 بجائیکے کہ وہاں کی کھانگہ نہ پڑتی ہو۔ یا کھٹے کے چھلکے پر شک اور رائے طمان

ہے کہ وہ دل و دوستی کے لئے دو نو شکلیں اس طرح بناؤ کہ ان کے رخ ایک  
 دوسرے کے سامنے ہوں۔ جیسے کوئی مل بیٹھتا ہے۔ دوستی کے بارے  
 میں نہایت بھڑبھڑا ہے۔ شکلیں اس طرح بناؤ۔ جیسے عداوت کے بارے میں  
 بنائی گئی ہیں۔ فرق صرف اتنا رکھو۔ کہ اس میں دو برہمن ہوں۔ اگر مستطیل میں  
 بناؤ۔ تو بھی درست ہے شکلیں یوں ہونی چاہئیں دیکھو صفحہ ۱۲۶۔ اصل کتاب  
 صرف راز منگل کے متعلق ہے۔ اس کے ملک علوی سر قبا بیل اور اسماعیل  
 خاں اس فکر الزکی ہے۔ اس کی آیت اِنَّ الدِّیْنَ عِندَی اَنْتَ الْاِسْلَامُ  
 ہے۔ اس عمل میں درود بہت پڑھنا چاہیے۔ یہ دشمنی جھگڑے کے کام بھی  
 آتا ہے۔ اگر کوئی شخص ۵ مرتبہ اس صرف کو ہرن کی کھال پر اس وقت لکھے  
 جب کہ قمر جاری میں ہو۔ اور مریخ تحت الصرور میں اور اسے اپنے پاس رکھے  
 تو تمام شخص اس کا رعب مانیں۔ اور لوگوں کے دلوں پر اس کی محبت چھا جائے  
 فائدہ کہ اگر کوئی شخص دھینہ بھول گیا ہو۔ تو سات سو مرتبہ اس صرف کو  
 سفید مرغ کے کان میں پھونک کر چھوڑ دے۔ تو وہ دھینہ کے  
 گرد پھرنے لگے گا۔

فائدہ کہ جو شخص ہر روز پانسو مرتبہ پڑھتا ہے۔ دشمن کے خوف سے بے شک  
 ہو جاتا ہے۔ اگر پانسو مرتبہ لکھ کر پاس رکھے۔ تو زیادہ موثر  
 ہوتا ہے۔

فائدہ السبیل حکیم کہتا ہے کہ سین عربی کی یہ خاصیت ہے۔ کہ اگر اسے  
 ہرن کی کھال پر پانسو مرتبہ لکھیں۔ اور سنبھل  
 کی دھونی دیکر سوئی ہوئی عورت کے سینے پر رکھ دیں۔ تو اپنے دلی بھید  
 سے مطلع کر دے گی۔ شکل یہ ہے۔ دیکھو صفحہ ۱۲۷۔ اصل کتاب۔

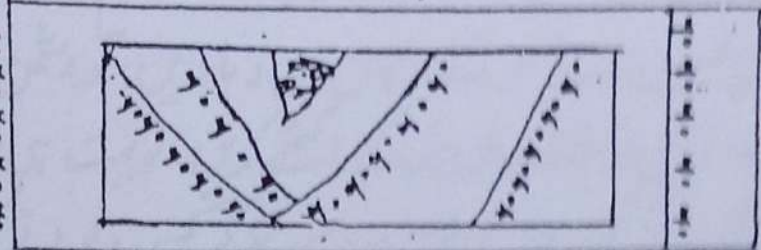
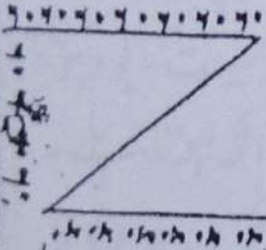
فائدہ السبیل جب پانچ سین کیڑے یا ایسی لکڑی پر  
 لکھیں جو کہ تیش پرستوں کے قبرستان



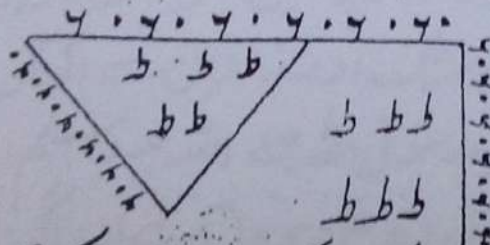
سے اٹھائی ہو۔ اور سونے آدمی کے سر ہانے تلے رکھیں۔ جب تک اسے

کمال نہ لیا جاوے۔ بیدار نہ ہوگا۔ شکل یہ ہے۔ ۶۰۶۰۶۰۶۰۶۰۰

اگر شوشین عربی لکھیں تو بھی یہی ذائدہ ہے۔ اگر اندر رتن کے پتے پر  
صحرائی کبود تر کے خرن سے اور مشک سے لکھ کر جس جگہ لٹکاویں وہاں کے  
رہنے والے کو ایک مہینے تک نین نہ آئے۔ شکل یہ ہے۔



کھتے وقت یا قہار یا قریب پر صو۔ اور اضافہ کرنا چاہو۔ تو مثلث کے اندر اور  
پانچ ط لکھو۔ تمام مصیبتوں اور تکلیفوں سے بچے۔ یہ ہو گئے۔ خلقت کے منظر  
نظر ہو جاوے گے۔ اور لوگ تمہاری بات کو ماننے لگیں گے اس کی مثال یہ ہے۔



## قواید الشین

حکیم کہتا ہے کہ شین عربی کے یہ خواص  
ہیں۔ کہ جب قبر برج قوس میں ہو۔ اور برج کے سوا کسی غیر منعموس کے متصل  
نہ ہو۔ تو مطلوب اور اس کی والدہ کا نام کاغذ پر لکھو۔ تینتیس شین مکتوبی بھی  
ان کے ساتھ لکھ دو۔ پھر سرخ شیشے میں بند کر دو۔ جب تک بند رہے گا۔ مطیع  
وہ رہاں ہو جائے گا۔ اگر ہرن کی کھال یا سفید کاغذ پر تینتیس شین عربی مارا  
الف چھٹا اور چھٹ ب عربی مشک اور زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھو۔  
تو ہر دلعزیز ہو جاوے گا۔ □

فائدہ کہ اگر یہ معلوم کرنا چاہو۔ کہ عورت حاملہ ہے۔ یا نہیں تو دو تین ہفتے  
کے حرف شین پڑھ کر سو جاؤ۔ خواب میں تم پر اصلی حالت ظاہر ہو جائیگی  
اگر کسی چیز پر دم کر کے حاملہ کہہ لاؤ گے۔ تو جلدی وضع حل ہو گا۔ اگر اس

کی خاطر کاغذ کے پانیوں پر لکھ کر روٹی کے چالیس ٹکڑوں میں رکھ کر  
 کئے کہ کھلا ہیں۔ تو اس شخص کی زبان بند ہو جائے گی۔ نہایت مہربان ہے۔  
 اس عرف کے متعلق پیر کا بیان ہے۔ اسمائے موعلا کی عروسی حمرائیل اور صبرائیل میں  
 پہلی اور علیہ السلام اور شمس کا میل بھی اس کے ساتھ ملا تا چاہیے۔ اس کا  
 ذکر ابید الشکور ہے اور اس کی آیت اعمال نیک میں شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 هُوَ هُوَ ہے اور اعمال بد میں كُنَّ لِلَّهِ آخِرًا وَآخِرًا لَمْ يَلِدْ هُوَ ہے +  
 حکیم کہتا ہے کہ اس عرف کے خواص بہت ہیں کہ میں کے پانی میں  
 تو اپنی اس طرح منسلک کر اس سے اس شخص کی تصویر بنو جسے حاضر  
 کرنا چاہتے ہو۔ اور اس صورت کے گرد اگر دسترخ - بارائیل دل اور تریخ  
 حکیم لکھو۔ دائرہ کے باہر مطلوب کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھو۔ اگر ایک  
 سال کی راہ پر بھی رہتا ہوگا۔ تو حاضر ہو جائے گا۔ شکل یہ ہے دیکھو صفحہ ۱۲۸  
 شکل عورت اگر شیر کی کھال پر دائرہ کھینچو پھر اس دائرہ کے دو تصویریں اس  
 طرح بناؤ۔ کہ ایک لیٹا ہو۔ اور دوسرا اس کے پیچھے پر بیٹھ کر اس کو قتل  
 کر رہا ہو۔ اس کا اور اس کی ماں کا نام بھی لکھیں۔ اور ساتھ ہی چاند عربی اور  
 دائرہ کے باہر اور اندر باڑہ صاومیل کے نزدیک لکھیں پھر اسے قصابوں کو  
 تحفے یا قصابوں کے بازار میں دین کر دیں۔ تو بالضرر دشمن مر جائیگا۔  
 مجاہد و آزمودہ ہے۔ تصویر یہ ہے دیکھو صفحہ ۱۲۸۔ اصل کتاب +  
**نوائید صمدی** اندر رتن کے تازہ پتے پر لکھ کر شک  
 ہر کے پس لیں۔ اور پھر دشمن کے گھر  
 میں بکیر دیں۔ تو اس گھر کے اشیاء اس طرح تیز ہوتی ہیں کہ  
 کوئی جمع نہ ہو سکیں گے۔ دیگر دس پتوں میں سے ہر ایک پر نو نو سا دیکھو  
 اور ہر ایک ص کے اوپر پٹا لکھو۔ پھر جو شخص ان پتوں کو پیشانی پر لٹکائے  
 گا۔ تو سرور دار رہے گا کہ وہاں نہ ہو جائے گا۔



**فَوَائِدُ الصَّادِقِ** حکیم کہتا ہے کہ جو شخص کھٹے کے ۶۵ پیسوں میں سے ہر ایک پتی پر ۶۵ فناد مشک زعفران اور گلاب سے لیکھ کر خشک کر کے پیس لے۔ پھر آدھی مشقال مصدق گلاب میں جوش دیکر اس میں مذکورہ بالا سفوف ملا کر جس مریض کو تین دن دے گا اسے صحت ملی ہو جائے گی۔

دیگر۔ اگر دشمن کی خاطر آٹھ سو مرتبہ فناد اسم فناد سے ملا کر پڑھیں یا اس کے نام پر لکھیں اور اس کے مکان میں دبا دیں۔ تو دشمن جلدی نیست نابود ہو جائے گا۔ اگر دو نعل نرشت و خرا ند کے اکٹھے کریں۔ تو بہت ہی جلدی اثر ہوتا ہے۔ دیگر۔ اگر کسی چیز پر نوٹے فناد لکھ کر کسی دیوانے کو کھلا دیں۔ تو دانا ہو جائے گا۔ اگر اسی قدر فناد پڑھ کر دم کریں۔ تو بھی مفید ہے۔ اگر لکھ کر فناد لکھ کر پی جاوے تو اطمینان دل کر مفید پڑھتے ہیں۔

دیگر۔ اگر محبت کے لئے سات سو مرتبہ صرف فناد پڑھیں۔ تو مطالعہ فرشتوں ہو جاتا ہے۔ اگر حجہ کی رات کو نوے فناد و مشک اور زعفران سے لکھ کر سر ملے رکھ کر سو جائیں۔ تو خواب میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوتی ہے۔ اگر دھوکہ پی لیں۔ تو دلی روشن ہو جاتا ہے اور اگر اپنے پاس رکھیں۔ تو ہر دلعزیز ہو جائیں۔ لکھتے وقت یا علی یا قدوس پڑھنا چاہئے۔ حکیم کہتا ہے کہ طاعن عمری یہ نظری اور حجر کے لئے مفید ہے۔

**فَوَائِدُ طَائِرِ** اگر سرخ تانبے کے پیالے پر نیل کے پانی سے بیجے ہوئے آدمی کی تصویر بنائیں جس کا سر سرخ کی طرح ہو۔ اور اس کے سر پر مرغ کا سا پر اتاج ہو۔ پھر اسے کوئلے سے دھو کر فناد سے گرم کر کے بیمار کو پلائیں۔ تو بیمار یوں اور تکلیفوں سے آرام ہو جاتا ہے البتہ تندرست کو پلا میں۔ تو محفوظ رہتا ہے۔ تصویر یہ ہے ویکھو صفحہ ۱۲۹۔ اصل کتاب۔ اگر مفید کا نڈ پر غسل کے پانی سے جس میں آریہ منیل لسان العصیا فر

فوائدِ طاہرہ ہندی { یہ تہذیب کے لئے مفید ہے طاہرہ ہندی کو حسب ذیل طریق  
سے کاغذ کے سات ٹکڑوں پر بکھ کر جلائیں اور وہ  
خاکستر پانی میں حل کر کے مریض کو پلائیں۔ تو انشاء اللہ جلد ہی آرام ہو جائے  
لیکن یہ عمل ساعت مشتری یا شرفِ قمر میں کہیں۔ طرزِ نوشت یہ ہے۔

|           |   |   |   |   |   |   |   |   |
|-----------|---|---|---|---|---|---|---|---|
|           | 7 | 9 | 9 | 7 | 7 | 9 | 9 | 9 |
| 999999549 | 9 | 9 | 9 | 9 | 9 | 9 | 9 | 9 |
| 999999999 | 9 | 9 | 9 | 9 | 9 | 9 | 9 | 9 |

خالی نہیں رہتا۔ لیکن عروج ماہ میں لکھیں +  
 نوادہ طاعون عظمیٰ حکیم کہتا ہے کہ ان کے سات پتوں میں سے ہر ایک  
 ایک سات سات عرق بنائے۔ اور خشک کر کے پیس لیں اور  
 کھلے میں ملا کر دشمن کو کھلا دو۔ تو کوئی ہر جائے گا۔ اگر اس عمل کو باطل کرتا  
 پاو۔ تو ظائے ہندی جس کی صورت ۹۰۰ ہے۔ زعفران اور گلاب سے

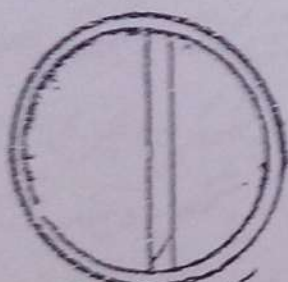


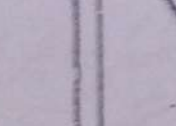




سیکڑ۔ کاغذ پر ایک دائرہ بناؤ۔ اور اس کے اندر ایک اور دائرہ حسب ذیل  
 سے بناؤ۔ پھر ستر عین عربی چھوٹے دائرے اندر دونوں طرف لکھو اور  
 ان کے بیچ حائے عربی لکھو۔ پھر کھانے پینے کی چیزیں ملا کر مطلوبہ کو  
 درجہ اسطبع ہو جائے گا +

Handwritten text in Arabic script, likely a list or index, with a vertical line separating the left and right columns. The text is written in a cursive style.




 ایک گھنٹہ پر ایک دائرہ کھینچو۔ اور اس میں چالیس  
 من دو شخصوں کے مابین محبت و الفت پیدا  
 کرنے کی غرض سے کسی ایسے درخت سے  
 لٹکادو۔ جو اور درختوں سے الگ ہو اور جسے ہر وقت ہوا متحرک کرتی ہو۔  
 ان دونوں دائرہ ہلے گا۔ ان میں محبت بڑھتی جائے گی۔ مجرب ہے کہ  
 اگر بیس دن تک ہر روز سات سو مرتبہ حرف غین پڑھتے رہیں تو دشمن ہلاک  
 جائیں۔ اگر کڑوی لکڑی کے تھے پتے تین سو مرتبہ لکھ کر دشمن کے گھر میں ڈال  
 دیں۔ تو وہ آوارہ ہو جائے گا۔ اگر خوب کے دن ہزار مرتبہ لکھ کر اپنے  
 دل رکھیں۔ تو ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ لکھتے وقت یا عظیم یا عجیب پڑھنا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴



Scanned by CamScanner




اگر ٹاٹ کے لکھنے پر نو ہزار مرتبہ حرف نین مع مطلوب اور اس کی والدہ کے نام  
اور طالب کے نام کے لکھ کر پاس رکھیں۔ تو بخت ہو جائے اگر بخت کے روز نوے  
مرتبہ لکھ کر قیدی اپنے پاس رکھے۔ تو رہا ہو جائے۔ لکھتے وقت یا لیک یا  
سمجھیں پڑھنا چاہئے۔ پوری کا قول ہے۔ کہ جو شخص سفید کاغذ پر دشمن غین اور پانچ  
ذات سے اس آیت میں کوک عن الجبال قتل میفہار ربی نسفا۔ لکھ کر تلی والے کو دیں  
تو بفضل خدا شفا پاوے +

**قواعد الفار** حکیم کہتا ہے۔ کہ جو شخص سنہری گوزے کے سر پوش پر اندر رنچا  
ما کے پتوں کے پانی سے اسی ف لکھ کر حمام سے باہر نکلے ہوئے  
پانی سے دھو کر دشمن کے گھر میں چھڑک دیں۔ تو اس گھر کے باشندے  
تتر بتر ہو جائیں۔ [نفاذ]

دب گور۔ حاجب برائے کسی سے ہر روز انتی ف لکھنی چاہیں۔ اگر ایک ایک  
مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ تو تکلیف سے محفوظ رہیں۔ لکھتے وقت یا حکیم یا کریم  
پڑھنا چاہئے۔ اس حرف کے متعلق ہفتے کا دن ہے۔ اس کے اسماء کے سرکل  
کلوئی سر خاکیل حنفا ئیل اور حنفا ئیل ہیں۔ ایک سفلی کا نام ابو نوح میمون اصحابی  
ہے۔ اس کا ذکر الفتح ہے۔ اور اس کی آیت۔ انصر من التیر وفتح کریم  
انصر وانا فتحنا ہے۔ تیسرے طالب میں لکھا ہے۔ کہ جو شخص انشی دن متواتر پڑھا  
اسی مرتبہ حرف دف پڑھ کر دشمن کی طرف دم کرے۔ تو دشمن میت و نابود ہو  
جاتا ہے۔ اگر غایب کو حاضر کرنے کی نیت سے ہزار بار پڑھیں یا نئے پاک  
کپڑے پر لکھ کر آگ میں ڈالیں۔ تو خواہ ناہل مشرق میں ہو۔ اور غایب مغرب  
میں ہو۔ تو بھی حامل کے پاس پہنچے گا۔ جو شخص حرف فار کو اکاشی مرتبہ اس کے  
سار خانقہ۔ فارح۔ فاصل۔ فالتی۔ یا فتاح۔ فرد۔ فسال۔ مغرق۔ فیس مطلب  
کے لئے پڑھا۔ پورا ہو گا +

**قواعد فار** اس کی سورت یہ ہے۔ +



اگر کوئی شخص رات کو بہت پانی پیتا ہو۔ تو اس شکل میں جو تین خطوں سے گھری ہوئی ہے۔ اسکی مرتبہ فاسے ہندی لکھتے مبین بھیڑ کی کھال پر لکھتے اور اس کے درمیان اسم قدیہ اور آیت کو لکھ کر اپنے پاس رکھتے یہ عادت رفع ہر بوائے لگے۔ ۔ اگر مذکورہ بالا طریق کے مطابق لکھ کر اس میں تیس جائے عزلی اضافہ کریں۔ تو پہلی شکل باطل ہو جاتی ہے۔ اگر کاٹسی کے پیالے میں لکھ کر گلاب سے دھو کر مرینس کو پلا دیں۔ تو حکم خدا ہو گا پاؤں کے +

**فوائد القاف** کیمیا کہتا ہے کہ جو شخص ہر بعد کو تنو مرتبہ حرف قاف سا پڑھتا ہے۔ خواہ کسی نیت سے بھی پڑھے پوری ہو جاتی ہے۔ خواہ آب بندی کے لئے دو تنو مرتبہ تن کاغذ پر لکھ کر بھاری پتھر سے رکھ دے نہایت مؤثر ہے۔ یا فلا دی چھری پر لکھ کر وہ چھری دیوار میں بکھینچ دے۔ جب تک وہ چھری دیوار میں رہے گی۔ اس شخص کو زندہ نہیں آئے گی۔ دیگڑ۔ اگر شیر کی کھال پر چار تصویروں بنائیں۔ ایک اونٹ کے سر کی دوسری شیر کے سر کی تیسری بلی کے سر کی اور چوتھی آدمی کے سر کی۔ اور جب سہیل ستارہ طلوع ہو۔ تو ہر ایک منہ پر آدمی کے خون سے تنو مرتبہ قاف لکھیں پھر اس پڑے کو جلا کر رکھ بنالیں۔ جو آدھ درم کھا لیگا۔ عامل پر فریفت ہو جاوے گا۔ یہ عمل اس وقت کرنا چاہیے۔ جب کہ آفتاب طالع میں ہو۔

تصویروں میں ہیں۔ دیکھو صفحہ ۱۳۳۔ اصل کتاب۔  
دیگوں۔ ہران کی کھال پر عقاب کی تصویر اس طرح بناؤ۔ کہ اس کے بازو پھیلے ہوئے ہوں۔ اس کا سر شیر کی طرح ہو۔ پھر اس کے سر کے تین تانے لکھو۔ اور اس کے اوپر بیس تانے آس کے سر کے آگے بارہ قاف اور پیر کے آگے پندرہ قاف پھر اس کے تین تانے میں رکھو۔ جس کو اندر سے تیل چھڑایا ہو۔ شکل اور ظروف۔ عطران کو مجاہد میں ملے گا کہ اس سے لکھنے چاہیے ہیں۔

[illegible]

۴  
تو یہ القاف کہ یکم کتاب ہے کہ ہر شخص ہر روز کہ تو مرتبہ حرف قاف  
پڑھتا رہے۔ خواہ کسی لہجہ سے بھی پڑھے اور ہی اور  
بتی ہے۔ خواب بند کی کے لئے وہ ستر مرتبہ فی کائنات پڑھ کر بیکار یا چتر سے  
نکلتا نہایت مؤثر ہے۔ یہ ان لوگوں کی چٹری پر لکھ کر وہ چٹری دیوار میں لگا دینا  
بہت نیک و چٹری بہت اچھی دسے گی۔ اس شخص کو چند مہینے آئے گی۔  
دیکھو اگر شیر کی کمال پرچار تصور کریں بنا ہیں۔ ایک اوٹ کے سر کی ڈھری  
شیر کی سر کی تصویر بنائی کے سر کی اور چوٹی آدمی کے سر کی۔ اور جسٹاہیل  
ستارہ طلوع ہو۔ کہ ہر ایک سور پہ آدمی کے خون سے ستل مرتبہ قاف لکھیں  
عرائی چڑے کو جلا کر راکھ بنا لیں۔ جو آدھ ورہ م کا لیگا۔ قابل پر فریفت  
کر واسے گاریہ گل اس وقت کرتا چاہیے۔ جب کہ آفتاب طالع میں ہو۔  
تصور کریں یہ ہیں سو یکھو صفحہ ۱۳۷- اصل کتاب ۔

چنانچہ ہر ایک کی کمال پر عقاب کی تصویر اس طرح بناؤ کہ اس کے بازو  
 بچھے ہوئے ہوں۔ اس کا سر شیر کی طرح ہو۔ پھر اس کے سر پر تیس ڈانٹا بچھے  
 ہو۔ اس کے اوپر جیسے وقت اس کے سر کے آگے بارہ ڈانٹا اور پتہ کے  
 آگے رہے ڈانٹا پھر اس سے نئے رتن ہیں۔ رختہ۔ ہیں کو اندر سے نیل چھڑ لیا ہو۔  
 گلاب و خروارہ۔ عرفان کو بچھیں یہ ہیں کہ اس سے لکھنے چاہیے ہیں۔



اس سال سے دلوں میں محبت عظیم پیدا ہوگی۔ شکل یہ ہے۔ دیکھو فتح ۱۳۳۲ اسل کتاب  
اس سال کے مال کو اپنا نام اور دولت بنالیں گے۔ اگر سفر حضر ہیں اپنے پاس رکھیں۔  
توقوف و عطرو سے نادر در ہیں۔ اگر کوئی شخص ہر روز نہ بیس مرتبہ پڑھے تو  
صاحب اسرار ہو جائے۔ اگر ہرن کی کھال پر دو شوق لکھ کر اپنے پاس رکھیں  
تو ہر دلعزیز ہو جائیں۔ لیکن بڑھ کی رات آدھی رات کے وقت لکھیں۔ اور بالکل  
پاؤں پر رکھیں۔

**فوائد قاف ہندی** اس کی خاصیت یہ ہے کہ اگر اسے کشتی کے  
باو بان پر لکھیں۔ اور دھوکہ کچھ دریا میں پھینک  
دیں اندر کچھ ہوا میں۔ تو کشتی غرق ہونے سے محفوظ رہے۔

**فوائد الکاف** حکیم کہتا ہے کہ کاف عربی کی یہ خاصیت ہے کہ اس  
سے دینے معلوم کر سکتے ہیں۔ اگر نیل کا ستوا کاف ہندی  
کی تختی یا بنی کی پستین یا نیوے کے چترے پر حسب ذیل طریق سے لکھ کر سفید  
دھرق مرغ کی گردن میں لٹکا کر چھوڑ دیں۔ تو جہاں دھینہ ہو گا وہاں جا کر  
چوپنچ اسے گا۔ کوئی مدفن چیز سے بھول گئے ہوں اس عمل سے ظاہر ہو  
جاتی ہے۔ صورت یہ ہے کہ

**خواص کاف ہندی** اس کی صورت یہ ہے۔ اگر شیشے میں  
لکھیں مشکاں عفزان اور گلاب چاندنی کاف  
ہندی لکھ کر۔ روغن زیتون سے بٹا کر اس روغن کو شیشے میں رکھیں۔ ہفتہ بعد  
اس روغن میں سے قدرے اپنے چہرے پر لکھیں امیر یا بادشاہ کے پاس  
جائیں۔ وہی عزیز سمجھے۔ لکھنے وقت نیک ساعت کا خیال رکھو۔ اور غور و عنایت  
دیگو۔ جو شخص ہر روز دس مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھتا ہے۔ اس کے دل کو شرف  
ہونے لگتی ہے۔ اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہر دلعزیز ہو جاتا ہے۔ اگر جوبہ کے  
روغن سے لکھنے وقت نوے مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو تمام حاجتیں برآئیں

اگر لکھ کر باغ یا کھیت میں لٹکائیں۔ تو چڑھے وغیرہ سوزی جانوروں کی لکھنے سے محفوظ رہے۔ کشتے و ذلت یا خالق یا محیط پڑھنا چاہیے۔

دیگر۔ یہانی کا قول ہے۔ کہ اگر سفید کاغذ پتھریں کاں اور چھانچت و ناک ایک علی اللہ لکھیں۔ تو چوری سے محفوظ رہیں۔ اور تمام بیماریوں سے بچے رہیں۔

**فوائد اللہ** جب دشمن کو تکلیف پہنچانا چاہیں۔ گدھے کے پاگ سات کپڑے کو سفید رنگ کر کے اسپر گائے کی شکل بنائیں۔ جس کی خوشہ کی طرح ہو۔ اس پر دشمن کا اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔ کپڑے کے ایک ٹکڑے پر شیر کی تصویر بنائیں۔ چھ لہم شیر کی پشت لکھیں اور تین لہم گائے کے شکم ملے۔ تین لہم گائے کے شکم ملے تین لہم گائے کے دم پر اور گول کی دھونی دیں۔ یہ عمل اس وقت کریں۔ جب کہ قرتر بیج ہیں اور منجوس ہو۔ پھر اس چمڑے کو کپڑے میں لپیٹ کر دشمن کے گھر میں دفن کریں۔ جس دکھ میں چاہو گے۔ مبتدا ہو جائے گا۔ **ہیاد ابا اللہ تعالیٰ** سنہا۔ شکل یہ ہے۔ دیکھو صفحہ ۱۳۵۔ اصل کتاب۔

دیگر۔ اگر لوگوں کی نظروں سے غائب ہونا چاہو۔ تو بوقت ضرورت سات سو مرتبہ پڑھ لو۔

**فوائد لام ہندی** جس کے عد دتیس ہیں۔ اس کی خاصیت یہ ہے کہ جب اچھ لام ہندی سورج نکلنے سے پہلے کاغذ پر لکھ کر بیٹیں۔ تو تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ اور پہلے عمل کی خاصیت کو زائل کرتا ہے۔

**فوائد مہم** حکیم کہتا ہے۔ کہ سوئی کپڑے پر [۳۰۳۰۳۰۳۰۳۰۳۰] مابین متحد المرکز دائرے کھینچو۔ باہر کے دو نو ذائروں کے گرد دائرہ کی جانب متوازی لکھو۔ اندر کے تیسرے دائرے میں ایسی عورت کی شکل بنادو جس کی گود میں بچہ ہو۔ پھر اسے بچے و الی عورت کی اوڑھنی پر تھک دو۔ تو بچہ ہر ایک آفت سے محفوظ رہے گا۔ شکل یہ ہے دیکھو



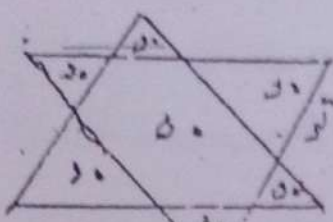
صفحہ ۱۳۴۔ اصل کتاب۔ اگر سیم عربی اور سیم ہندی کی شکلیں حاملہ عورت اپنے پاس رکھے، تو عمل لگے۔ اگر وہ دونوں شکلیں ہیہ وار و رخت پر لٹکا دیں۔ تو کچا پھل نہیں پڑے گا۔ اگر سیم ہندی کی شکل مشک و زعفران سے شیشے کے برتن پر لکھ کر روغن لہنوں سے ملا لیں، اس روغن کا نشانہ کر کے اگر باغیچہ عورت غاونہ سے بہتر ہو۔ تو حاملہ ہو جائے اگر حرف ہیم جعد کی رات کو نشتر منسوب پڑھیں۔ تو خواب میں جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو۔ اگر پچھلے دن تیرا ہیم لکھ کر کتے کے آگے خراف میں رکھیں۔ تو امید ہو۔ کہ کتے وقت پانچواں یا چھٹا چاہیے۔

**قواعد النون** کہ حکم کہتا ہے حرف نون محبت کے لئے عجیب پیر تاثیر ہے۔ ماہرن کا صاف شہ چمڑے کے آگے سر شیر کی تصویر اس طرح بناؤ۔ کہ اس کا سر اونٹ کی طرح ہو۔ اور اس کی پیٹھ پر ایک سوار ہو۔ جو ہاتھ میں ریحان کی شاخ لے کر سوئے رہا ہو پھر اس کی دم کی طرف کے طرف بازہ نون عربی اور ساتھ نون اس کے سینے تلے اور چھ نون سر پر اور دو سوار کے پیٹ پر۔ نیز طالب کا نام اور مطلوب کا نام شیر کے شکم میں مشک زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھو۔ محبت پیدا ہو جائے گی۔ شکل یہ ہے۔ دیکھو۔

صفحہ ۱۳۵۔ اصل کتاب۔ حضرت شیخ العلماء و امام غزالی نون کے خواص کے بارے میں فرماتے ہیں۔ نون ہنسی ایک حرف ہے جو گول شکل کا لکھا جاتا ہے۔ ایک گول دائرہ کھینچ کر اس میں اونٹ کی تصویر بناؤ جس کا سر شیر کا سا ہو۔ اس کی پیٹھ پر ایک انسان کی شکل بناؤ۔ جس کے ہاتھ میں کوئی خوشبودار چیز ہو۔ جسے وہ سوئے رہتا ہو۔ اونٹ کے پیٹ میں تین نون اور انسان کے پیٹ میں سات نون۔ پھر اونٹ کے پیٹ میں مطلوب کا نام اور انسان کے پیٹ میں طالب کا نام لکھو۔ یہ سب کچھ ہرن کی کھال پر لکھو۔ تو طالب و مطلوب میں بڑی گہری محبت ہو جائے گی۔

**خواص و اوصاف ہندی** اس کی صورت یہ ہے۔۔۔ جب قمر برج  
اسد میں ہو۔ اور شتری سے متصل یا تکیث

پھر۔۔۔ تو اس کی چاندی کی تختی پر لکھو۔ تو نون عزلی کی سی خاصیت رکھتا ہے اور محبت  
اور دانا دینا اور اچھوتی ہے۔ اگر۔۔۔ ن ہندی بطریق ذیل چاندی کی تختی پر نقش  
کریں۔ اور اکثری میں لگا کر اپنے پاس رکھیں۔ تو ہر ایک مراد بر آئے جس  
شخص سے ہوا کریں۔ مجھے۔ سوال کبھی رد نہ ہو سکتے ہیں کہ یہ حضرت



کا بیان علامہ کا نقش خانہ ہے۔ شکل یہ ہے۔۔۔  
اگر کوئی شخص سوئے واقعہ نظر بار نون پڑھے تو  
نہیں آئے گی۔ اگر کسی جگہ کوئی جائے تو سمجھتا  
سو بار پڑھئے آئے نہیں جاسکے گا حرف نون دیود پری کے آسیب کے  
و غیر کے لئے اور اس مفید ہے۔

دیکھو۔ اگر کوئی شخص اٹھاراں نون بکھر اپنے بازو پر باندھے۔ اور کہتے وقت  
یا عزیز یا بہادر پڑھے۔ تو اس کی تمام ضروریات پوری ہوں۔

**خواص و اوصاف** حکیم کہتا ہے کہ جب قمر برج سرطان میں زحل کے متصل  
ہو۔ تو سفید موم کے کما دمی کی صورت بناؤ۔ جس کے

سارے اعضاء ٹھیک ٹھیک ہوں۔ پھر پانچویں بھیک کی کھال ایک دائرہ کھینچ پھر  
و مطلوب اور ان کی ماؤں کے نام لکھو۔ اور ان ناموں کے چاروں طرف بارہ  
واو لکھو پھر اس کھال کو لپیٹ کر اس صورت کے پیٹ میں رکھو۔ اور۔۔۔ لہذا ان  
اس صورت کو گھوڑوں کے صطبل میں جہاں گھوڑوں کے پاؤں ہوتے ہیں۔  
دفع کر دو۔ و دشمنی اور عداوت کے لئے نہایت موثر ہے کھال پر لکھنے کا نقش یہ ہے۔

اسم فلان ابن فلان علی بن فلان  
۵۵۵

**خواص و اوصاف ہندی** اس کی صورت  
یہ ہے۔۔۔ اور اذ عزلی کی ہے۔ اونٹ  
کے پٹے پر لکھ کر تین سین ہندی





کوئی کے خون سے لکھیں۔ اور سانپ اور بیل کے چڑے کو بطور بخور جلا دیں  
پھر ایک گڑ کے آگے میں ایک آنکھوں میں لگا دیں۔ تو پھل جاتی رہے۔ اگر  
آوی کا پتا اس میں ملے گا تو لکھیں۔ اور دھانیوں کو دیکھیں گے۔ جو  
کوئی ان سے پوچھیں جانیں۔ اگر پیشہ کی کمال پر پتر یج مستطیل میں انتہی  
بائے خون لکھیں۔ اور دو دھواں میں کھینچیں پھر چھ صدا دہا میں طرف اور  
چھ ہی بائیں طرف لکھیں۔ کمال کہتا ہے۔ کہ زبان سب سے کے لئے  
اگر کسی کے نام سے ملو تو یہی پڑھیں۔ اور وہ بہتان وغیرہ نہ لگا سکے گا  
ملو تو یہی ریشم کے پاس رکھیں۔ تو کوئی شخص زبان درازی نہ کر سکے  
صاحب دیرالہی لکھتا ہے۔ کہ جو شخص جمعرات کے دن سورج نکلنے کے  
بعد پاک ورق پر حرفی کر لکھے۔ مگر ان اسماء کی تعداد کے موافق جن کے  
لکھے ہیں آئی ہے۔ مثلاً حکیم علیہ وغیرہ اور یہ تعداد میں اور تیس  
ہیں۔ ہر اسم کے ذیل ہیں لکھے۔ تو اگر زیادہ جلدی اور قوی ہو گا +  
بعض نے کہا ہے۔ کہ نقش میں ۱۰۰ سو مرتبہ لکھے۔ اور اپنے پاس رکھے  
تو تمام حرام چیزیں اپنے سے دور رکھے۔ اگر ہزار مرتبہ حرفی پڑھے۔ تو  
لوگوں سے بے نیاز ہو جائے +

**فوائدِ بایسے ہندی** جس کے مدد میں ہیں اس کی خاصیت یہ  
ہے۔ کہ اگر ایسے سفید ریشم کے کاغذ  
پر مشک و عطران اور گلاب سے لکھیں۔ اور لکھتے وقت غور و جلا دیں  
پھر اسے اپنے پاس رکھیں اور یہ عمل آس وقت کریں۔ جب کہ قرور میں ہو  
اور نہ ہوا کے متحمل ہو۔ تو جو شخص دیکھے گا۔ بطبع و فرمانبردار ہو جائے گا  
اور آئینہ سے کہ ہر ایک عمل کے آداب بخونہ کن چاہیے۔ اور خدا سے  
دُعا چاہیے۔ دوستی اور دشمنی کے اعمال میں خراش نفسان اور حرص و ہوا  
اور تقصیر و غارت سے کام نہیں لینا چاہیے۔ اگر ایسا کرے گا۔ تو آخر کار



کون کے کون سے لکھیں۔ اور ساٹھ اور نودے کے چڑے کو بطور بخور ملائیں۔  
 ہر ایک کے سر میں ملا کر آنکھوں میں لگائیں۔ تو پھل جاتی رہے۔ اگر  
 آدمی کا پٹا اس میں ملا کر آنکھ میں لگائیں۔ تو رومانیوں کو دیکھنے لگیں۔ جو  
 کہ ان سے پہچانیں بنائیں۔ اگر شیر کی کھال پر راج مستطیل میں انتیڑ  
 پائے کون لکھیں۔ اور دو عدد اس میں کھینچیں پھر چھ صد دایں طرف اور  
 چھ بائیں طرف لکھیں۔ سکا کی کہتا ہے۔ کہ زبان بندی کے لئے  
 اگر کسی کے نام سے ستو مرتبہ پڑھیں۔ تو وہ بہتان وغیرہ نہ لگا سکے گا۔  
 ستو مرتبہ ریشم پر لکھ کر پاس رکھیں۔ تو کوئی شخص زبان درازی نہ کر سکے  
 صاحب درالہیلیم لکھتا ہے۔ کہ جو شخص حیرات کے دن سورج نکلنے کے  
 بعد پاک ورق پر حرفی کو لکھے۔ مگر ان اسماء کی تعداد کے موافق جن کے  
 راج میں آئی ہے۔ مثلاً حکیم علیہ وغیرہ اور یہ تعداد میں اور تین  
 ہیں۔ ہر اسم کے ذیل میں لکھے۔ تو اثر زیادہ جلدی اور قوی ہو گا۔  
 بعض نے کہا ہے۔ کہ نقش میں ۱۰۰ سو مرتبہ لکھے۔ اور اپنے پاس رکھے  
 کلم حرام پیریزل اپنے سے دور رکھے۔ اگر ہزار مرتبہ حرفی پڑھے۔ تو  
 لوگوں سے بے نیاز ہو جائے۔

**فوائد ہند کی** جس کے عدد دس ہیں اس کی خاصیت یہ  
 ہے۔ کہ اگر اسے سفید ریشم کے کاغذ  
 پر مشک و عفران اور گلاب سے لکھیں۔ اور لکھتے وقت غور و حلاوت  
 پھر اپنے پاس رکھیں اور یہ عمل آس وقت کریں۔ جب کہ تر نوریں ہو۔  
 اور نہ ہرہ کے متصل ہو۔ تو جو شخص دیکھے گا۔ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا  
 و تافہ رہے۔ کہ ہر ایک عمل کے آداب بخونہ دیکھنا چاہیے۔ اور خدا سے  
 ڈرنا چاہیے۔ دوستی اور دشمنی کے اعمال میں خراش نفسان اور مرض و ہوا  
 اور غضب و عداوت سے کام نہیں لینا چاہیے۔ اگر ایسا کرے گا۔ تو آخر کار

عذاب آہی ہیں گرتا رہو گے۔ جب محنت کا کوئی عمل کرے۔ تو اعمال کی نسبت  
 سے اور جب دشمن کی طرائی کا عمل کرے۔ تو شے کے موافق کرے۔ کیونکہ  
 ظالم کو دفع کرنا خلق اللہ کی عبادت کا موجب ہوتا ہے +

## مفتی محمد تقی عثمانی

### در علم ہنسی

واضح رہے کہ علم ہنسی یا تنبیہات ہے۔ اس علم سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ  
 سائنس ستارے پر حیثیت فاعل علوی عام سفلی پر کیا کچھ عمل کرتے ہیں +  
 نیز ان کی دعوات فائزہ بخورات کا علم ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں روحانیوں  
 کی تسخیر عزائم ہنسیان اور اقتدار و سنازل کی معرفت دستاویز حاصل ہوتی  
 ہے۔ یہ علم نہایت شریف ہے۔ جب تک کوئی کامل استاد نہ ملے۔ ان  
 اعمال کے کرنے کی خیرات نہیں کہڑی چاہیے کیونکہ ان میں جان کا بھی خطرہ ہے  
 چونکہ کامل استاد بغیر یہ عمل کہ نامناسب نہیں اس واسطے مختصر طور پر مقصد کو آٹھ تفصیل  
 میں بیان کیا جاتا ہے۔ **فصل اول**۔ کوکب کے تعذبات میں +

| دن اور رات کی ساعتوں کے بموجب مرتبات کی شناخت |      |       |       |       |       |       |       |       |   |
|-----------------------------------------------|------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|---|
| رہیں دن                                       | ح    | ط     | ب     | ج     | ل     | م     | ح     | د     | ز |
| مربعہ                                         | ہفتہ | زحل   | مشتری | جمعہ  | مشتی  | زہرہ  | عطارد | زحل   | ز |
| جمرات اتوار                                   | مشتی | زہرہ  | عطارد | زحل   | مشتی  | زہرہ  | عطارد | زحل   | ز |
| جمہ                                           | پیر  | زحل   | مشتی  | زہرہ  | عطارد | زحل   | مشتی  | زہرہ  | ز |
| ہفتہ                                          | منگل | مشتی  | زہرہ  | عطارد | زحل   | مشتی  | زہرہ  | عطارد | ز |
| اتوار                                         | بدھ  | عطارد | زحل   | مشتی  | زہرہ  | عطارد | زحل   | مشتی  | ز |
| پیر                                           | جمعہ | مشتی  | زہرہ  | عطارد | زحل   | مشتی  | زہرہ  | عطارد | ز |
| منگل                                          | جمہ  | زہرہ  | عطارد | زحل   | مشتی  | زہرہ  | عطارد | زحل   | ز |

۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹۹





اگر کوئی شخص آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہنا چاہے۔ تو پہلے اپنے نام کے  
اعداد کو سات تقسیم کرے۔ جو باقی بچے اُس کے ستارے کا اندازہ لگائے  
مثلاً احمد ولد نسیم۔ ا ح ی م د ک ب ی ہ ی م۔ ان کو سات تقسیم کیا۔ تو باقی چھ  
رہے۔ معلوم ہوا کہ ستارہ مشتری ہے۔ جو طلسم مشتری کے متعلق ہے۔  
مشتری کی ساعت میں سونے کی انگلی بٹھی پر کھدوائے اور کبھی اُنھ سے جدا  
نہ کرے۔ تو کبھی تنگ دست نہ ہوگا۔ ہر دلعزیز ہو جائے گا۔ ہر شخص بد  
چلے پیش آئے گا۔ اگر خون بھی ہوگا۔ تو بادشہ اُس کے خون سے درگزر نہ کرے گا  
اگر چہ اس کے مال کو چرائے آئے اور اُس کی نگاہ انگلی بٹھی پر پڑے۔  
تو اُس کے مال کو ہاتھ نہیں لگائے گا۔ اگر یہ انگلی بٹھی چارے کرے گا تو  
جب تک انگلی بٹھی نہ اتارے گا۔ انزال نہ ہوگا۔ اگر کسی مال میں ہاتھ ڈالے گا۔  
تو اللہ تعالیٰ اُسے نینا کر دیگا۔ اگر انگلی بٹھی پہنچے ہوئے ہے۔ تو بے سائب سائب  
آجائے خوراء وہ اُسے کاٹے ہی۔ تو بھی نہ ہر اثر نہیں کرے گا۔ اگر انگلی  
پہنکر ہاتھ کو اُدھر اٹھا کر ستارے کے عرم کو بالکس پڑھے۔ اور آسمان کی  
طرف دیکھے۔ تو وہی ستارہ دکھائی دے گا۔ اگر چاند کی چودھویں رات کو  
جب کہ روشنی اچھی ہو۔ اس ستارے کو یاد کرے اور آنکھ نہ جھپکے۔ تو اُسے  
مؤکل نظر آئے گا۔ جو مقصد ہو۔ اس سے مانگے۔ فی الفور حاصل ہوگا۔ اگر  
مؤکل میں جا کر دن کی وقت مشتری زمین میں دبا دے۔ تو آفتاب کی روشنی  
فی الفور مدھم مڑ جائے گی۔ بلکہ بادل تلے چھپ جائے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے  
مؤکل ستارے کو دیکھنا چاہے۔ تو دریا کنارے جا کر اسمم مؤکل کو با پنج شہ  
مرتبہ پڑھے۔ اچانک ایک شکل نمودار ہوگی۔ جو اُس سے باتیں کرے گی اس  
بے شک کلام ہو۔ اور کسی طرح ڈر یا خوف نہ کرے۔

~~~~~


فصل دوم زحل کے عمل میں

جب کوئی شخص زحل کا عمل کرنا چاہے۔ یعنی مؤکل کو مستخر کرنا چاہے جو اس سے زندگی میں جہان نہ ہو۔ پہلے زحل کا نام ملفوظی کیجئے مثلاً زحاحالام اس کا مالک حاز بن گیا۔ اس طرح اپنا نام اور اپنے باپ کا نام ملفوظی کیجئے اور ان کا نام بھی ملفوظی کیجئے۔ پھر مرتب کر کے جو حروف بتا رہے کے متعلق آئیں۔ انہیں جمع کرے۔ وہی اسم مؤکل ہوگا۔ پھر اس اسم کو حروف کی تعداد کے موافق پڑھے۔ یعنی آدھی رات کے وقت شروع کرے اور لذیذ چیزوں اور ہر قسم کے گزشت جماع میٹھائی اور روغن سے پرہیز کرے۔ اگر آشنا سے عمل میں مذکورہ بالا چیزوں میں سے ایک بھی کھائے گا۔ تو عمل باطل ہو جائیگا۔ بلکہ جان کا خوف ہوگا۔ جس قدر حروف ہوں اتنی مرتبہ اتنے دن ہی پڑھنا چاہیئے۔ اتنے ہی دن روزے رکھے۔ جس روز عمل ختم ہوگا۔ اسی روز قدرت خدا کا تماشا دیکھے۔ عروج ماہ سے لے کر شروع کرے۔ عمل شروع کرنے پر پیشتر اس تقدیر کو مشک زعفران اور گلاب سے چینی کے برتن پر رکھ کر جس مقام میں بیٹھ کر پڑھنا ہو۔ چاروں طرف چھڑک دیں۔ اپنے نام تارے اور دن کے حروف سے الفاظ بنانے کی بدرجہ غایت کر۔ شمش کرے۔ در نہ محنت و ایسکان جائے گی۔ اس بات کا ضرور لحاظ رکھنا چاہیئے۔

بی ۴۴

۱۶۶۹۱
۱۶۵۹۶۱
۹۱۶۳۶۱

۱۶۶۹۱
۱۶۵۹۶۱
۹۱۶۳۶۱

۱۶۶۹۱
۱۶۵۹۶۱
۹۱۶۳۶۱

فصل دوم زحل کے عمل میں

جب کوئی شخص زحل کا عمل کرنا چاہے۔ یعنی موکل کو مستخر کرنا چاہے جو اس سے زندگی میں جُدا نہ ہو۔ پہلے زحل کا نام ملفوظی لکھے مثلاً زحاحلام اس کا مالا حازبن گیا۔ اس طرح اپنا نام اور اپنے باپ کا نام ملفوظی لکھے اور ان کا نام بھی ملفوظی لکھے۔ پھر مرتب کر کے جو حروف ستارہ کے متعلق آئیں۔ انہیں جمع کرے۔ وہی اسم موکل ہوگا۔ پھر اس اسم کو حرف کی تعداد کے موافق پڑھے۔ یعنی آدھی رات کے وقت شروع کرے اور لذیذ چیزوں اور ہر قسم کے گزشت جماع مٹھائی اور روغن سے پرہیز کرے۔ اگر اتنا۔ عے عمل میں مذکورہ بالا چیزوں میں سے ایک بھی کھائے گا۔ تو عمل باطل ہو جائیگا۔ بلکہ جان کا خوف ہوگا۔ جس قدر حروف ہوں اتنی مرتبہ اتنے دن ہی پڑھنا چاہیے۔ اتنے ہی دن روزے رکھے۔ جس روز عمل ختم ہوگا۔ اسی روز قدرت خدا کا تماشا دیکھے۔ عروج ماہ سے لے کر شروع کرے۔ عمل شروع کر نیے پیشتر اس تعویذ کو مشک زعفران اور گلاب سے چینی کے پرتن پر لکھ کر جس مقام میں بیٹھ کر پڑھنا ہو۔ چاروں طرف چھڑک دیں۔ اپنے نام ستارے اور دن کے حروف سے الفاظ بنانے کی بدرجہ غایت کو سبب شش کرے ورنہ محنت رائیگانہ جائے گی۔ اس بات کا ضرور لحاظ رکھنا چاہیے تعویذ

یہ ہے +

۹۱۲۳۶۱

۱۶۶۹۱
۱۶۵۹۶۱
۲۲۶۱

۳۶۱
۵۶۱

فصل سوم شمس کے عمل میں

اگر کوئی شخص دشمن کو سخر کرنا چاہے۔ تو حسب ذیل طلسمات کو لکھ کر آٹھ روز پہلے پانی میں پھینکنے کا وقت مقرر ہونا چاہیئے۔ آٹھویں دن کے بعد اس عمل کو چالیس روز تک ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور جو پیریز حل ہو بیان میں لکھی گئی ہے۔ وہی اس عمل کی آثار میں کرے۔ غرورج ماہ میں یہ عمل شروع کرے یعنی جس دن چاند دیکھے۔ اسیرات آدھی رات کے بعد عمل شروع کر دے۔ نہایت مجرب ہے۔ اس موکل کی یہ عجیب خاصیت ہو کہ ہر روز سرانے یا فرش تلے سے ایک عمدہ اور نئی اشرفی مل جاتی ہے۔ البسم یہ ہے۔ دیکھو صفحہ ۱۴۱۔ اصل کتاب۔ عمل پڑھتے وقت پاش اور غری درش اور عمل طاش شمعون یا کسبیل بحق اللہ الصمد بھی کہنا چاہیئے اور جن بخورات کا ذکر زحل کے بیان میں گذر چکا ہے۔ وہی یہاں استعمال کرنے چاہیئے۔ اس عمل کو سزائیں مغرب میں بہت لوگوں نے آزمایا ہے نہایت مجرب ہے یہ عمل سریانی زبان میں ہے۔

فصل چہارم تہر کے بیان عمل میں

یہ عمل دو طرح کا ہے۔ ایک یہ کہ شروع پہینے سنگل کے دن پہلے غسل کرے۔ پھر دریا کنارے ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ بعد ازاں جو جگہ عمل کے لئے مخصوص کرنی ہے۔ اسے پاک صاف کر کے شام کی وقت دہاں

لکیر کھینچیں۔ لکیر کھینچتے وقت سورۃ اخلاص کو مددہ مؤکلات ایک سو مرتبہ پڑھیں اور پڑھتے وقت کسی سے گفتگو نہ کریں۔ اور نہ کسی کو سامنے آنے دیں۔ اور نہ یہ کہیں کسی کو بتلائیں۔ شروع سے لے کر آخر تک اس عمل کا ذکر نہ کریں۔ اور وہ بخورات یہاں بھی استعمال کریں۔ جن کا ذکر زحل کے بیان میں ہو چکا ہے۔ اسی طرح آدھی رات کے بعد بدمھکی رات کو عمل شروع کریں۔ اکتالیس روز تک کریں یہ عمل پڑھنا چاہیے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قل هو اللہ احد یا جبریل اللہ الصمد یا میکائیل۔ لم یلد ولم یولد یا زرافیل و لم یکن لہ کفینہ احد یا عزرائیل۔ ہر رات پندرہ مرتبہ پڑھیں اور اکتالیسویں رات ایک ہزار مرتبہ اس اثنا سب سے ہیں جو کہ روٹی تک نمکیں چاول بغیر گھی۔ ہر قسم دال بغیر گھی بطور غذا استعمال کرنی چاہئیں جماع سے پرہیز کرنی چاہیے۔ جو تعویذ ذیل میں لکھا جاوے گا۔ اسے دسویں دن اور گیارہویں رات کو مشاب اور زعفران سے لکھ کر بخور کے ہمراہ جلاؤ بخور کے وقت آگ پر رکھو۔ جب وہ سارا جل چکے تو باقی چیزیں بخور کی آگ پر رکھ دو۔ اسی طرح بیسویں روز اور اکیسویں رات کو کرو۔ اسی طرح اکتیسویں رات کو مددہ بخور رات جلاؤ۔ علیٰ ہذا القیاس اکتالیسویں رات کو بھی۔۔۔

عمل دوم

یہ کہ نہ ان تعویذوں کو لکھیں اور نہ خط کھینچیں۔ اور نہ پرہیز کریں۔ اس میں نہی و دنیاوی دونوں ناپیدے ہیں۔ کسی قسم کا ڈر یا خوف نہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ پڑھنے اور پرہیز وغیرہ میں غایت درجہ کی کوشش کریں۔ اگر ایک شرط بھی رہ گئی تو محنت برباد جائے گی۔ دونوں قسم کے عمل میں کپڑے سطر ہونے چاہئیں۔ بڑی جلدی تاثیر ہوگی۔ پڑھتے وقت غیر شرعی امور کا ارادہ نہ کریں۔ فریضہ نمازوں کو آداب و شرائط سے پڑھیں۔ اگر اثنائے عمل میں احتلام ہو جائے۔ تو فوراً غسل کرنا چاہیے۔ تعویذ یہ ہے مجرب

اور اگر مردہ ہے۔ واللہ اعلم۔ تعویذ کے لئے دیکھو صفحہ ۱۴۳۔ اصل کتاب
 چوتھوں والی قلم و ماہیرون قرآن پھر غیب کی آیت ہے۔ اس واسطے
 تعویذ میں نہیں لکھی چاہیے۔ کیونکہ ایسا کرنا کبیرہ گناہ اور حجت غایب کتب میں

فصل ششم در بیان شان اسرار سراج کے عمل میں

یہ عمل بھی دو طرح کیا جاتا ہے۔ نوح اذل علوی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔
 اس میں کو چاند کی چودھویں رات جب کہ چاند مکمل ہو۔ شروع کر کے بلاناغہ
 اٹھائیں۔ روز پڑھیں۔ اگر اثنائے عمل میں بیمار ہو جائیں تو پہلے دس دنوں میں
 بیمار ہونے کا کچھ مضائقہ نہیں۔ عمل ترک نہ دینا چاہیے۔ اگر ترک کرے گا۔
 توبہ شک و شبہ ہلاک ہو جائیگا۔ جو یہ سیر فصل دوم میں درج کی گئی ہے
 وہی یہاں کرنا چاہیے۔ یہ عمل ہر رات سات سو اسی مرتبہ پڑھنا چاہیے +

عمل دوم

یہ ہے کہ ان طلسموں کو ہر رات سات کوری ٹھیکریوں پر لکھ کر آگ میں
 پھینکیں اور جب آگ بجھ جائے۔ تو ٹھیکریوں کو دیا میں پھینکیں اور انہیں
 کلمات کو پانچ سو مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ کلمات یہ ہیں۔ اے عجبونی۔ یا مرتیخ طریح طریق
 بحق یا سیر کا بیل اور طلسم یہ ہے دیکھو صفحہ ۱۴۴۔ اصل کتاب +

فصل ششم

غبار و سکے عمل میں

یہ عمل تمام علول سے بڑھ کر ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ

دربان سے آئیں۔ روز تک ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھو۔ پڑھنے والی مالک جہاں
 میں رہو۔ شہر میں آنا منع ہے۔ موسم گرما میں یہ عمل کرنا چاہیے۔ سوائے اس
 کی روٹی اور نمک کے سوا اور کوئی چیز نہیں کھانی چاہیے۔ چھ ماہ تک
 سو میں بیان ہوئی ہے۔ وہی کرنا چاہیے۔ گل ہے۔ کہ ایک سلطان نے کیا
 سلا کہ پہلی رات پڑھنے والے وقت اُسے سامنے رکھو۔ اور ہزار مرتبہ پڑھو۔ اہل ان
 اُسے دریا میں پھینک دو۔ شیخ کے وقت اُسے دیکھو۔ اگر وہ دریا میں باور پاکہا سے
 دکھائی دے۔ تو پھر ایک ہزار مرتبہ پڑھو۔ اگر نظر آئے۔ تو پڑھنے کی کوئی ضرورت
 نہیں۔ مگر شام تک اس کے رے چل کر اُس کی تلاش کرنی چاہیے۔ اسی طرح
 آئیں روز تک پڑھو۔ پھر صبح کو بعد ہر چا ہو جاؤ۔ اور غار تک خدا کا معجزہ کر۔ اگر
 عامل صاحب عیال گھربار ہو۔ تو پہلے غسل کرے اور گھریں داخل ہو۔ سب سے
 پہلے ایک کبرا تعویذی کرے۔ بعد ازاں اہل و عیال سے یہ کلام کہو۔ کہ یہ بڑی عظمت
 تاکہ یہ ہے۔ کہ بغیر عید نہ گھریں داخل نہ ہو۔ اگر صاحب سق۔ و۔ ہو۔ تو گائے صدف
 کرے۔ اگر صاحب مفند رشتہ نہ ہو۔ تو بکری اسی کہی۔ اہل غار انکار صاحب مفند
 جائیگا پڑھنا یہ ہے۔ "میرا ان رطل یا تنکف پیل کو عطار و باسریا پیل عمل ختم
 کر کے ہر روز ایک اونیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھو۔ آخری رات دو سو مرتبہ پڑھو
 پڑھنے سے پہلے اور پہلے ہورات غسل کر دو۔ پھر سو جاؤ۔ یا کسی اور کام میں مشغول
 ہو جاؤ۔ لباس پاکیزہ اور خوشبودار پہنا چاہیے۔

فصل ہفتم مشتری کے عمل میں

یہ عمل تین طرح کا ہے۔ پہلی قسم طلسمات۔ دوسری قسم بغیر طلسمات۔ تیسری
 پڑھنا چاہیے۔ تیسری قسم سفلیات۔

سے لکھ کر پانی اور گلاب سے بھرے ہوئے گونڈے میں ملاؤ۔ جب پیریاں
لگے یہی پانی پیو۔ اور کسی قسم کا پانی نہ پیو۔ اڑتالیس روز تک ایسا ہی کرو۔
جب یہ پانی ختم ہو جائے تو پھر روزہ رکھو۔ اور یہ طلسم لکھ کر گونڈے میں
ملاؤ۔ اور یہ عمل اڑتالیس رات آدھی رات کے بعد پڑھو۔ عمل یہ ہے۔
مراد سرم سر پانی درم دما درند لقیق ب دا و خلیفۃ اللہ ہر رات پانچ مرتبہ پڑھو
اور اس کا طلسم یہ ہے۔ طلسم کے لئے دیکھو صفحہ ۱۶۹۔ اصل کتاب

میں

فصل ہشتم زخم ہرہ کے پاپ ہیں

مجھے یہ عمل کسی طرح کا معلوم ہے لیکن ان اقسام میں صرف یہ سہل ہے۔
جو یہاں لکھا جاتا ہے وہ یہ کہ بدھ کی رات شروع کر کے دوسری بدھ کی
رات تک پڑھو۔ اگر مراد لپڑی ہو تو بہتر روزہ اگلے بدھ تک اگر پھر
بھی نہ ہو۔ تو اگلے بدھ تک حتیٰ کہ چالیس رات پڑھو۔ اپنے نام اور مطلب
کے نام کے حروف گن لو۔ پھر ان کے اعداد کے موافق ہر رات پڑھو۔ پھر ہر
دہائی ہے جس کا ذکر فصل چہارم میں ہو چکا ہے پڑھنے کا عمل یہ ہے۔
کنز و اقل سر و سران اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

مرفقہ پنجم در علم کیمیا

حکما نے اس علم کو نظروں سے مخفی رکھا ہے۔ درمیشہ اسے چھپا دیا
کہ شش کہنے آتے ہیں۔ اس علم کو مختصر طور پر چار فصلوں اور ایک فاسقے
میں لکھا جاتا ہے۔ علم کیمیا وہ علم ہے جس کا معادیم ہونے سے آس کے
مائل اوستے درجہ کیا گیا تو ان کو مخفی نہ تھا۔ میرے اعلیٰ درجہ کے اہل انہوں نے

سرنے چاندی میں تبدیل کر لیتے ہیں۔ اس علم کے متعلق بہت سی کتابیں اور
رسالے لکھے ہوئے ہیں۔ اس علم کا مفصل حال اس کتاب میں درج کر کے
کی گنجائش نہیں۔ صرف بھلا کیا جاتا ہے تاکہ ناظرین اس علم کی اصطلاحات
سے واقف ہو جائیں۔

فصل اول

علم کیمیا کی اصطلاحات

ارواح سے مراد پارہ۔ نشادر۔ گندھک کی مختلف قسمیں ہر تال کی مختلف
قسمیں اور معدنی چیزیں نہیں۔ جو آگ پر قائم نہیں رہ سکتیں۔
احیاء سے مراد سات دہائیں ہیں۔ یعنی سونا۔ چاندی۔ راتگ۔ پھر۔ لوم
جست اور تانبا۔

الفاس سے مراد وہ اجزاء ہیں۔ جو ارواح و اعیان کو ملائے ہیں۔
حجر آسو سے مراد تندرست آدمی کے سر کے سیاہ بال ہیں۔ جو اعمال
یکسر میں اکثر کام آتے ہیں۔

اصل پارہ۔ مذکر۔ فوار سے مراد پارہ ہے۔
لوصل حار اور مونث سے مراد گندھک ہے۔
فم اور ادل سے مراد چاندی ہے۔
عطار و اور دمر سے مراد جست ہے۔

شیر اور نانت سے مراد تانبا ہے۔
سک اور راج سے مراد سونا ہے۔

میرج اور فاس سے مراد لوم ہے۔
مرجی اور سادس سے مراد راتگ یعنی قلعہ ہے۔

زحل اور ساج سے مراد ہے +
 عقاب سے مراد نسطار ہے +
 محکم الصفر سے مراد دو دہرہ سال ہے +
 عروا سے مراد گندھک ہے +
 صراف سے مراد نمک تلخ ہے - اللہ سے مراد شورہ ہے +
 نقطہ بصرہ، غل ہے کہ کسی چیز کے اجزاء اور پانی میں حل کر کے معلق رکھ کر قطرہ
 بنادو دوسرے برتن میں ڈال لیں - تاکہ ایک ذات ہو جائیں +
 تخصیص چید ہے کہ اجزاء کو کسی برتن میں رکھ کر اس کے اوپر دوسرا
 برتن ڈھک دیں - اور پھر دو نوکمانہ مٹی اور کپڑے سے خوب بند کر کے نرم
 آغ پر رکھیں - جس سے اجزاء کے جوہر اُڑ کر اوپر کے برتن کی اندرونی سطح
 پر جمتے جائیں +
 تشوہ یہ ہے کہ اجزاء کو کٹھالی یا پیالے میں ڈال کر اوپر سرپوش دیں
 اور دونوں کے منہ اچھی طرح بند کر کے نرم آگ میں رکھیں +
 تشبیہ یہ ہے کہ اجزاء سے مرکب ایسی حالت کو پہنچ جائیں کہ اگر انہیں
 آگ پر یا دھوپ میں رکھا جائے - تو موسم کی طرح گھل جائیں اور جب پھر
 سردی لگے - تو جم جائے +
 تفتیقین یہ ہے کہ اجزاء کو مناسب برتن میں ڈال کر ایسی جگہ رکھیں کہ
 اس میں سے شراب آنے لگے اور کیشے پیدا ہو جائیں +
 حل یہ ہے کہ اجزاء کو شیشے کے برتن میں ڈال کر لہو میں یا بخدان بگ
 میں دبا دیں - تاکہ پانی کی طرح حل ہو جائے +
 عقدہ یہ ہے کہ محلول اجزاء کو شیشے کے برتن میں ڈال کر گرم خاک پتھر
 رکھیں - تاکہ گرم بندھ جائے - اس فن میں حل و عقد ایک بڑا بھید ہے اس
 حل و عقد سے تشگیر ہیزیں قائم افکار ہو جاتی ہیں - یہ حل و عقد زیادہ

سے زیادہ سات مرتبہ کیا جاتا ہے۔ جب اجزاء رسی اور تصدیر سے
فارغ ہوں۔ تو پھر مل و عقد کی نوبت آتی ہے +

فصل دوم

صنعت کیریا کے بیان میں

واضح رہے۔ کہ کیریا ایک میراثی ہے۔ امرار فرب کے محرموں کے سوا
اور کوئی شخص اس عہدہ کے لائق نہیں ہوتا۔ آج کل عام لوگ اس نعت
کے متقاضی ہیں لیکن عہدہ کے نام کا مانی کے انہیں کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
یہ عبادت دور بان کے سے حاصل نہیں ہو سکتی۔ تاوقتیکہ اس قدر تعالیٰ نہ
بخشے۔ اس فن کی بہت سی کتابوں کے مطالعہ کے بعد معلوم ہوا کہ اس
علم کے عالموں نے کچھ ایسی کتابیں لکھی ہیں جن سے اس علم کے صحیح ترکیبیں بجا
درج کیں۔ لیکن انہیں کسی بلاتدریج کتاب میں سے وہ نقل پورا نہ ہو سکے
سکے یہی وجہ ہے کہ لوگ جب مل کر پڑھتے ہیں۔ تو سوائے نقصان کے اور کچھ
حاصل نہیں ہوتا۔ ان اگر اس فن کا کوئی کامیاب استاد مل جائے اور وہ نذر
شفقت کچھ بتا جائے۔ تو شاید پوری ہو جائے +

مجھے سیر و سیاحت کے ایام میں صرف تین شخصوں سے ملاقات نصیب
ہوئی۔ جو اس فن میں کامل تھے۔ مجھے تو ایک دوسرے سے لائق و فانی معلوم
ہوتے تھے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے ان کے عجیب و غریب حالات دیکھے
اور جو کچھ ان کی زبان سے سنا۔ وہ بلا کمی بیشی ان اور ان میں ورج کر دیا تاکہ
میں کوئی صاحب نصیبہ اس نادریل پر کامیاب ہو جاوے۔ تو مجھے دھماکے خیر
سے یاد کرے اور خود عبادت و ریاضت میں مشغول ہو جائے اور اسے
بیجا صرف نہ کرے۔ مستحقوں کو دینے میں دروغ نہ کرے۔ جس شخص کی

نیت ٹھیک نہ ہو۔ اس سے یہ عمل ٹھیک ہی نہیں ہوتا۔

بنانے کی ترکیب

کرنک سیاہ مرغ اور سیاہ مرغیاں لو جن کا گوشت پوست اور پردہ بال
سب کچھ سیاہ ہوں۔ جنہیں پنجابی میں کرگن تھے کہتے ہیں۔ پھر ان کے واسطے
لکڑی کا جالی دار فراخ پنجرہ بنواد۔ جس میں دم با فراغت رہ سکیں اور چل
پھر سکیں۔ دن رات پنجے کے میں رہیں۔ باہر نہ آنے دیں۔ اگر وہ مٹی سی
یا کسی اور چیز پر چو پنچ ماریں گے۔ تو مل بال ہو جائے گا۔ انہیں دانہ
پانی بھی پنجرے کے اندر میں دینا چاہیے۔ اس عمل میں ضروری شرط یہ
ہے۔ کہ مٹی پر چو پنچ مارنے سے انہیں بچائیں۔ ورنہ کیا کیا یہ خاک
میں مل جائے گا۔ جب مرغیاں انڈے دے چکیں۔ تو انہیں الگ الگ
پنجرے میں انڈوں پر بٹھادیں۔ جب بچے نکل آئیں۔ تو سات روز تک
حبر کر دو۔ بچے ذرا بڑھے ہولیں یہ

پھر کر با۔ گندھک زرد۔ ہڑتال ورتی۔ شگوف سرخ۔ پشکڑی کرانی
۱۲ تولہ یک تولہ یک تولہ یک تولہ یک تولہ
زعفران مدید۔ سرخ۔ زعفران سخاس۔ میہم۔ جبت عناب۔ نوشاد مہر نمک طعام
یکتولہ یکتولہ کیتولہ کیتولہ کیتولہ

ان تمام کو لیمو کے پانی میں تر کر کے دو روز میٹل بہتے پر پیتے رہو۔ حتیٰ کہ
خشک ہو جائے۔ پھر گردوغبار سے محفوظ رکھو۔ بعد ازاں ایک ماشہ
یہ دوا چوبیس ماشہ آرد گندم بکری کے خرن میں گوندھ لو۔ اور ان بچوں
کو کھلاؤ۔ جب چسند روز میں وہ آٹا ختم ہو جائے پھر ایک ماشہ دہلاؤ
اور تین ماشہ آٹا گندم بکری کے خرن میں خمیر کر کے کھلاؤ۔ پھر حبیب ختم ہو
جائے۔ تو ایک ماشہ دوا اور بائیس ماشہ آرد گندم بکری کے خرن

تین غیر کر کے کھلاؤ۔ ہر دن ایک ماشہ آٹا کم کرتے جاؤ۔ جہاں تک دو اور آٹا
 ہوا دن ہوں۔ پھر ہر روز دو ایک رتی زیادہ کرتے جاؤ۔ جتنے کہ دو اچار
 ماشہ ہو۔ اور آٹا ایک ماشہ رہے۔ جب دو اکا دن آٹے سے چار گنا
 ہو جائے پھر دو ماشہ آٹا اور دو ماشہ خن اور چار ماشہ دو اکیلا واس اس آٹا
 میں چھ زوں کو پھرے سے باہر بھگنے نہ دو۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی اور چپٹہ
 کھالیں۔ اگر ایسا ہوا۔ تو سارا عمل باٹھان بدلے گا۔ اسی طرح دو اندک رہ ہالا
 کھلاتے رہو۔ جب وہ بچے بڑے ہو کر اندے دیں۔ تو ان اندوں کا چھلکا
 سرخ رنگ کا ہوگا۔ آن کا سفز کیا سفید اور کیا زردہ۔ سب سرخی پائل
 ہوگا۔ ان اندوں کے سفیدی اور زردی کو کسی برتن میں ڈال کر نرم آٹے
 پر رکھو۔ تو سب تیل ہو جائے گا۔ پھر لوہے کے برتن میں ہزار مثقال پارہ
 کے کر نیم آٹے پر رکھو۔ اور ایک مثقال یہ تیل اُس پر ڈالو۔ تو پارہ ننگی
 کی طرح سرخ اور تلیم الفار ہو جائیگا۔ اس پارے کی ایک
 مثقال عام پارے کی ایک ہزار مثقال کو بطریق مذکورہ شنگرف کی
 طرح سرخ کر دے گی۔ جتنے کہ سات مرتبہ سیدہ بہ سیدہ ایسا ہوگا۔
 بعد ازاں ساتویں مرتبہ کے شنگرف کی ایک مثقال ہزار مثقال
 پاندی کو خالص سونا بنا دے گی +
 مذکورہ ہلالہ ہزار روز کرو۔ دو نو کو کھلائی جائے اور انہیں صرف
 یہ خوراک اور پانی دیا جائے۔ آٹا گیسوں کا ہو یا چنے کا۔ سواستے اُس کے
 اور کوئی چیز نہ کھلا دیں +
 اگرچہ میں نے یہ ترکیب مکمل بچہ دی ہے۔ لیکن پھر بھی اس سے وہ
 ہی شخص نایبہ اٹھائے گا۔ جس کی تربیت میں نہ ہو گا۔ ضرور ہر ضرور
 کھالیں نکل آجائے گا +

چند روز بعد

فصل سوم

عمل اکبر کے بیان میں جو نباتات سے کیا جاتا ہے

یہ عمل اکثر اہل ہند کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بعض نباتات میں یہ خاصیت رکھی ہے کہ جب ان کو پانی سرخ شدہ دیا توں پر ڈالیں۔ تو چاندی یا سونا بن جاتی ہیں۔ جو تحقیق ہودہ یہ ہے کہ ریگستان میں اکیں نام پودا ہوتا ہے۔ جس کے پتے اک کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہوتا ہے۔ کہ ایک شاخ با بشت بھر نہ میرا سے اُد پر ہوتی ہے اور اس کے پتوں یا شاخ کو نوکڑنے سے اس سے دودھ نہیں نکلتا۔ اگر برعکس یہ پودا مل جائے۔ تو اس سے بڑھ سے اکیٹ کرنا یہ ہیں خشک کر دے پھر سفوف بنا کر رکھ دے۔ جب ایک نوکڑا انگ دقسی (گھٹلا کر) اس پر ایک اسٹہ سفوف ڈالو گے۔ تو سونا یا چاندی بن جائے گا۔

فصل چہارم

کیا اگر کی شناخت کہہ سکیں

کیا اگر چند ایک علامتوں سے پہچان سکتے ہیں +
 اول عام لوگ تو جانتے خود وہ یہ سبب بادشاہوں کی بھی پرواہ
 نہیں کرتے +

دوسرے لوگوں سے دور بدہمت ہے۔ ان سے مل جل نہیں سکتا +
 تیسرے۔ آبادی میں کبھی سکونت اختیار نہیں کرتا +
 چوتھے۔ کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگتا۔ حاجتمندوں کا

ملقبہ ہے۔ اور اسے احتیاج نہیں ہوتی +
 پانچویں۔ اگر کسی وقت اس سے احسان کریں۔ تو وہ اس کے
 عزم کچھ دے کر چلتا بنے گا +

چھٹی۔ کہیں اپنا آپ نہیں جتلائے گا +
 ساتویں۔ کبھی کسی کی ترکیب کسی کو نہیں بتلائے گا +
 یہ ساتوں علامتیں اسے درجہ کے کیا گھر کی ہیں۔ جس میں یہ ہوں۔
 انہیں سمجھو۔ کہ وہ کیا گھر ہے۔ اور جو ان کے خدشات سے وہ بالضرور ہو کہ
 باز ہے اس کے ہمال میں نہ بھنسو۔ نہیں تو محنت و مال دو نفع لے کر دے گا +

خاتمہ

جوڑے کی ترکیبیں

اس کے متعلق چند مسائل اس واسطے لکھے جاتے ہیں۔ کہ برادری
 کا دینی فائدہ اٹھائیں +

فائدہ

سویر کا جوڑا بنانے کی ترکیب

ایک متقال چنانہ۔ ی کو شگرف سے مکس کریں۔ یعنی چنانہ۔ ی کو کٹھالی میں
 پھنسا کر شگرف پھوڑا پھوڑا کر کے اس پر ڈالتے جا دیں۔ حتیٰ کہ خاکس
 اتر جائے۔ پھر اسے کٹھالی سے نکال کر کسی برتن میں پاز سے دھو دیں۔ تاکہ
 خالص چاندی باقی رہ جائے ایک متقال طلا کے فرنگی کے درق اٹھاؤ
 چند لاکھ کے برابر شدہ رہ لیصفت متقال۔ انشاؤرا ایک متقال

سنا دہن کا بنا ہوا شہد گریب کو ملا کر خوب پیس میں لالہ لالہ چٹکے اور سچ شکر
 ملا کر مل کر کے مذکورہ بالادوا تھوڑی پر تھوڑی تھوڑی کر کے ڈالتے جاوے
 اور پیتے جاوے۔ سختے کہ خشک ہو جائے۔ پھر لاچھی اور لاریک کر لو۔
 تاکہ ایک جان ہو جائے۔ بعد ازاں ایک مشتقال سوٹا چھلا کر یہ دوا
 تھوڑی تھوڑی کر کے ڈالو۔ جیسو اس پر بھی آگے۔ تو تھوڑی اور
 ڈالو۔ سختے کہ یہ دوا ختم ہو جائے۔ اور ایک مشتقال حنا صابنیت چھانچہ نرم
 رنگین اور چمک اور گل آگے۔ پھر اس کے علاوہ یہ لے کر گرم کر لیں
 ہوزن شورہ۔ نلک اور قنادہ میں رکھیں۔ سختے مرتبہ رکھو گے۔ یہ نلک
 لکھڑ آگے گا۔ اس سے بہت آسان ترکیب یہ ہے۔ کہ چاندی کا بڑا دوا
 لے کر اس کے ہوزن فلا سے نرنگی کے وزن مثال کر چھٹی کے باطن
 میں پیسی لو۔ اور ترکیب مذکور چھلا کر رکھو تھوڑے۔ یہ حاجت دوا ہے
 جس وقت چاہو۔ نصف سونا اور نصف یہ سونا ملا کر چھلا لو۔ کام دیکھا

چاندی کا جوڑا بنا نیکی ترکیب

لو شادر۔ دارلو۔ سفید چھکڑی۔ مٹری نلک۔ نلک تکیاب
 اور شورہ تمام ہم وزن لے کر خوب باریک پیس لو۔ پھر لوہے کے
 چمچے ہیں ڈال کر اس میں قدر سے صلوان کا پانی ملاوے۔ پھر مروج یہ دوا شیش
 سفید کی دوا باریک کوٹ کر ملاوے۔ وقت ضرورت لیشہ وانی
 پتیل لے کر اس پر دار چکنا اس قدر ملو۔ کہ پتیل ریتہ ریتہ ہو جائے
 جب بھڑسا ہو جائے۔ تو اس کے ہوزن چاندی لے کر دو دو کر

کٹھالی ہیں۔ کھوکھلیاں ہیں۔ جب چھلنے لگیں۔ ان میں مذکورہ بالا دو قسموں کی
 کٹھالی کے کمرے کے نالی کے ذریعہ ڈال دیں۔ شروع کر دیں۔ حتیٰ کہ وہ مشتعل
 ہو جائیں۔ کٹھالی پہلے اور پھر اندر سے خارج ہو جائے۔ پھر اسے میں ڈال کر مڑ
 کر دیں۔ پھر کٹھالی پر ہو گیا۔ آگ میں سے غصہ بجھے گی۔ اور زلیوہ ان
 غصہ سے ہٹانے کے قابل ہو گی +

چاندی کی تکلیس میں

اگر تھار منی اور کھیریت کو خوب باریک پس کر ایک مٹانہ میں پڑ کر سے
 اور ایک آگے ہیں اس کو بانڈھ کر پانی کے اندر رکھئے۔ مگر اس طرح کہ پانی
 آس کے منہ کے اندر داخل نہ ہو۔ ورنہ کام خراب ہو جائیگا۔ ایک شب
 ورنہ پانی میں رہنے سے وہ نل و دایں پانی ہو جائیں گی۔ ایک برتن میں انکو
 اٹھ سے یہ پانی ہولگتے ہیں خمب جائے گا۔ بعد ازاں چاندی کے باریک
 چھلے کرے۔ ایک کٹھالی میں اول کس البیض کی تہ جائے۔ اور اس پر
 اس دوا کی پھر اس پر چاندی کی پھر اس پر کس البیض کی پھر دوا کی۔ پھر چاندی
 کی۔ یہاں تک کہ ساری کٹھالی بھر جائے۔ پھر اس کو اچھی طرح سے
 بند کر کے ایک مشب ورنہ ہلکی آگ میں رکھے۔ اور پھر نکال کر دھو
 ڈالے۔ پھر مذی کی تکلیس ہو جائے گی +

البیضا۔ چاندی کو پارہ کے ساتھ تکلیس کرے۔ جیسا کہ سونے کی
 تکلیس میں بیان ہوا ہے +

مزید البیضا۔ اس طرح ہمیشہ کی کے ساتھ بھی تکلیس ہو سکتی ہے۔

یہ کتابیں اسلامیہ دینی کتاب خانہ کتب خانہ کاپتہ

کراچی

عمل یا قابض

مطلوب کے حاضر کرنے کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا قابض - تقبضت - بالقبض - والقبض - فی قبض

۹۰۲۹۰

۹۳۹

۹۳۵

۱۷۰۲

۹۳۱۱

قبضات - یا - قابض

۹۳

۱۱

۹۲۲۰

یہیے کا ایک گول لائے کہ مذکورہ بالا اسماء کیسے مرتبہ پڑھ کر دم کر دے
اور بطور گولی بند دق میں رکھ کر کچھ دیا کر کو نشانہ کر دے۔ پھر دیوار
میں سے نکال کر کوٹ کر کاغذ کی طرح پتلا کر لے۔ پھر اس پر نقش لکھو اور
اس نقش پشت پر یہ اسم لکھو۔ جب تھوڑا تیار ہو جائے۔ تو ایک بڑی
مچھلی لاؤ۔ پہلے اسماء اللہ کو نو ہزار مرتبہ پڑھ کر اس تھوڑے پر دم کر دے۔
یہ عمل بدھ کے روز شروع ۷۴ عطار دکی ساعت میں کرنا چاہیے پھر
بزرگوں کا فاتحہ پڑھ کر اس مچھلی کو ایک کورہ میں ڈال کر بیت سے پر کر کے
آٹھ دریا کے کنارے بہتے پانی کے نزدیک دفن کر دے۔ تو مطلوب حاضر ہو جائے
گا۔ مطلوب کا خیال کر کے دیا قابض اور د زبان رکھو اور کہو قبض کر دم زبان
فلان از طرف فلان - قبض کر دم نگاہ و ہوش و گوش فلان از طرف فلان و شش فلان
+ شش فلان از طرف فلان +

رقم الحروف محمد شریف کاتب گوجرانوالہ حال دار دلاہور لائن بھان خاں لاہور